Free download from: www.urdulibrary.in

آیئے کمپیوٹر پر کام کریں

خورشید اقبال

Free download from: www.urdulibrary.in

1

کمپیوٹر کے اجزاء

(Components of computer)

سب سے پہلے ہم کمپیوٹر کے مختلف حصوں کا جائزہ لیں گے کیونکہ کمپیوٹر سیکھنے سے قبل یہ ضروری ہے کہ ہم اس کے مختلف حصوں کے ناموں اور ان کے کاموں سے واقف ہو جائیں۔

کسی بھی کمپیوٹر میں آپ کو چار بنیادی حصے نظر آئیں گے:

1۔ سسٹم یونٹ

2۔ مانیٹر

3۔ کی بورڈ

4۔ ماؤس

یہ وہ حصے ہیں جن کی موجودگی کمپیوٹر کے لئے لازمی ہے۔

ان کے علاوہ آپ کو اور بھی کئی حصے نظر آئیں گے جو مختلف کاموں کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ اب ہم کمپیوٹر کے ان اجزا کا تفصیلی جائزہ لیں گے۔

1۔ **سسٹم یونٹ** : آپ نے کمپیوٹر سے منسلک ایک بڑا سا ڈبہ نما حصہ تو دیکھا ہی ہوگا۔ یہی حصہ سسٹم یونٹ کہلاتا ہے۔ یہ کمپیوٹر کا سب سے اہم حصہ ہے۔ دوسرے لفظوں میں آپ اسے کمپیوٹر کا دماغ کہہ سکتے ہیں۔ کمپیوٹر میں جو بھی کام ہوتا ہے وہ سب کا سب یہیں ہوتا ہے مثلاً معلومات حاصل کرنا، حساب کتاب کرنا اور یاد رکھنا وغیرہ۔

سسٹم یونٹ دراصل ایک بڑا سا ڈبہ (Cabinet) ہے جس کے اندر کمپیوٹر کے کئی اہم حصے

Free download from: www.urdulibrary.in

کمپیوٹر کے مختلف اجزاء

محفوظ ہوتے ہیں۔عام طور سے اس میں دو بٹن لگے ہوتے ہیں ۔ایک بڑا بٹن جو کمپیوٹر کو ON / OFF کرنے کے لئے ہوتا ہے اور دوسرا چھوٹا بٹن جو کمپیوٹر کو RESTART کرنے کے لئے ہوتا ہے۔اس میں عام طور سے دو ننھے ننھے بلب بھی لگے ہوتے ہیں جن میں سے ایک پاور آن کی نشاندہی کے لئے اور دوسرا ہارڈ ڈسک کی کارکردگی کو دکھانے کے لئے ہوتا ہے۔

سسٹم یونٹ کے اندر مندرجہ ذیل حصے محفوظ ہوتے ہیں۔

(i) مدر بورڈ

(Mother board) :

یہ ایک نہایت ہی پیچیدہ الیکٹرانک سرکٹ بورڈ ہے جو سسٹم یونٹ کے تمام حصوں کو ایک دوسرے سے مربوط کرنے کا کام انجام دیتا ہے۔

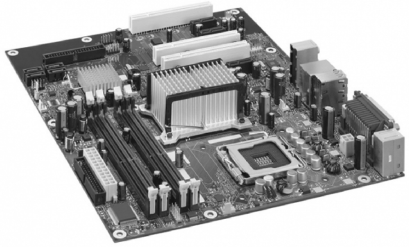

مدر بورڈ

Free download from: www.urdulibrary.in

(ii) پروسیسر (Processor) یا CPU : دیکھنے میں یہ ایک ننھا سا حصہ ہے لیکن درحقیقت اصل کمپیوٹر یہی ہے۔کمپیوٹر سارا حساب کتاب اور ساری معلومات کا تجزیہ اسی کی مدد سے کرتا ہے۔ یہی حصہ کمپیوٹر کے سارے حصوں کو ضروری احکامات بھیجتا ہے اور ان سے صحیح ڈھنگ سے کام لیتا ہے۔پروسیسر کا موازنہ دماغ سے کیا جاسکتا ہے۔جس طرح دماغ پورے جسم سے معلومات اکٹھی کرتا ہے، انہیں سمجھتا اور ان کا تجزیہ کرتا ہے اور پھر حاصل ہونے والی انہیں معلومات کی بناپر جسم کے سارے اعضاء کو احکامات بھیجتا ہے۔کمپیوٹر کے اندر پروسیسر بھی بالکل ویسے ہی کام کرتا ہے۔

(iii) ریم (RAM) : یہ کمپیوٹر کی مختصر المدت یادداشت ہے۔اس کا پورا نام دراصل Random Access Memory ہے۔یہ وقتی طور پر ڈیٹا (معلومات) جمع کرتا ہے تاکہ پروسیسر اس ڈیٹا کو استعمال کرسکے اور کمپیوٹر کا کام تیزی سے انجام پاسکے۔ریم تقریباً ایک انچ چوڑے اور پانچ انچ لمبے کارڈ یا پٹّی کی شکل میں مدر بورڈ میں لگا رہتا ہے۔

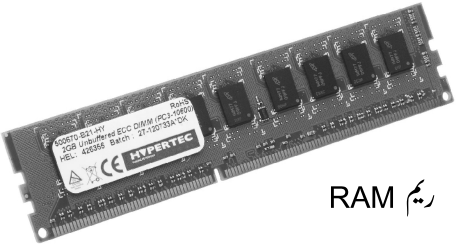

ریم RAM

(iv) ھارڈ ڈِسک ڈرائیو (Hard Disc Drive) : یہ کمپیوٹر کی مستقل یادداشت ہے۔ہم جب بھی کوئی ڈیٹا کمپیوٹر میں محفوظ (Save) کرنا چاہتے ہیں تو پروسیسر اسے ہارڈ ڈسک ڈرائیو میں بھیج دیتا ہے۔اس کے اندر اسٹیل کی ایک گول پلیٹ ہوتی ہے جو نہایت ہی برق رفتاری سے گردش کرتی ہے۔سارا ڈیٹا اسی پلیٹ کی سطح پر مقناطیسی سگنلوں کی صورت میں محفوظ کرلیا

ہارڈ ڈسک ڈرائیو

Free download from: www.urdulibrary.in

جاتا ہے۔ریم کے مقابلے میں ہارڈ ڈسک ڈرائیو میں بہت زیادہ گنجائش ہوتی ہے۔

جس طرح لمبائی کوناپنے کے لئے ہم لوگ ملی میٹر،سینٹی میٹر، میٹراور کیلومیٹروغیرہ کے پیمانے استعمال کرتے ہیں ٹھیک اسی طرح کمپیوٹر کے ڈیٹا کوشمار کرنے کے لئے بھی پیمانوں کا ایک خاص سسٹم استعمال کیا جاتا ہے۔ڈیٹا کوشمار کرنے کا سب سے بنیادی پیمانہ **بائٹ**(Byte) کہلاتا ہے۔ 1024بائٹ کوایک **کیلو بائٹ**(KB)، 1000 کیلو بائٹ کوایک **میگا بائٹ** (MB)، 1000 میگابائٹ کوایک **گیگا بائٹ** (GB)اور 1000 گیگا بائٹ کوایک **ٹیرا بائٹ**(TB) کہاجاتا ہے۔

آج کل ریم عام طور سے دو یا چار GB کے استعمال کئے جاتے ہیں جب کہ ہارڈ ڈسک ڈرائیوعموماً 250 GB، 500 GB یا ایک TB کے ہوتے ہیں۔بعض اس سے بھی بہت زیادہ گنجائش والے ہوتے ہیں۔

ایس ایم پی ایس

(v) ایس۔ایم۔پی۔ایس(SMPS) :

اس کا پورانام Switch-mode power supply ہے۔یہ کمپیوٹر کا پاور ہاؤس ہے اوریہ کمپیوٹر کے ہر حصے کواس کی ضرورت کے مطابق بجلی فراہم کرتا ہے۔

ابھی تک ہم نے سسٹم یونٹ کے ان حصوں کے بارے میں جانا ہے جوکمپیوٹر کے لئے لازمی ہیں۔ ان میں سے ایک کی بھی غیر موجودگی میں کمپیوٹر کام نہیں کرے گا۔ان کے علاوہ ایک اوراہم چیز جوسسٹم یونٹ میں موجود ہوتی ہے وہ ہے: **سی ڈی یا ڈی وی ڈی ڈرائیو(CD / DVD Drive)**۔

سی ڈی ڈرائیو

اس کی موجودگی کمپیوٹر کے لئے لازمی نہیں ہے۔یہ موجودہو بھی سکتا ہے اورنہیں بھی۔

یہ سسٹم یونٹ میں سامنے کی طرف لگا رہتا ہے۔

اس میں CDیاDVD کو چلایا جاسکتا ہے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

2- مانیٹر (Monitor) : یہ کمپیوٹر کا دوسرا اہم حصہ ہے۔یہی وہ حصہ ہے جس پر سب سے پہلے نظر پڑتی ہے۔اس میں ایک روشن اسکرین ہوتا ہے جس پر تصویریں یا حروف بنتے ہیں۔مانیٹر عام طور سے دو طرح کے ہوتے ہیں۔ایک وہ جس کے اندر ٹی۔وی جیسا پکچر ٹیوب لگا ہوتا ہے ایسے مانیٹر کو C R T مانیٹر کہتے ہیں۔تمام پرانے کمپیوٹروں میں اسی قسم کا مانیٹر ہوا کرتا تھا۔یہ مانیٹر بھاری ہوتا تھا اور میز پر جگہ بھی زیادہ گھیرتا تھا۔

CRT مانیٹر

آج کل CRT مانیٹر بننے بند ہو گئے ہیں اور ان کی جگہ LCD یا LED مانیٹروں نے لے لی ہے۔
اس قسم کے مانیٹر کی ی موٹائی بہت کم ہوتی ہے کیونکہ اس میں پکچر ٹیوب موجود نہیں ہوتا ہے بلکہ کانچ کی ایک چپٹی اسکرین ہوتی ہے جس پر تصویریں بنتی ہیں۔اس میں بجلی بھی بے حد کم خرچ ہوتی ہے۔

LCD یا LED مانیٹر

3۔ کی بورڈ (Key Board) :
یہ کمپیوٹر کا تیسرا اہم حصہ ہے جس کی مدد سے ہم کمپیوٹر میں کچھ بھی ٹائپ کرتے ہیں۔اس میں عموماً 104 بٹن (Keys) لگے ہوتے ہیں ۔جن کی تفصیل آپ آئندہ باب میں پڑھیں گے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

4۔ ماؤس (Mouse) : یہ کمپیوٹر کا چوتھا اہم حصہ ہے۔ ماؤس ایک چھوٹا سا آلہ ہے جو ایک تار کے ذریعہ کمپیوٹر سے جڑا رہتا ہے۔ اسے جب ہم حرکت دیتے ہیں تو کمپیوٹر کی اسکرین پر ایک پوائنٹر بھی حرکت کرتا ہے۔ ماؤس میں دو بٹن ہوتے ہیں Leftاور Right۔ان بٹنوں کو دبانے کو کلک کرنا(Click) کہا جا تا ہے۔کچھ ماؤسوں کے اگلے حصے میں اوپر کی طرف ایک ننھا سا گھومنے والا پہیہ بھی لگا ہوا ہے جسے گھمانے سے اسکرین پر موجود صفحہ اوپر نیچے حرکت کرتا ہے۔اس کی تفصیل بھی ہم آئندہ صفحات پر پڑھیں گے۔

ان چار لازمی حصوں کے علاوہ کمپیوٹر کے ساتھ کچھ دوسرے اختیاری حصے (Accessory) بھی جڑے ہوتے ہیں۔

ایک جوڑے اسپیکرس

(الف) اسپیکرس (speakers) :

کمپیوٹر کے سسٹم یونٹ سے عموماً دو اسپیکرس جڑے ہوتے ہیں۔کبھی کبھی اسپکروں کی تعداد تین، پانچ یا چھ بھی ہوتی ہے۔ یہ آوازیں اور موسیقی پیدا کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

(ب) پرنٹر (Printer) :

کمپیوٹر کے اسکرین پر موجود حروف یا تصویروں کو کاغذ پر پرنٹ کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ پرنٹر عموماً تین طرح کے ہوتے ہیں:

1. Inkjet Printer
2. Dot Matrix Printer
3. Laser Printer

ایک اِنک جیٹ پرنٹر

Free download from: www.urdulibrary.in

(ج) اسکینر (Scanner) :

اس آلے کی مدد سے کسی بھی تصویر کو ڈیجیٹل ڈیٹا (Digital Data) میں تبدیل کر کے کمپیوٹر میں محفوظ کیا جاتا ہے۔

اسکینر

(د) جوائے اسٹک (Joy Stick) :

یہ ایک آلہ ہے جس میں ایک لیور اور کچھ بٹن لگے ہوتے ہیں۔ اس کا استعمال کمپیوٹر گیم کھیلتے وقت کیا جاتا ہے۔

جوائے اسٹک

(ہ) ویب کیم (Web Cam) :

یہ ایک ننھا سا ڈیجیٹل کیمرہ ہے جس کے ذریعہ Live تصویریں کمپیوٹر میں بھیجی جاتی ہیں ۔ اس کا عام طور سے Chatting کے وقت استعمال کیا جاتا ہے تاکہ چیٹ کرنے والے ایک دوسرے کو دیکھ بھی سکیں۔

ویب کیمرا

(و) مائکرو فون (Microphone) :

یہ ایک ننھا سا آلہ ہوتا ہے جس کے ذریعہ آوازیں کمپیوٹر میں ریکارڈ کی جاتی ہیں۔ اس کا استعمال بھی زیادہ تر Chatting کے دوران کیا جاتا ہے۔ (مائکروفون اکثر ہیڈفون کے ساتھ ہی منسلک ہوتا ہے)۔

مائکروفون

(ز) ہیڈ فون اور ایّر فون (Headphone and Earphone) :

Chatting کے دوران، میوزک سنتے وقت یا کمپیوٹر پر فلمیں دیکھتے وقت اکثر آوازیں سننے کے لئے اسپیکرس کے بجائے ہیڈ فون یا ایرفون استعمال کئے جاتے ہیں اس طرح آواز صرف ایک شخص کو ہی سنائی دیتی ہے۔

ہیڈفون

ائیرفون

Free download from: www.urdulibrary.in

2

ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر

(Hardware and software)

گزشتہ باب میں آپ نے کمپیوٹر کے اجزاء یعنی پروسیسر، مدر بورڈ، ریم، ہارڈ ڈسک اور ایس ایم پی ایس وغیرہ کے بارے میں پڑھا۔کمپیوٹر کے انہی اجزاء کو ہارڈ ویئر (Hardwares) کہا جاتا ہے۔یعنی کمپیوٹر کے وہ اجزاء(Parts) جنہیں آپس میں جوڑ کر کمپیوٹر کی تشکیل کی جاتی ہے۔یہ وہ اجزاء ہیں جنہیں ہم دیکھ سکتے ہیں، چھوکر محسوس کر سکتے ہیں۔

لیکن کمپیوٹر میں ہارڈ ویئر کے علاوہ ایک اور چیز بھی ہوتی ہے جو ہمیں دکھائی نہیں دیتی ہے لیکن کمپیوٹر کے لئے روح کا کام کرتی ہے۔اس کے بغیر کمپیوٹر کی بھی وہی حالت ہوتی ہے جو مردہ جسم کی ہوتی ہے۔اس شئے کو سافٹ ویئر کہا جاتا ہے۔

سافٹ ویئر(Software) کو سمجھنے کے لئے سب سے پہلے ایک مثال پر غور کیجئے:

موٹر گاڑی ایک پیچیدہ مشین ہے جو ہمارے چلانے سے چلتی تو ہے لیکن اس کے اندر خود سے کوئی فیصلہ لینے کی صلاحیت نہیں ہوتی ہے۔نہ وہ خود بخود چل سکتی ہے نہ ہی کسی حادثے سے بچنے کے لئے خود بخود رک سکتی ہے۔

اب ایک کیلکولیٹر کو لیجئے ۔اگر آپ کسی کیلکولیٹر میں چار بٹن دباتے ہیں: پہلے 3، پھر +، پھر 5 اور اس کے بعد =، (یعنی 3+5=) تو وہ فوراً اسکرین پر 8 کا ہندسہ ظاہر کر دیتا ہے۔ایسا اس لئے ہوتا ہے کہ اس کے اندر جو ننھا سا چپ (Chip) لگا ہوا ہے اس میں یہ پروگرامنگ پہلے سے بھری ہوئی ہے کہ کتنے میں کتنا جوڑنے سے یا کتنے میں سے کتنا گھٹانے ،

Free download from: www.urdulibrary.in

ضرب کرنے یا تقسیم کرنے پر جواب کتنا آنا چاہئے۔آپ جیسے ہی بٹنوں کو دبا کر سوال بھرتے یا فیڈ (feed) کرتے ہیں، وہ فوراً حساب کر کے جواب کو اسکرین پر ظاہر کر دیتا ہے۔

ہم نے اس مثال میں دیکھا کہ موٹر کار میں سوچنے سمجھنے کی صلاحیت بالکل نہیں ہے جب کہ ننھے سے کیلکو لیٹر میں 'سوچنے' اور 'فیصلہ کرنے' کی صلاحیت موجود ہے۔اور یہ اس لئے ہے کہ کیلکو لیٹر کے 'دماغ' یعنی اس میں لگے چِپ کے اندر بہت سارے احکامات، ہدایات اور منطقی دلائل پہلے سے بھر دیے گئے ہیں جن کی روشنی میں کیلکو لیٹر ہر سوال کا جواب 'سوچ سمجھ کر' دیتا ہے۔

انہی احکامات، ہدایات اور منطقی دلائل کو **سافٹ ویئر** کہا جاتا ہے۔سافٹ ویئر کے بغیر کیلکو لیٹر 'بے جان' ہوگا اور کوئی سوال دینے پر وہ اس کا جواب نہیں دے پائے گا۔

کمپیوٹر کی بھی یہی حالت ہوتی ہے۔کمپیوٹر کا ہارڈ ویئر (یعنی ماؤس، کی بورڈ، مانیٹر وغیرہ) خود سے کچھ نہیں کر سکتے۔اصل چیز کمپیوٹر کے ہارڈ ڈسک میں محفوظ وہ احکامات، ہدایات اور منطقی دلائل ہیں جن کی وجہ سے کمپیوٹر میں 'سوچنے سمجھنے اور فیصلہ کرنے' کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے اور وہ سارے محیر العقول کارنامے انجام دیتا ہے۔ان احکامات، ہدایات اور منطقی دلائل کو ہم سافٹ ویئر کہتے ہیں۔

کمپیوٹر میں مختلف کاموں کے لئے مختلف سافٹ ویئر موجود ہوتے ہیں جیسے پینٹنگ کرنے کے لئے Paint نامی پروگرام اور کچھ ٹائپ کرنے کے لئے WordPad نامی پروگرام وغیرہ وغیرہ۔

لیکن ایک سافٹ ویئر جو سب سے اہم ہوتا ہے وہ ہے کمپیوٹر کا **آپریٹنگ سسٹم** (Operating system)۔جیسا کہ نام سے ہی سمجھ میں آتا ہے کہ یہ وہ سافٹ ویئر ہے جو پورے کمپیوٹر کو چلاتا ہے اور اس کے مختلف حصوں کے درمیان تال میل قائم رکھتا ہے۔یہی کمپیوٹر کا بنیادی سافٹ ویئر ہے۔اس کے بغیر کمپیوٹر چل ہی نہیں سکتا۔

یوں تو آج کی دنیا میں بہت سارے آپریٹنگ سسٹم موجود ہیں جیسے Windows، Linux اور Mac OS وغیرہ لیکن وِنڈوز آپریٹنگ سسٹم ان میں سب سے زیادہ مشہور ہے اور دنیا میں تقریباً 90 فیصد کمپیوٹر اسی سے چلتے ہیں۔اسے امریکہ کی مائکروسافٹ نامی کمپنی نے بنایا

Free download from: www.urdulibrary.in

ہے۔ونڈوز کے کئی ورژن اب تک آچکے ہیں جیسے Windows 95، Windows 98، Windows Me، Windows XP، Windows 7، Windows 8 اور Windows 10 تازہ ترین Windows 10۔ آج کل ان میں سے Windows 7 اور Windows 10 زیادہ مقبول ہیں اور زیادہ تر لوگ انہی کا استعمال کرتے ہیں۔ ہم اس کتاب میں اپنی آئندہ مثالوں میں Windows 7 آپریٹنگ سسٹم کا استعمال کریں گے۔ اگر آپ کے کمپیوٹر میں کوئی دوسرا آپریٹنگ سسٹم موجود ہے تو بھی گھبرانے کی بات نہیں، زیادہ فرق نہیں نظر آئے گا اور آپ باآسانی سمجھ سکیں گے۔تو آیئے اب ہم ونڈوز آپریٹنگ سسٹم کا تفصیلی مطالعہ کریں۔

ونڈوز کا ماحول (Windows Environment)

ڈیسک ٹاپ (Desktop): جب ایک کمپیوٹر آن ہوتا ہے تو سب سے پہلے آپ کو مانیٹر جو روشن اسکرین دکھائی دیتی ہے اسی کو کمپیوٹر کا **ڈیسک ٹاپ** (Desktop) کہتے ہیں۔اس میں کئی اہم چیزیں موجود ہوتی ہیں جن کے بارے میں جاننا آپ کے لئے بے حد ضروری ہے۔

ذیل کی تصویر کو بغور دیکھئے۔ یہ کمپیوٹر کا ڈیسک ٹاپ ہے۔

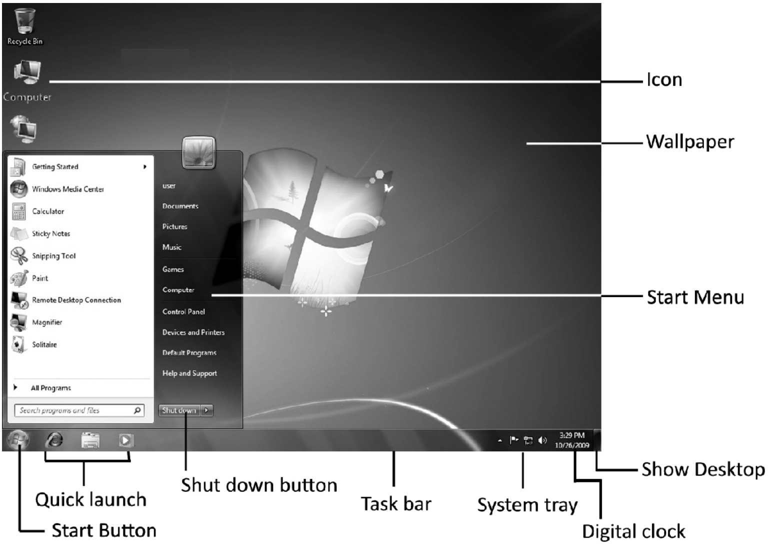

Free download from: www.urdulibrary.in

ڈیسک ٹاپ پر عام طور سے ایک خوبصورت تصویر لگی ہوتی ہے جسے ہم **وال پیپر** (Wallpaper) کہتے ہیں۔آپ اپنی پسند کا بھی کوئی وال پیپر چن کر ڈیسک ٹاپ پر لگا سکتے ہیں۔

ڈیسک ٹاپ کے بائیں طرف آپ کو کئی چھوٹے چھوٹے تصویری نشانات نظر آئیں گے۔انہیں ہم **آئیکون** (Icon) کہتے ہیں۔جس طرح آپ کے کمرے کے سوئچ بورڈ پر بہت سارے سوئچ لگے ہوتے ہیں اور آپ ایک سوئچ کو آن کرتے ہیں تو بلب جلتا ہے دوسرے کو آن کرتے ہیں تو پنکھا چلتا ہے اور تیسرے سے ٹی وی چلتا ہے۔ ہر کام کے لئے الگ الگ سوئچ ہوتے ہیں۔ٹھیک ویسے ہی کمپیوٹر میں الگ الگ کاموں کے لئے الگ الگ سافٹ ویئر ہوتے ہیں اور کسی خاص سافٹ ویر کو اسٹارٹ کرنے کے لئے آپ اس سافٹ ویئر کے آئیکون کو اپنے ماؤس سے لگاتار دو بار کلک کرتے ہیں (ایسا کرنے کو **ڈبل کلک** [Double click] کرنا کہا جاتا ہے) تو وہ سافٹ ویئر اسٹارٹ ہو جاتا ہے۔ ہر آئیکون دراصل ایک ننھا سا تصویری نشان ہوتا ہے۔

ڈیسک ٹاپ پر سب سے نیچے کی طرف ایک تپلی پٹی ہوتی ہے جس کو **ٹاسک بار** (Task Bar) کہا جاتا ہے۔ٹاسک بار میں بائیں طرف ایک گول بٹن دکھائی دیتا ہے جس پر ونڈوز کا Logo بنا ہوتا ہے۔اس بٹن کو **اسٹارٹ بٹن** کہتے ہیں۔اس بٹن کو اگر اپنے ماؤس سے کلک کریں تو فوراً اس بٹن کے اوپر ایک چوڑی سی پٹی کھل جاتی ہے جس کو **اسٹارٹ مینو** (Start Menu) کہتے ہیں، اس میں بہت ساری چیزیں ہوتی ہیں (اسٹارٹ مینو کی تفصیل ہم آگے چل کر پڑھیں گے)۔

ٹاسک بار میں ، اسٹارٹ بٹن کے دائیں طرف چند چھوٹے چھوٹے نشانات (Small Icons) ہوتے ہیں۔ٹاسک بار کا یہ حصہ **کوئک لانچ** (Quick Launch) کہلاتا ہے۔ یہاں انہی سافٹ ویئر یا پروگراموں کے آئیکون رکھے جاتے ہیں جن کی ضرورت زیادہ پڑتی ہے۔ان میں سے کسی آئیکون کو صرف ایک بار کلک (Single click) کرکے اس سافٹ ویئر کو اسٹارٹ کیا جاسکتا ہے۔

ٹاسک بار کے بالکل دائیں طرف ایک پتلا سا لمبا بٹن ہوتا ہے جس کو Show Desktop Button کہتے ہیں۔اس بٹن کی خوبی یہ ہوتی ہے کہ آپ کمپیوٹر میں خواہ کسی بھی سافٹ ویئر میں

Free download from: www.urdulibrary.in

کام کررہے ہوں لیکن اسے کلک کرتے ہی آپ کا ڈیسک ٹاپ آپ کے سامنے کھل جاتا ہے۔اس بٹن کے بائیں طرف ایک ڈیجیٹل گھڑی ہوتی ہے جس میں آپ وقت اور تاریخ دیکھ سکتے ہیں۔ ڈیجیٹل گھڑی کو کلک کرتے ہی ایک ننھی ونڈو کھلتی ہے جس میں ایک بڑی سی گھڑی اور کلینڈر دکھائی دیتا ہے۔کلینڈر میں مہینے کے نام کے دونوں طرف دو ننھے سے مثلث دکھائی دیتے ہیں جنہیں کلک کرکے ہم مہینہ یا سال تبدیل کر سکتے ہیں۔ دائیں طرف کے مثلث کو کلک کرکے ہم مستقبل کے مہینوں کی تاریخیں دیکھ سکتے ہیں جب کہ بائیں طرف کے مثلث کی مدد سے ہم ماضی کا سفر کر سکتے ہیں۔سب سے نیچے Change date and time settings کو کلک کرکے ہم گھڑی میں مختلف من چاہی تبدیلیاں کر سکتے ہیں۔

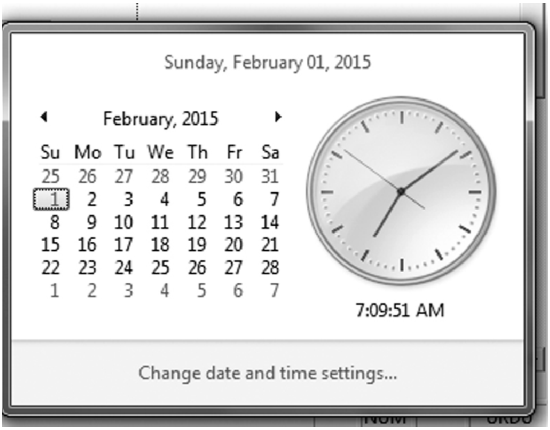

گھڑی کے ٹھیک بائیں طرف چند ننھے آئیکون ہوتے ہیں۔اس حصے کو سسٹم ٹرے (System Tray) کہا جاتا ہے۔یہاں وہ پروگرام دکھائی دیتے ہیں جو ونڈوز کے آن ہوتے ہی خود بخود آن ہو جاتے ہیں مثال کے طور پر اینٹی وائرس وغیرہ۔یہیں پر ساؤنڈ کا کنٹرولر بھی ہوتا ہے۔یہ اسپیکر کی نشان کا ایک آئیکون ہے جسے کلک کرتے ایک Slider ظاہر ہوتا ہے جس کی مدد سے ہم کمپیوٹر کے اسپیکر کا Volume کم یا زیادہ کر سکتے ہیں۔سلائڈر کے ٹھیک نیچے جو اسپیکر کا نشان ہوتا ہے اسے کلک کرتے ہی اسپیکر Mute ہو جاتا ہے۔

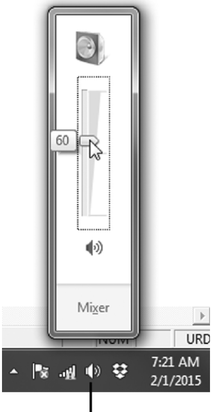

Sound Controler

Free download from: www.urdulibrary.in

اب ٹاسک بار کے سلسلے میں آخری بات: جب بھی ہم کوئی پرگرام شروع کرتے ہیں تو ٹاسک بار میں وہ پروگرام ایک لمبے بٹن کی صورت میں نظر آتا ہے۔ جیسے ہی ہم اس بٹن کو کلک کرتے ہیں، وہ پروگرام بند ہوکر ٹاسک بار کے اس بٹن میں سمٹ جاتا ہے اور وہ بٹن ابھرا ہوا دکھائی دینے لگتا ہے۔ پھر دوبارا اس بٹن کو کلک کرتے ہی وہ پروگرام پھر سے اسکرین پر پھیل جاتا ہے اور وہ بٹن دبا ہوا سا دکھائی دینے لگتا ہے۔ کسی پروگرام کے پھیلنے کو Maxmize ہونا اور سمٹ جانے کو Minimize ہونا کہا جاتا ہے۔ فرض کریں آپ ایک ساتھ چار سافٹ ویئرس اسٹارٹ کرتے ہیں تو ایک وقت میں ان میں سے صرف ایک ہی Maximized یعنی اسکرین پر کھلا ہوا دکھائی دے گا اور باقی تین ٹاسک بار میں Minimized حالت میں سمٹے ہوئے دکھائی دیں گے۔ اب آپ کسی دوسرے سافٹ ویئر کے بٹن کو کلک کریں گے تو وہ Maximized ہو جائے گا اور پہلے والا سافٹ ویئر سمٹ کر Minimized ہو جائے گا۔ اس طرح آپ چاروں میں سے جس سافٹ ویئر کو جب چاہیں بڑی آسانی سے استعمال کر سکتے ہیں۔

اسٹارٹ مینو (Start Menu):

ہم یہ پڑھ چکے ہیں کہ اسٹارٹ بٹن کو کلک کرنے پر ٹھیک اس کے اوپر ایک چوڑی پٹی سی کھلتی ہے جس کو **اسٹارٹ مینو** کہا جاتا ہے (اگلے صفحے کی تصویر کو بغور دیکھئے)۔ اسٹارٹ مینو میں سب سے نیچے کی طرف دائیں طرف ایک بٹن ہوتا ہے جس پر Shut down لکھا ہوتا ہے۔ یہ کمپیوٹر کو بند کرنے کا بٹن ہے۔ اسے کلک کرتے ہی کمپیوٹر بند ہو جاتا ہے۔ اس بٹن کے داہنے کنارے ایک اور ننھا سا بٹن ہوتا ہے جس پر ایک چھوٹا سا مثلث بنا ہوتا ہے۔

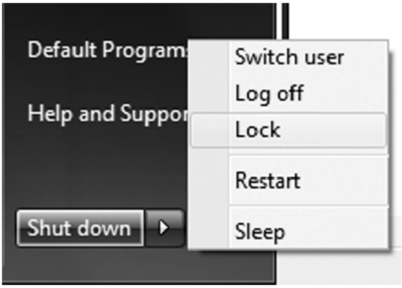

یہ شٹ ڈاؤن کے دیگر آپشنز کا بٹن ہے۔ اسے کلک کرتے ہی اس کے بغل میں ایک چوڑی پٹی ظاہر ہوتی ہے جس پر پانچ آپشنز لکھے ہوتے ہیں۔

سب سے اوپر اس کے اوپر ہوتا ہے Switch user۔ اگر ایک ہی کمپیوٹر کو کئی لوگ الگ

Free download from: www.urdulibrary.in

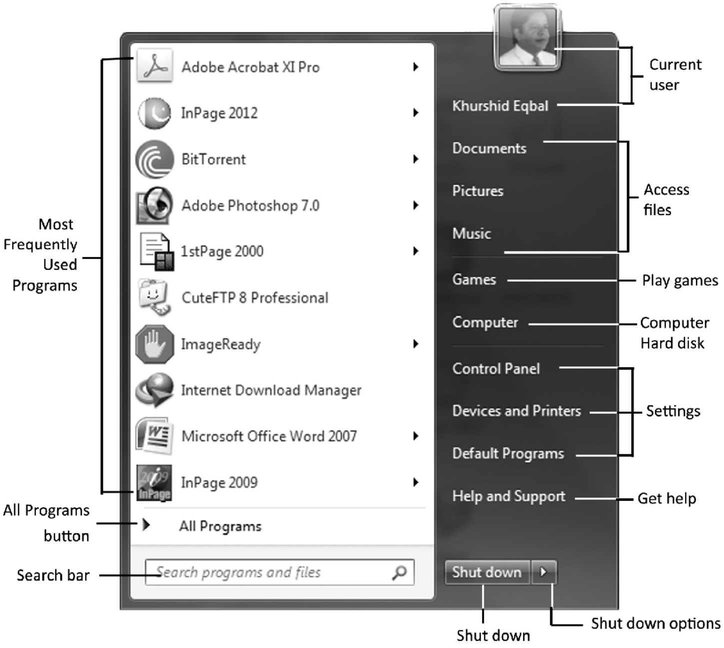

Windows 7 کا اسٹارٹ مینو

الگ یوزرآئی ڈی سے استعمال کررہے ہوں تو اسے کلک کرنے استعمال کرنے والا یوزر لاگ آف ہو جاتا ہے ۔اب دوسرا یوزر لاگ اِن کر کے اس کمپیوٹر کو استعمال کرسکتا ہے۔اس کے نیچے Log off ہوتا ہے۔اسے کلک کرکے موجودہ یوزر لاگ آف ہوسکتا ہے۔

اس کے نیچے Lock آپشن ہوتا ہے جس کی مدد سے کمپیوٹر کو فوری طور پر لاک کیا جا سکتا ہے۔اس کے نیچے Restart ہوتا ہے جسے کلک کرتے ہی کمپیوٹر بند ہو کر پھر نئے سرے سے اسٹارٹ ہوجاتا ہے۔اورسب سے آخر میں Sleep کا آپشن ہوتا ہے۔اگر آپ کچھ دیر کے لئے کمپیوٹر سے دور جارہے ہیں اور اسے بند بھی نہیں کرنا چاہتے تو ایسی حالت میں Sleep کو کلک کرتے ہی کمپیوٹر Sleep موڈ میں چلا جائے گا اوراسکرین تاریک ہوجائے گا۔بعد میں جب بھی آپ کمپیوٹر استعمال کرنا چاہیں تو اپنے کی بورڈ کا انٹر بٹن دبائیں۔کمپیوٹر پھر سے ''جاگ'' جائے گا۔

Free download from: www.urdulibrary.in

اسٹارٹ مینو میں شٹ ڈاؤن بٹن کے ٹھیک اوپر Help and Support ہوتا ہے۔کمپیوٹر کے استعمال کے دوران کسی جگہ مشکل میں پھنس جائیں تو اسے کلک کر کے آپ مدد لے سکتے ہیں۔اس کے اوپر کے تین آپشن یعنی Devices and printers ،Default programs اور Control panel کمپیوٹر کی Settings سے متعلق ہیں۔کمپیوٹر کا استعمال کرتے کرتے آپ ان کے بارے میں جان جائیں گے۔فی الحال جاننا ضروری نہیں ہے۔ان کے اوپر موجود Games کی مدد سے آپ ونڈوز کے گیم کھیل سکتے ہیں۔Music ،Pictures اور Documents کی مدد سے آپ سیدھے ان فولڈرس کو کھول سکتے ہیں۔اسٹارٹ مینو میں سب سے اوپر آپ کا نام لکھا ہوتا ہے۔اسے کلک کر کے آپ اپنے سارے پرسنل فولڈر کھول سکتے ہیں۔

اب تک آپ اسٹارٹ مینو کے دائیں جانب والے کالم کو دیکھ رہے تھے۔اب ایک نظر بائیں طرف ڈالئے۔اس طرف سب سے نیچے ایک Search bar ہوتا ہے۔اس میں ٹائپ کر کے آپ کسی پروگرام یا فنکشن کو تلاش کر سکتے ہیں۔

اس کے اوپر All programs بٹن ہوتا ہے۔ یہ سب سے اہم ہے۔جیسے ہی آپ پوائنٹر کو اس پر لے جائیں گے اس کے اوپر ایک پٹی کھل جاتی ہے جس میں ان سارے سافٹ ویئرز کے نام ایک فہرست کی طرح درج ہوتے ہیں۔آپ جو سافٹ ویئر (پروگرام) شروع کرنا چاہتے ہوں، پوانٹر اس پر لے جا کر کلک کر دیں۔

All Programs بٹن کے اوپر کئی پروگراموں کے آئی کون نظر آئیں گے۔یہ وہ پروگرام ہیں جن کا استعمال آپ اکثر کرتے رہتے ہیں۔یہاں سے ان پروگراموں کو کھولا جا سکتا ہے۔

پروگرام وِنڈو (Program Window):

ونڈوز آپریٹنگ سسٹم میں آپ جب بھی کوئی پروگرام شروع کرتے ہیں تو ایک نئی کھڑکی (Program Window) کھلتی ہے۔

ہر پروگرام ونڈو کے بالکل اوپر ایک نیلے رنگ کی پٹی دکھائی دیتی ہے جس کو Title Bar کہا جاتا ہے۔یہاں پر بائیں طرف فائل کا اور اس پروگرام کا نام لکھا ہوتا ہے۔دائیں طرف تین ننھے ننھے بٹن ہوتے ہیں۔سب سے دائیں طرف والے بٹن پر X کا نشان ہوتا ہے۔اسے کلک

Free download from: www.urdulibrary.in

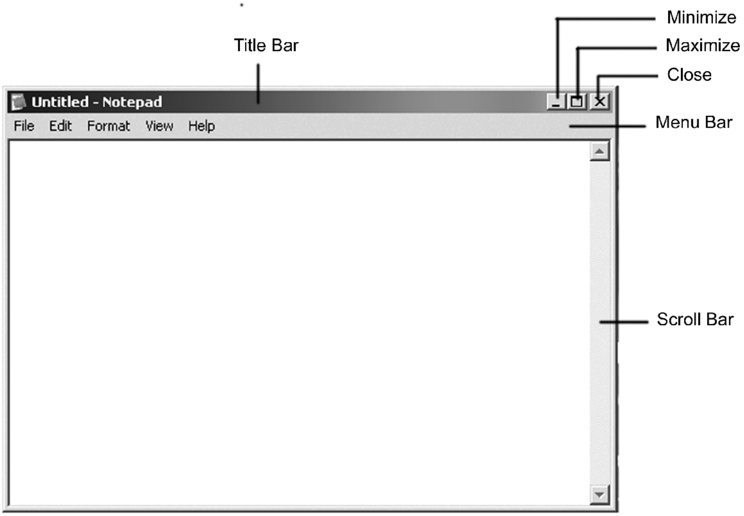

کرتے ہی وہ ونڈو مکمل طور پر بند ہو جاتی ہے۔اس کے بعد جو بٹن ہوتا ہے (درمیان والا) اس پر ایک مربع کا نشان ہوتا ہے اس کو کلک کرتے ہی ونڈو بڑی ہو کر (Maximized) پوری اسکرین پر پھیل جاتی ہے۔آخری بٹن جو سب سے بائیں طرف ہوتا ہے اس پر ایک (-) کا نشان ہوتا ہے اسے کلک کرتے ہی وہ ونڈو ٹاسک بار میں سمٹ کر Minimized ہو جاتی ہے۔

جب ایک پروگرام ونڈو پورے طور پر اسکرین پر پھیلی ہوئی ہو،یعنی Maximized حالت میں ہو تو درمیانی بٹن کو کلک کرتے ہی ونڈو چھوٹی ہو کر آدھے سائز کی ہو جاتی ہے۔اس حالت میں اس کے کناروں کو ماؤس کے پوائنٹر کے ذریعہ کھینچنے پر کھڑکی بڑی یا چھوٹی ہو سکتی ہے (اسے Resize کرنا کہا جاتا ہے)۔

ٹائٹل بار کے نیچے ایک اور پٹی ہوتی ہے جس کو Menu Bar کہا جاتا ہے۔اس پٹی میں بائیں طرف سے بالترتیب File Edit Format View Insert Help وغیرہ لکھے ہوتے ہیں۔ان کو **مینو آئٹم** کہتے ہیں۔ہر پروگرام میں مینو آئٹمس مختلف ہوتے ہیں۔ان میں سے کسی بھی مینو آئٹم پر ماؤس پوائنٹر کو لے جا کر کلک کرتے ہی اس کے نیچے ایک چوڑی پٹی کھل جاتی ہے جس میں بہت سارے آپشن ہوتے ہیں۔ان کے بارے میں تفصیل ہم آگے چل کر پڑھیں گے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

پروگرام وِنڈو کے دائیں طرف ایک عمودی پٹی ہوتی ہے جس کو **اسکرول بار** (Scroll Bar) کہا جاتا ہے۔ جب ایک پروگرام ونڈو میں Matter کافی لمبا ہو جاتا ہے تو اسی اسکرول بار کی مدد سے اسے اوپر نیچے کیا جا سکتا ہے۔ جب Matter چوڑائی میں بڑا ہوتا ہے تو پروگرام ونڈو کے نیچے ایک افقی اسکرول بار بن جاتا ہے جس کی مدد سے اسے دائیں بائیں ہلایا جا سکتا ہے۔

فرض کیجئے اسکرین پر آپ ایک ایسی تصویر دیکھ رہے ہیں جو اسکرین سے لمبائی اور چوڑائی میں کافی بڑی ہے۔ ظاہر ہے ایسی صورت میں آپ کو اس تصویر کا صرف ایک حصہ دکھائی دے گا۔ باقی حصوں کو دیکھنے کے لئے آپ کو اس تصویر کو اوپر نیچے اور دائیں بائیں کھسکانا ہوگا۔ Scroll Bar کی مدد سے آپ یہ بڑی آسانی سے کر سکتے ہیں۔

کمپیوٹر (Computer):

ڈیسک ٹاپ پر یوں تو بہت سارے آئیکون موجود ہوتے ہیں لیکن ان میں دو بہت اہم ہیں: کمپیوٹر اور ری سائکل بن۔

Computer

کمپیوٹر کا آئی کون سب سے اوپر ہوتا ہے اور اس میں کمپیوٹر کی ایک ننھی سی تصویر دکھائی دیتی ہے (ونڈوز کے پرانے ورژنوں میں اسے My Computer کہا جاتا تھا)۔ اس کو ڈبل کلک کرتے ہی ایک ونڈو کھلتی ہے جس میں کمپیوٹر کے مختلف ڈرائیو دکھائی دیتے ہیں۔ پھر انہیں کلک کرنے سے مختلف فولڈر اور فائلیں دکھائی دیتی ہیں۔ (ان کے بارے میں تفصیل ہم آئندہ باب میں 'فائلنگ سسٹم' کے تحت جانیں گے۔)

Recycle Bin

ری سائکل بن (Recycle Bin):

یہ آئیکون عموماً کمپیوٹر آئیکون کے نیچے ہوتا ہے اور اس کی شکل کچرے کی ٹوکری جیسی ہوتی ہے۔ یہ بالکل آپ کے گھر میں رکھی ہوئی Dust bin (ردّی کی ٹوکری) کے جیسی ہی ہے۔ آپ جب چیزوں کو پھینکنا چاہتے ہیں تو پہلے انہیں ردّی کی ٹوکری میں ڈالتے جاتے ہیں۔ پھر جب ٹوکری میں کافی کچرا جمع ہو جاتا ہے تو آپ اسے باہر لے جا کر کوڑے کے ٹب میں خالی کر دیتے ہیں۔ کمپیوٹر میں بھی جب آپ کسی فائل کو Delete کرتے ہیں تو وہ جا کر Recycle bin میں

Free download from: www.urdulibrary.in

جمع ہو جاتی ہے۔ پھر جب Recycle bin میں کافی چیزیں جمع ہو جاتی ہیں تو اس میں جمع چیزوں کو مستقل طور پر delete کر دیا جاتا ہے اور ری سائکل بِن خالی ہو جاتی ہے۔

ڈیلیٹ کی گئی فائل کو واپس لانا :

یاد رکھئے: جب تک کوئی فائل ری سائکل بن میں ہوتی ہے اسے واپس لانا بالکل آسان ہوتا ہے۔

سب سے پہلے Recycle bin کے آئیکن کو ڈبل کلک کریں۔ ایک ونڈو کھلے گی جس میں ساری ڈیلیٹ کی گئیں فائلیں دکھائی دیں گی۔ اب جس فائل کو واپس لانا ہو اسے کلک کر کے سیلیکٹ کریں کریں یعنی ماؤس کا دایاں بٹن دبائیں۔ فوراً ایک مینو کھلے گی۔ آپ اس مینو میں سب سے اوپر موجود Restorethis item کو کلک کر دیں۔ بس فائل جہاں سے ڈیلیٹ کی گئی تھی واپس وہیں پہونچ جائے گی۔ آپ چاہیں تو کسی خاص فائل کو سیلیکٹ کئے بغیر Restore all items کی مدد سے ساری فائلوں اور فولڈروں کو واپس لا سکتے ہیں۔ ہر فائل یا فولڈر جہاں کی تھی وہیں پہونچ جائے گی۔

ری سائکل بِن کو خالی کرنا:

ری سائکل بِن ونڈو کے اوپری حصے میں موجود Empty the Recycle Bin کی مدد سے اس میں موجود ساری چیزیں مستقل طور پر ڈیلیٹ ہو جاتی ہیں اور ری سائکل بِن خالی ہو جاتی ہے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

3

ونڈوز سے متعلق چند اہم باتیں

(Some important things regarding WINDOWS)

• ونڈوز کے چند انتہائی کارآمد پروگرام:

ا۔ نوٹ پیڈ (NotePad): یہ ونڈوز کا ایک چھوٹا سا پروگرام ہے جس میں آپ کچھ لکھ کر اسے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ عام حالات میں اگر اچانک آپ کو کسی کا پتہ یا ٹیلیفون نمبر نوٹ کرنے کی ضرورت پیش آجائے تو آپ ڈائری یا کوئی نوٹ بک نکالتے ہیں اور اس میں لکھ لیتے ہیں۔ کمپیوٹر میں اس قسم کے کاموں کے لئے نوٹ پیڈ ہوتا ہے۔آپ اس میں کچھ بھی لکھ کر محفوظ کر سکتے ہیں۔نوٹ پیڈ کھولنے کے لئے پہلے اسٹارٹ بٹن دبائیں،اپنے ماؤس کے پوائنٹر کو اسٹارٹ مینو میں اوپر کی طرف Program پر لے جائیں۔جیسے ہی ماؤس پروگرام پر پہونچے گا،بغل میں ایک اور مینو کھل جائے گا،اس میں سب سے اوپر کی طرف Accessories نظر آئے گا۔جیسے ہی اس پر پوائنٹر لے جائیں گے اس کے بغل میں تیسرا مینو کھل جائے گا اس میں آپ کو NotePad نظر آئے گا اسے کلک کر دیں نوٹ پیڈ کھل جائے گا۔

نوٹ پیڈ کھولنے کے اس پورے طریقے کو ہم مختصر طور پر یوں لکھ سکتے ہیں:

Start > Program > Accessories > NotePad

(آئندہ طوالت سے بچنے کے لئے ہم ایسے ہی لکھا کریں گے۔آپ ویسے ہی ترتیب وار کلک کرتے جائیں اور پروگرام کھل جائے گا۔)

۲۔ ورڈ پیڈ (WordPad): چھوٹی موٹی یادداشتوں کو نوٹ کرنے کے لئے تو نوٹ پیڈ

Free download from: www.urdulibrary.in

مناسب ہے لیکن بڑا کچھ کرنے لئے اس سے بہتر پروگرام **ورڈ پیڈ** (Wordpad) ونڈوز میں موجود ہے۔ورڈ پیڈ کھولنے کا طریقہ حسب ذیل ہے:

Start > Program > Accessories > WordPad

ورڈ پیڈ میں کئی آسانیاں موجود ہیں جو نوٹ پیڈ میں نہیں ہوتی ہیں جیسے آپ Font (حروف کا انداز) بدل سکتے ہیں۔حروف کا رنگ اور سائز تبدیل کر سکتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

۳۔ **پینٹ (Paint)** : یہ ایک ننھا سا پینٹنگ پروگرام ہے جو بچوں میں بہت مقبول ہے لیکن آپ بھی چھوٹی موٹی ڈیزائننگ یا ڈرائنگ کے لئے اس کا استعمال کر سکتے ہیں۔

کھولنے کا طریقہ: Start > Program > Accessories > Paint

۴۔ **کلکولیٹر (Calculator)**: کمپیوٹر پر کام کرتے کرتے اگر اچانک حساب کرنے کی ضرورت پیش آجائے تو آپ کو اٹھ کر کلکولیٹر ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں ہے۔آپ کے کمپیوٹر کے آپریٹنگ سسٹم میں ایک بہت عمدہ کلکولیٹر موجود ہے۔آپ اسے کھول کر حساب کر سکتے ہیں۔

کھولنے کا طریقہ: Start > Program > Accessories > Calculator

● کمپیوٹر میں فائل کو Save کرنا:

آپ کو یاد ہوگا گزشتہ باب میں، میں نے ریم (RAM) اور ہارڈ ڈسک کے بارے میں آپ کو بتایا تھا۔ریم کمپیوٹر کی مختصر المدت یادداشت ہے۔ہم جب بھی کمپیوٹر میں کچھ بھی کرتے ہیں تو وہ Data وقتی طور پر RAM میں محفوظ رہتی ہے۔ مثال کے طور پر: آپ نوٹ پیڈ میں اپنا نام ٹائپ کریں اور اس کے بعد نوٹ پیڈ بند کر دیں۔اب آپ دوبارہ نوٹ پیڈ کھولیں۔نوٹ پیڈ کا صفحہ بالکل سفید ہوگا۔تو ابھی ابھی جو آپ نے اپنا نام ٹائپ کیا تھا وہ کہاں گیا؟

دراصل اس وقت آپ نے جو کچھ ٹائپ کیا تھا وہ کمپیوٹر کے RAM میں محفوظ تھا، جیسے ہی آپ نے پروگرام یعنی نوٹ پیڈ بند کیا اس میں ٹائپ کیا ہوا ڈیٹا بھی RAM سے مٹ گیا۔اب اسے واپس لانا ناممکن ہے۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ جو کچھ آپ نے ٹائپ کیا ہے اسے محفوظ رکھیں اور جب چاہیں کمپیوٹر

Free download from: www.urdulibrary.in

کھول کر اسے پڑھ سکیں تو آپ کو اسے SAVE کرنا ہوگا یعنی دوسرے لفظوں میں آپ کو اسے RAM سے ہارڈ ڈسک میں منتقل کرنا ہوگا۔

کمپیوٹر کے ہارڈ ڈسک میں محفوظ کی جانے والی ہر چیز کو ایک File کہتے ہیں۔ آپ اپنی Save کی گئی فائل دوبارہ تلاش کرسکیں اس کے لئے آپ کو اپنی فائل کو ایک مناسب نام دینا پڑتا ہے۔

عملی کام:

(۱) کمپیوٹر آن کریں اور نوٹ پیڈ کھولیں۔ (۲) نوٹ پیڈ میں اپنا نام اور پتہ ٹائپ کریں۔ (۳) نوٹ پیڈ کے Menu Bar میں File کو کلک کریں (۴) نیچے جو مینو کھلے گا اس میں Save As پر ماؤس کا پوائنٹر لے جائیں اور کلک کریں۔ فوراً ذیل کی تصویر کے مطابق ایک نئی ونڈو کھلے گی (Save as Window)۔ (۵) نئی ونڈو میں جہاں File Name لکھا ہے وہاں اپنی اس فائل کے لئے اپنی پسند کا کوئی بھی ایک نام ٹائپ کر دیں مثال کے طور پر وہاں MyFirstFile ٹائپ کردیں (۶) اس کی دائیں جانب موجود Save بٹن کو کلک کردیں۔

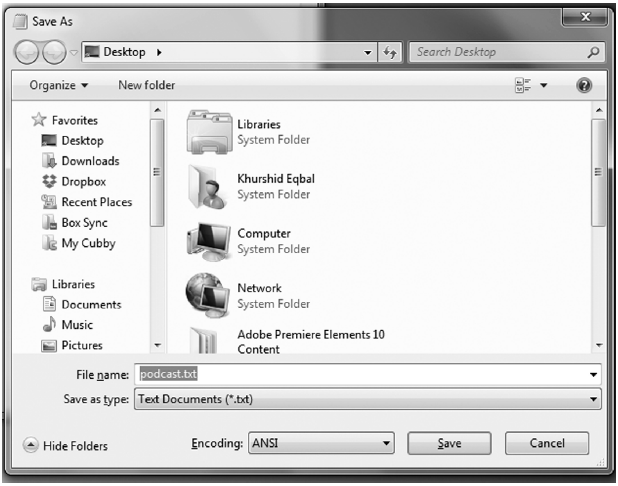

بس ہوگیا! آپ کا نام اور پتہ جو آپ نے نوٹ پیڈ میں ٹائپ کیا تھا وہ کمپیوٹر کے ہارڈ ڈسک میں MyFirstFile نامی فائل کے نام سے ہمیشہ کے لئے محفوظ ہوگیا ہے اور اسے جب تک آپ خود نہ مٹائیں یہ موجود رہے گا اور آپ جب چاہیں گے اس فائل کو دیکھ سکیں گے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

ابھی آپ نے جو فائل Save کی ہے وہ دراصل کمپیوٹر کے ڈیسک ٹاپ پر Save ہوئی ہے۔آپ کے کمپیوٹر کے ڈیسک ٹاپ پر دوسرے آئیکونس کے ساتھ اب آپ کی Save کی گئی فائل کا آئیکون بھی دکھائی دے گا۔اگر آپ چاہیں تو کس فائل کو ہارڈ ڈسک کے کسی دوسرے حصے میں بھی Save کر سکتے ہیں۔اس کے لئے آپ کو Save as window کے اوپری میں ہارڈ ڈسک کا وہ حصہ منتخب کرنا ہوگا۔

- **Save کی گئی فائل کو دوبارہ کھولنا اور اس میں ترمیم کرنا:**

آپ جو بھی فائل Save کرتے ہیں اسے نہ صرف دوبارہ کھول سکتے ہیں بلکہ اس میں اپنی مرضی کے مطابق تبدیلیاں بھی کر سکتے ہیں۔

عملی کام:

(۱) ڈیسک ٹاپ پر MyFirstFile کو ڈبل کلک کیجئے۔جیسے ہی آپ آپ ایسا کریں گے آپ کی وہی File آپ کے سامنے ہوگی جس میں آپ نے اپنا نام اور پتہ ٹائپ کیا تھا۔ (۲) اب آپ اس میں کوئی تبدیلی کریں،یعنی کچھ اور ٹائپ کریں یا کچھ مٹادیں۔ (۳) فائل کو دوبارہ Save کریں۔آپ کی تبدیل شدہ فائل پھر سے Save ہوگئی۔اب آپ اسے جب بھی کھولیں گے یہ نئی تبدیل شدہ حالت میں ہی کھلے گی۔

- **فولڈر(Folder):**

فرض کیجئے آپ کے پاس کئی اہم کاغذات (Documents) ہیں۔انہیں محفوظ رکھنے کے لئے آپ کیا کریں گے؟ آپ کا جواب ہوگا کہ آپ ایک فائل خرید کر اس میں ان کاغذات کو رکھ دیں گے۔بالکل صحیح جواب ہے۔

کمپیوٹر کی دنیا میں یہ چیز تھوڑی سی Confusing ہے۔

آپ کو ہمیشہ یہ یاد رکھنا ہوگا کہ کمپیوٹر میں موجود کسی بھی Document کو ہی **فائل(FILE) کہتے** ہیں اور کئی فائلوں کو ایک ساتھ ایک **فولڈر(Folder)** میں رکھا جاتا ہے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

یعنی...........آپ کے گھر یا آفس میں جو چیز Document کہلاتی ہے کمپیوٹر کے اندر وہی چیز File کے نام سے جانی جاتی ہے...اور گھر یا آفس میں جس چیز کو آپ File کہتے ہیں کمپیوٹر میں وہی چیز Folder کہلاتی ہے۔

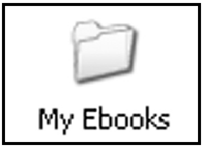

ہے نا تھوڑا سا confusing؟.........لیکن اس بات کو جتنی جلد سمجھ لیں اور یاد کر لیں اتنا ہی بہتر ہے ورنہ آپ کے کاموں میں بھی confusion پیدا ہو جائے گا۔

کمپیوٹر میں فولڈر کا نشان (Icon) پیلے رنگ کے تھیلے کی صورت میں ہوتا ہے جس کے نیچے یا بغل میں اس فولڈر کا نام لکھا ہوتا ہے۔(ساتھ کی تصویر کو دیکھیں جس میں My Ebooks نامی ایک فولڈر کا آئی کون دکھائی دے رہا ہے)۔

عملی کام:

Computer آئیکون پر ڈبل کلک کر کے اسے کھولیں۔ ہارڈ ڈسک کے مختلف ڈرائیو دکھائی دیں گے۔ ان میں کس ایک کو ڈبل کلک کر کے کھولیں۔ اس میں آپ کو کوئی پیلے رنگ کے فولڈر آئی کون دکھائی دیں گے۔ ان میں سے کسی کو بھی ڈبل کلک کریں۔ وہ فولڈر کھل جائے گا اور اس میں رکھی ہوئی فائلیں دکھائی دیں گی۔ اب ان میں سے کسی بھی فائل کو ڈبل کلک کر کے کھول کر دیکھیں۔

نیا فولڈر بنانا:

فولڈر کیوں بنایا جاتا ہے؟ ....جواب ہوگا: ایک جیسی معلومات رکھنے والی فائلوں کو ایک ساتھ رکھنے کے لئے۔

اب آپ کچھ نئی فائلوں کو رکھنے لے لئے ایک فولڈر بنانا چاہتے ہیں۔ کیا کریں گے؟

عملی کام:

(۱) ڈیسک ٹاپ پر (یا جہاں بھی فولڈر بنانا ہو) Right Click کریں۔ ایک مینو کھلے گی۔ (۲) اس میں New کو کلک کریں فوراً ایک اور مینو کھلے گی (۳) اس میں Folder کو

Free download from: www.urdulibrary.in

کلک کردیں (۴) فوراً ایک نئے فولڈر کا آئی کون نظر آئے گا جس کے نیچے نیوفولڈر لکھا ہوگا اور یہ لکھاوٹ Selected حالت میں ہوگی (۵) آپ اس فولڈر کو جو بھی نام رکھنا چاہیں وہ ٹائپ

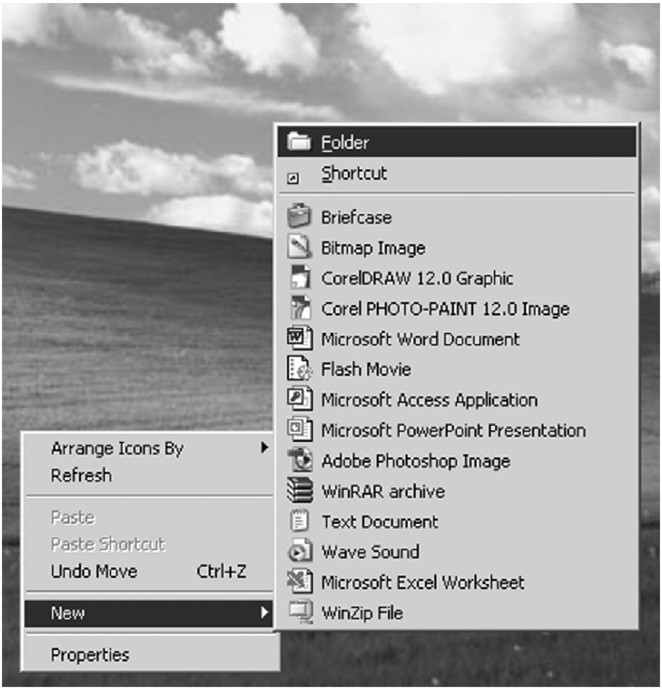

کریں اور آخر میں Enter بٹن دبا دیں۔

آپ کے دیئے گئے نام سے ایک نیا فولڈر بن گیا۔ اب آپ جو بھی فائلیں چاہیں اس میں رکھ سکتے ہیں۔

ہارڈسک ڈرائیو کے پارٹیشن:

فرض کیجئے آپ کی پاس بہت سارا سامان ہے جسے آپ ایک کمرے میں فرش پر ڈھیر کر دیتے ہیں۔ اب آپ کو جب بھی اس میں کوئی چیز تلاش کرنی ہوگی آپ کو بے حد دشواری کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کمرے کے فرش پر ڈھیر سامان کو الٹ پلٹ کر بڑی دقتوں کے بعد ہی اسے تلاش کر پائیں گے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ جو کچھ ڈھونڈیں وہ آپ کو با آسانی مل جایا کرے تو آپ کو ایک الماری کا استعمال کرنا ہوگا۔ آپ الماری کے مختلف خانوں میں الگ الگ قسموں کی چیزیں سجا کر رکھ دیں گے تو کچھ بھی ڈھونڈنا آسان ہو جائے گا اور کوئی بھی چیز منٹوں میں تلاش کی جا سکے گی۔

بس یہی حال کمپیوٹر کا بھی ہے۔ آج کل کمپیوٹر کے ہارڈ ڈسک میں کافی جگہ ہوتی ہے۔ آج کل عام طور سے 500GB یا 1 TB یا اس سے بھی زیادہ جگہ والے ہارڈ ڈسک استعمال ہو رہے ہیں۔ ننھے سے یہ ہارڈ ڈسک اپنی صلاحیت کے لحاظ سے اتنے بڑے ہیں کہ ان میں سینکڑوں فلمیں، ہزاروں گانے، اور بے شمار تصویریں اور دیگر فائلیں محفوظ رکھی جا سکتی ہیں۔ اب آپ خود سوچئے کہ ان میں سے کسی ایک شے کو ڈھونڈنا کتنا مشکل ہے؟ بالکل کمرے میں بکھرے سامان کی طرح۔.......

آسانی کے لئے ہم لوگ ہارڈ ڈسک کو الماری کی شکل دے دیتے ہیں۔ یعنی اسے تقسیم (Partition) کر کے مختلف ٹکروں میں بانٹ دیتے ہیں۔ ان ٹکروں کی تعداد آپ کی مرضی پر ہے۔ پہلے ہارڈ ڈسک میں عموماً تین یا چار حصے کئے جاتے تھے لیکن آج کل چونکہ ہارڈ ڈسک زیادہ بڑے ہوتے ہیں اس لئے انہیں سات، آٹھ یا اس سے بھی زیادہ حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔ ہر حصے کا ایک نام کمپیوٹر خود بخود رکھ دیتا ہے۔ یہ نام انگریزی کے حروف تہجی پر مشتمل ہوتے ہیں۔ (بعد میں آپ چاہیں تو اپنی طرف سے بھی ہر حصے کا کوئی اور نام بھی رکھ سکتے ہیں)۔ ہارڈ ڈسک کے پہلے حصے کا نام ہمیشہ C ہوتا ہے۔ ہارڈ ڈسک کے دوسرے حصے بالترتیب D، E، F، G وغیرہ کہلاتے ہیں۔ (ہارڈ ڈسک کے ہر حصے کو ہم لوگ ڈرائیو کہتے ہیں۔ اس لئے پہلے حصے کا پورا نام C Drive ہوگا۔ دوسرے حصوں کو بھی D Drive, E Drive وغیرہ کہیں گے)۔ فرض کیجئے آپ کے پاس ایک 500GB کا ہارڈ ڈسک ہے جسے آپ نے چھ حصوں میں پارٹیشن کیا ہے تو اس میں مندرجہ ذیل ڈرائیو بنیں گے:

C Drive, D Drive, E Drive, F Drive, G Drive, H Drive

ان میں سے ہر ڈرائیو دراصل الماری کا ایک خانہ ہے جس میں آپ اپنی چیزیں سجا کر رکھتے ہیں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

C Drive عام طور سے ونڈوز کے لئے مخصوص ہوتا ہے، فرض کیجئے D میں آپ اپنی ساری تصاویر رکھتے ہیں، E میں آپ اپنی ساری ویڈیوز رکھتے ہیں، F میں آپ گانے اور میوزک جمع کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

A اور B ڈرائیو:

A اور B ڈرائیو آج کل کے کمپیوٹر میں ہوتے ہی نہیں ہیں۔ پرانے زمانے میں جب کمپیوٹر میں ہارڈ سک نہیں ہوا کرتے تھے ان دنوں ان میں دو فلاپی ڈسک ڈرائیو ہوتے تھے A اور B۔ ہارڈ ڈسک کی آمد کے بعد B ڈرائیو تو بالکل ختم ہو گیا لیکن A Drive فلاپی ڈسک ڈرائیو کی صورت میں چند سال قبل تک موجود تھا۔ بہر حال اب یہ دونوں متروک ہو چکے ہیں۔

CD / DVD Drive:

آپ کے کمپیوٹر میں کم از کم ایک DVD ڈرائیو تو ہو گا ہی۔ آپ دیکھیں گے کہ اس ڈرائیو کا نام آپ کی ہارڈ ڈسک کے حروف کے بعد کا حرف ہے۔ جیسے اوپر والی مثال میں ہماری ہارڈ ڈسک میں پانچ پارٹیشن ہیں C, D, E, F, G تو آپ کے DVD Drive کا نام H Drive ہو گا۔

عملی کام:

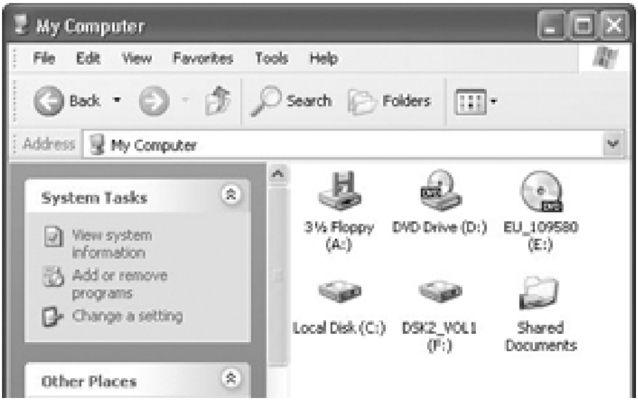

اپنے ڈیسک ٹاپ پر My Computer کے آئی کون کو ڈبل کلک کریں اور مائی کمپیوٹر کے ونڈو کو بغور دیکھیں۔ اس میں آپ کو آپ کے کمپیوٹر کے سارے ڈرائیو دکھائی دیں گے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

4

ونڈوزایکسپلورر

(Windows Explorer)

یہ ونڈوز آپریٹنگ سسٹم کا ایک نہایت اہم حصہ ہے۔ یہ دراصل ایک فائل منیجر سافٹ ویئر ہے، جس کی مدد سے آپ پورے کمپیوٹر میں موجود اپنے فولڈروں اوران میں موجود فائلوں کو سلیقے سے سجا کررکھ سکتے ہیں اورضرورت پڑنے پرانہیں آسانی سے تلاش بھی کرسکتے ہیں۔

ونڈوزایکسپلوررکوشروع کرنا:

ونڈوزایکسپلوررکوشروع کرنے کے کئی طریقے ہیں جن میں سے دوبہت اہم ہیں۔

پہلا طریقہ : آپ اسٹارٹ بٹن کے ذریعہ مندرجہ ذیل طریقے سے ونڈوزایکسپلوررکو شروع کرسکتے ہیں۔

Start > Programs > Accessories > Win Explorer

دوسرا طریقہ : یہ طریقہ بیحد آسان اور Fast ہے۔اس طریقے سے آپ بڑی سرعت سے ونڈوزایکسپلوررکھول سکتے ہیں۔آپ کی کی بورڈ پرسب سے نیچے والی لائن میں اسپیس بار کے دونوں طرف Alt نامی دوبٹن ہیں۔ان دونوں کے بغل میں ہی آپ کو دوبٹن ایسے نظر آئیں گے جن پر مائکروسافٹ کمپنی کے Logo کا نشان بنا ہوا ہے۔ان دونوں بٹنوں کو Windows Keys کہتے ہیں یعنی ان میں سے ایک اسپیس بار کی دائیں طرف دوسرے نمبر پر اور دوسرا بائیں طرف دوسرے نمبر پر واقع ہے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

ونڈوز ایکسپلورر کھولنے کے لئے آپ windows key اور E بٹنوں کو ایک ساتھ دبائیں، ونڈوز ایکسپلورر کھل جائے گا۔

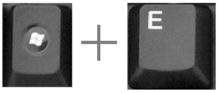

ونڈوز ایکسپلورر کی بناوٹ:

ونڈوز ایکسپلورر دو حصوں میں بٹا ہوتا ہے۔ بائیں جانب والے حصے میں Windows Tree دکھائی دیتا ہے جس میں آپ کو ہارڈ ڈرائیو کے پارٹیشن، فلاپی اور سی ڈی ڈرائیوز، فولڈرز اور ونڈوز کے دوسرے اہم حصے تہہ بہ تہہ ترتیب سے نظر آتے ہیں۔ آپ جیسے ہی کسی ڈرائیو یا فولڈر کو کلک کرتے ہیں، اس کے اندر موجود فولڈر (تھوڑا دائیں طرف ہٹ کر) نیچے دکھائی دینے لگتے ہیں، پھر ان فولڈروں کو کلک کرنے پر بھی ویسا ہی ہوتا ہے اور ان کے اندر رکھے ہوئے فولڈر دکھائی دینے لگتے ہیں۔ ہر بار ایک فولڈر کے اندر موجود فولڈر نیچے تھوڑا دائیں طرف ہٹ کر دکھائی دیتے ہیں۔ اس طرح صاف سمجھ میں آتا ہے کہ کس فولڈر کے اندر کون کون سے فولڈر تھے۔ جس فولڈر کے اندر دوسرا فولڈر ہوتا ہے اس کے بائیں طرف (+) کا نشان بنا ہوتا ہے اور جب ہم اس فولڈر کو کلک کر کے کھول دیتے ہیں تو وہ نشان (-) میں بدل جاتا ہے، جس کا مطلب ہوتا ہے کہ اب اس فولڈر کے اندر مزید کوئی فولڈر موجود نہیں ہے۔

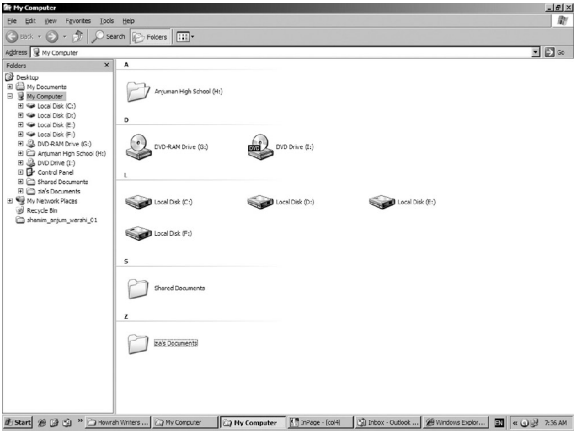

ونڈوز ایکسپلورر کی دہنی طرف والے حصے میں بھی فولڈر اور فائلیں دکھائی دیتی ہیں۔ ہم جس فولڈر کو کلک

Free download from: www.urdulibrary.in

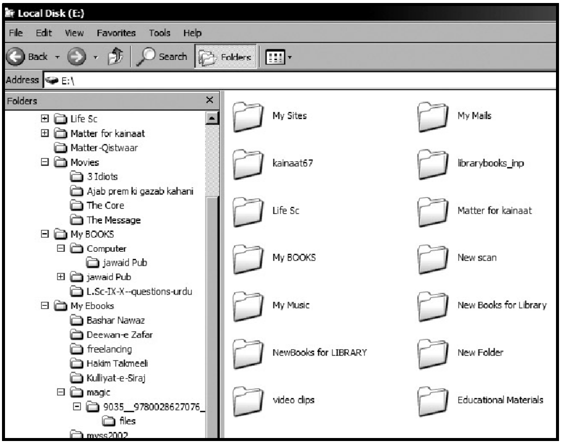

کرتے ہیں اس کے اندر کی فائلیں اور فولڈرز داہنی کھڑکی میں دکھائی دیتے ہیں۔ ہم چاہیں تو داہنی طرف سے بھی فولڈروں اور فائلوں کو کھول سکتے ہیں۔

ونڈوز ایکسپلورر کے مختلف views :

اپنی آسانی کے مطابق ہم ونڈوز ایکسلورر کے فولڈروں اور فائلوں کو مندرجہ ذیل ویوز میں دیکھ سکتے ہیں۔

(i) Thumbnails (ii) Tiles (iii) Icons (iv) List (v) Details

ان میں سے کوئی آپشن چننے کے لئے ونڈوز ایکسپلورر کے اوپر کی پٹی میں موجود نشان کو کلک کریں تو ایک ننھا سا مینو کھلتا ہے جس میں یہ سارے آپشنز موجود ہوتے ہیں ۔

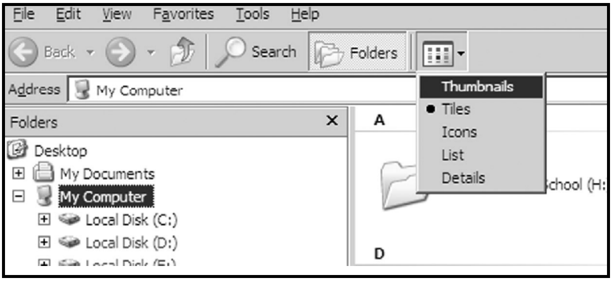

Thumbnails والے آپشن کو کلک کرتے ہی سارے فولڈروں اور فائلوں کی ننھی تصاویر(Thumbnails)دکھائی دیتی ہیں۔ یہ آپشن خاص طور سے تصاویر اور ویڈیوز والے

Free download from: www.urdulibrary.in

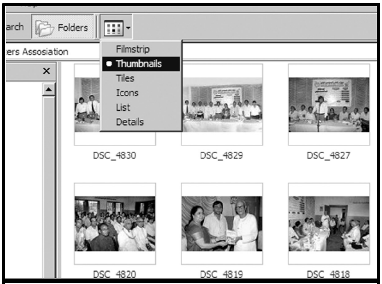

Thumbnails view

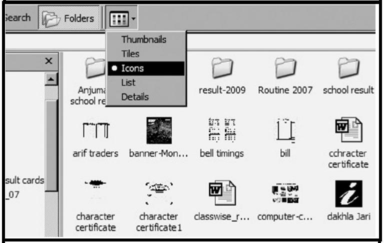

Icon view

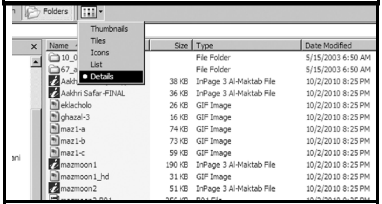

Details view

فولڈروں اور فائلوں کے لئے مناسب ہوتا ہے اور کسی خاص تصویر کی تلاش میں آپ کو ہر فائل کو کلک نہیں کرنا پڑتا۔ Tiles آپشن کے تحت ہر فائل اور فولڈر کا بڑا آئی کون اور اس کی تھوڑی سی تفصیل دکھائی دیتی ہے۔

Icon آپشن کو چننے پر ہر فائل و فولڈر کا آئی کون اور نام دکھائی پڑتے ہیں۔ List والے آپشن میں تمام آئی کون چھوٹے ہو جاتے ہیں اور ان کے نام ان کے بغل میں دکھائی دیتے ہیں۔ اگر فولڈروں اور فائلوں کی تعداد بہت زیادہ ہے تو یہ طریقہ زیادہ بہتر ہے۔ Details آپشن کو چننے پر آپ کو ہر فائل یا فولڈر کا آئی کون، نام، فائل ٹائپ، سائز اور اس فائل میں تبدیلی کی آخری تاریخ بھی نظر آتی ہے اس سے آپ کو کسی خاص فائل کی تلاش میں کافی مدد ملتی ہے۔

عملی کام:

آپ مذکورہ بالا دونوں طریقوں سے ونڈوز ایکسپلورر کھولنے کی کوشش کریں۔ پھر مختلف ڈرائیوز، فولڈروں اور فائلوں کو مندرجہ بالا مختلف ویوز میں دیکھنے کی کوشش کریں۔

کسی فولڈر یا فائل کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل (Move) کرنا:

اگر آپ کسی فائل یا فولڈر کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا چاہتے ہیں تو اس کا سب سے آسان طریقہ ہے کہ اس فائل یا فولڈر کو رائٹ کلک کریں (یعنی اس پر پوائنٹر کو لے جا کر ماؤس کا

Free download from: www.urdulibrary.in

دایاں بٹن کلک کریں)۔فوراً ایک مینوکھل جائے گا (اس مینوکو Right Click Menu کہتے ہیں، اسے یادرکھیں۔آئندہ طوالت سے بچنے کے لئے ہم اسی اصطلاح سے کام لیں گے)۔اس مینومیں بہت سارے آپشن دکھائی دیں گے۔ان میں سے CUT والے آپشن پر پوائنٹ لے جار کلک کردیں(اس بارنارمل لفٹ کلک کریں)۔آپ دیکھیں گے کہ اس فائل یافولڈرکارنگ مدھم پڑگیاہے۔

اب آپ ونڈوز ایکسپلورر کی مدد سے اس ڈرائیو یا فولڈر میں جائیں جہاں آپ اس فائل یا فولڈرکومنتقل کرنا چاہتے ہیں۔جب وہ ڈرائیو یا وہ فولڈر ونڈوز ایکسپلورر کی دائیں کھڑکی میں کھل جائے تواس میں کسی بھی خالی جگہ پررائٹ کلک کریں اوررائٹ کلک مینومیں Paste آپشن کوچن کراسے کلک کردیں۔آپ دیکھیں گے کہ وہ فائل وہاں پہونچ گئی۔

عملی کام:

سب سے پہلے ڈیسک ٹاپ پرکسی خالی جگہ رائٹ کلک کریں اورایک فولڈر بنائیں اوراس کو کوئی نام دیں۔(یہ آپ پچھلے باب میں سیکھ چکے ہیں)۔اب ونڈوز ایکسپلورر کھولیں ۔ اس میں سب سے اوپر Desktop کوکلک کریں۔دائیں طرف آپ کو وہ فولڈرنظر آئے گا جوآپ نے ابھی ابھی بنایا تھا۔اب آپ اوپر بتائے ہوئے طریقے کی مدد سے اس فولڈرکو D یا E ڈرائیومیں لے جائیں۔

کسی فائل کودوسری جگہ copy کرنا:

اگرآپ چاہتے ہیں کہ کوئی فائل اپنی جگہ ہی رہے لیکن اس کی ایک نقل آپ کی پسندیدہ جگہ پر بھی چلی جائے تو اوپر والے طریقے کی طرح ہی عمل کریں صرف رائٹ کلک مینومیں Cut کی بجائے Copy آپشن کوکلک کریں۔باقی سب کچھ ویسا ہی ہوگا۔

Free download from: www.urdulibrary.in

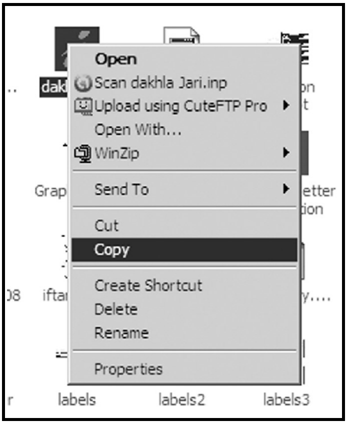

عملی کام:

ابھی ابھی جو فولڈر آپ منتقل کر کے دوسری جگہ لے گئے تھے اس کی ایک کاپی دوسرے ڈرائیو میں بنائیں۔

کسی فائل کو مٹانا یعنی delete کرنا:

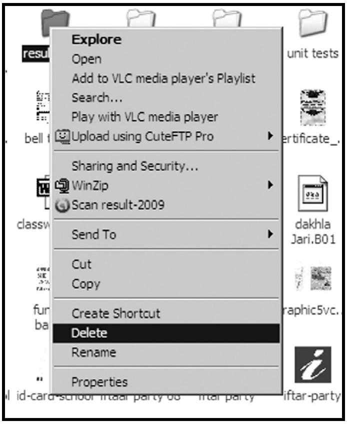

کسی فائل کو آپ کمپیوٹر سے ختم کرنا چاہتے ہیں تو اس پر رائٹ کلک کیجئے اور رائٹ کلک مینو سے Delete آپشن کو کلک کریں۔دوسرا طریقہ یہ بھی ہے کہ اس فائل کو ایک بار کلک کر کے سیلیکٹ کر لیں ،آپ دیکھیں گے کہ اس فائل کا رنگ نیلا ہو گیا ہے۔اب اپنی کی بورڈ کا Delete بٹن دبا دیں۔

دونوں صورتوں میں ایک چھوٹی سی confirmation ونڈو کھلتی ہے،جس میں یہ پوچھا جاتا ہے کہ کیا آپ واقعی اس فائل کو ڈیلیٹ کرنا چاہتے ہیں؟ آپ Yes بٹن کو کلک کردیں وہ فائل ڈیلیٹ ہوجائے گی (اگر آپ ڈیلیٹ نہ کرنا چاہ رہے ہوں تو No بٹن کو کلک کریں)۔

عملی کام:

ابھی ابھی فولڈر کی جو نقل آپ نے دوسرے ڈرائیو میں بنائی تھی اسے ڈیلیٹ کردیں۔

کسی فائل کا نام بدلنا (Renaming a file):

اگر آپ کسی فائل یا فولڈر کا نام بدلنا (Rename کرنا) چاہتے ہوں تو اس فائل یا فولڈر کو رائٹ کلک کریں اور رائٹ کلک مینو سے Rename آپشن کو کلک کریں۔ آپ دیکھیں گے کہ

Free download from: www.urdulibrary.in

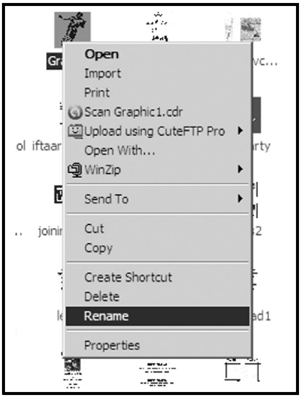

اس فائل کا نام نیلا ہو گیا ہے یعنی وہ selected ہو گیا ہے۔اب آپ کی بورڈ پر وہ نام ٹائپ کر لیں جو آپ اسے دینا چاہتے ہیں۔

عملی کام:

اپنے بنائے ہوئے اس نئے فولڈر کا نام بدل کر اسے دوسرا نام دیں۔

ونڈوز فائل سرچ یوٹیلیٹی (Windows File Search Utility) :

جب آپ کے کمپیوٹر میں ہزاروں فائلیں جمع ہو جاتی ہیں تو کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ آپ جس فائل کو ڈھونڈ رہے ہیں وہ اکثر نہیں ملتی۔کبھی آپ یہ بھول جاتے ہیں تو کبھی یہ بھول جاتے ہیں کہ اسے کس نام سے save کیا تھا۔ایسے میں ونڈوز آپریٹنگ سسٹم کی یہ یوٹیلیٹی آپ کے لئے بہت کام کی ثابت ہو گی۔

اسے کھولنا بہت آسان ہے۔ذیل کی ترتیب سے کلک کریں۔

Start > Search > For Files or Folders

ایک ونڈو کھلے گی جس میں بائیں طرف کئی آپشن نظر آئیں گے۔

1. Pictures, Music or Video
2. Documents (Word Processing, Spreadsheet etc.),
3. All Files or Folders
4. Computers or People

تصویریں، میوزک یا ویڈیو تلاش کرنے کے لئے پہلے آپشن کو کلک کریں، ایم ایس آفس کی فائلیں تلاش کرنے کے لئے دوسرے آپشن کو کلک کریں اور اگر کسی اور قسم کی فائل تلاش کرنی ہو تو تیسرے آپشن کو کلک کریں۔کلک کرتے ہی ایک سرچ بکس کھلے گا جس میں اس فائل کا نام ٹائپ

Free download from: www.urdulibrary.in

کریں جسے آپ تلاش کر رہے ہوں۔اگر آپ کو پورا نام یاد نہ ہو تو اس کا جتنا بھی یاد ہو وہی ٹائپ کر دیں اور Search بٹن کو کلک کر دیں۔ داہنی طرف والی کھڑکی میں نتائج ظاہر ہونے لگیں گے۔آپ وہاں سے اس فائل کو کھول سکتے ہیں یا اس کا Location معلوم کر سکتے ہیں کہ وہ کہاں ہے۔

اگر فائل ڈھونڈنے میں زیادہ پریشانی ہو تو نیچے Use Advanced Search Options بھی ہے جس کی مدد سے آپ کی تلاش زیادہ آسان ہو جائے گی۔

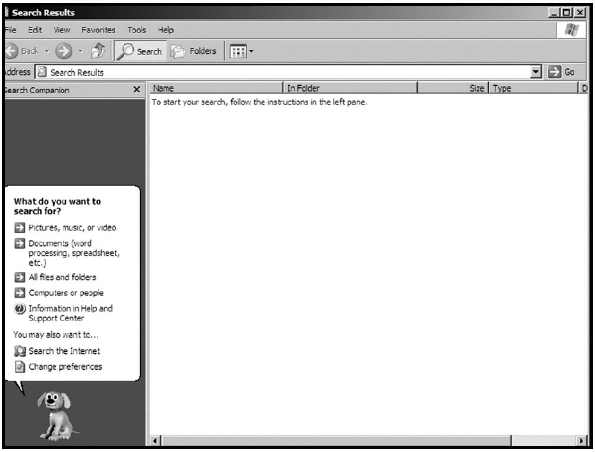

عملی کام:

ونڈوز سرچ یوٹیلیٹی کو open کریں اور اپنے ہارڈ ڈسک میں موجود کسی بھی فائل کا نام اس میں ڈال کر اس فائل کو سرچ کرنے کی کوشش کریں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

5

کی بورڈ اور ماؤس استعمال کرنا

(Using keyboard and mouse)

کمپیوٹر کو استعمال کرنے کے دوران جن چیزوں کی سب سے زیادہ ضرورت پڑتی ہے وہ ہیں کی بورڈ (Keyboard) اور ماؤس (Mouse)۔ آیئے سب سے پہلے کی بورڈ کی بات کرتے ہیں۔

کی بورڈ(Key Board):

ونڈوز کے کی بورڈ میں عام طور سے 104 بٹن ہوتے ہیں جنہیں Keys کہتے ہیں۔ان keys کو پانچ قسموں میں بانٹا جا سکتا ہے۔

Typing (alphanumeric) keys :

یہ وہ keys ہیں جن سے A سے Z تک حروف، اعداد، رموز واوقاف اور علامات وغیرہ شامل ہیں۔

A سے Z تک کے حروف ایک خاص انداز میں سجے رہتے ہیں۔Keys کی اس خاص سجاوٹ کو Qwerty کہا جاتا ہے۔Keys کی یہی سجاوٹ ٹائپ رائٹر میں بھی ہوا کرتی ہے۔ اس طرح کی سجاوٹ سے ٹائپنگ میں بہت آسانی ہوتی ہے اور ٹائپ کرنے کی رفتار بہت تیز ہوجاتی ہے۔لیکن اس کی خرابی یہ ہے کہ نئے لوگوں کو مختلف حروف کی Keys تلاش کرنے میں کافی دقّت ہوتی ہے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

Qwerty کی بورڈ میں سب سے اوپر ایک سے زیرو تک اعداد کے بٹن ہوتے ہیں۔ انہی بٹنوں کو اگر Shift کے ساتھ استعمال کیا جائے تو مختلف قسم کے علامات جیسے % $ # @ ! ( ) * & ^ وغیرہ ٹائپ کئے جا سکتے ہیں۔ زیرو کے دائیں طرف والے بٹن سے ڈیش (-) اور شفٹ کے ساتھ انڈر اسکور (_) تائپ ہوتے ہیں۔ اسی طرح اس کے بغل والے بٹنوں سے بالترتیب = اور + ، \ اور | ٹائپ کئے جاتے ہیں۔

نیچے کی تین لائنوں میں حروف تہجی Qwerty انداز میں آراستہ ہوتے ہیں۔ انہی لائنوں میں چند علامات کی keys بھی موجود ہوتی ہیں مثلاً] [{ } ' " ; : , , . > </ اور ? ۔

سب سے نیچے ایک بے حد لمبی key ہوتی ہے جس کو Space Bar کہا جاتا ہے۔ اس کو دبانے سے ٹائپنگ کے دوران ایک خالی جگہ کا اضافہ ہوتا ہے۔ مثلاً آپ کو ٹائپ کرنا ہے My House تو آپ My ٹائپ کرنے کے بعد Space bar دبائیں اور اس کے بعد House ٹائپ کریں۔ اس سے دونوں لفظوں کے درمیان ایک خالی جگہ پیدا ہو جائے گی۔

Typing keys میں اعداد، حروف اور علامات کی سجاوٹ حسب ذیل ہوتی ہے:

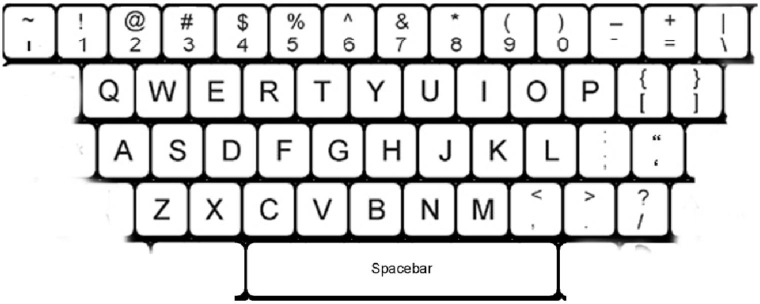

Command keys:

یہ چند خاص keys ہیں جن سے ٹائپنگ نہیں ہوتی ہے بلکہ ان keys کو اکیلے یا کسی دوسری key کے ساتھ استعمال کر کے ٹائپنگ کے پورے عمل کو کنٹرول کیا جاتا ہے۔ اس لئے ان کا استعمال سیکھنا بے حد ضروری ہے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

Shift keys : ان میں سب سے اہم Shift keys ہیں۔ یہ دو ہوتی ہیں اور کی بورڈ کے دونوں جانب ایک ایک واقع ہوتی ہے۔ٹائپنگ کے دوران جب بھی آپ کو بڑے حروف (Capital letters) ٹائپ کرنے ہوں تو ایک ہاتھ سے Shift کو دبا کر رکھیں۔ یعنی Shift دبا کر ٹائپ کرنے پر capital letters اور نہ دبانے پر small letters ٹائپ ہوں گے۔نمبروں والی keys پر نمبروں کے علاوہ علامتیں بھی لکھی ہوئی ہیں۔ دوسری keys پر بھی آپ کو دو دو علامتیں دکھائی دیں گی۔ یہ تمام keys دوہرے طریقے سے کام کرتی ہیں۔Shift دبانے پر اوپر والی علامتیں ٹائپ ہوں گی اور نہ دبانے پر نیچے والی۔

Caps Lock : بائیں جانب کی Shft key کے ٹھیک اوپر ایک Caps Lock نامی key ہوتی ہے۔اگر آپ کو Capital letters میں زیادہ ٹائپ کرنا ہو تو اتنی دیر تک ایک ہاتھ سے Shift دبائے رکھنا مشکل کام ہے۔ایسے میں صرف ایک بار Caps lock کو دبا دیں۔ آپ دیکھیں گے کہ بائیں جانب جو تین ننھے ننھے بلب لگے ہوئے ہیں ان میں سے درمیان والا بلب جل اٹھا ہے۔ یہ اس بات کی نشانی ہے کہ آپ کا Caps lock بٹن دبا ہوا ہے۔اب آپ جو کچھ ٹائپ کریں گے وہ Capital letter میں ہی ہوگا۔

Tab keys : Caps lock کے اوپر Tab نامی key ہوتی ہے۔اس کی مدد سے آپ Cursor کو جتنی بار چاہیں ایک خاص دوری پر منتقل کر سکتے ہیں۔مثلاً آپ ایک نئی لائن شروع کر رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ وہ باقی لائینوں سے تھوڑا آگے کے طرف ہٹ کر شروع ہو تو ایک بار Tab دبا دیں۔

Escape keys : کی بورڈ میں بائیں جانب سب سے اوپر ایک بٹن موجود ہوتا ہے جس پر Esc لکھا ہوتا ہے۔اس key کا پورا نام Escape key ہے۔ یہ key بعض پروگراموں کو بند کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

Alternate and control keys : نیچے کی جانب دونوں جانب ایک ایک Ctrl یعنی control key اور ایک Alt یعنی Alternate key ہوتی ہیں۔ ان keys کو دوسری keys کے ساتھ مختلف طریقوں سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔مثال کے طور پر:

Free download from: www.urdulibrary.in

اگر کچھ copy کرنا ہوتو Ctrl اور C کوایک ساتھ دبائیں۔ Cut کرنا ہوتو Ctrl اور X کوایک ساتھ دبائیں اور paste کرنا ہوتو Ctrl اور V کوایک ساتھ دبائیں۔ اگرایک Document میں موجود تمام چیزوں کوایک ساتھ select کرنا ہوتو Ctrl کو A کے ساتھ دبائیں۔کام کرتے ہوئے اگر غلطی ہوجائے اوراپنے کئے ہوئے کام کو Undo کرنا ہوتو Ctrl کو Z کے ساتھ دبائیں۔

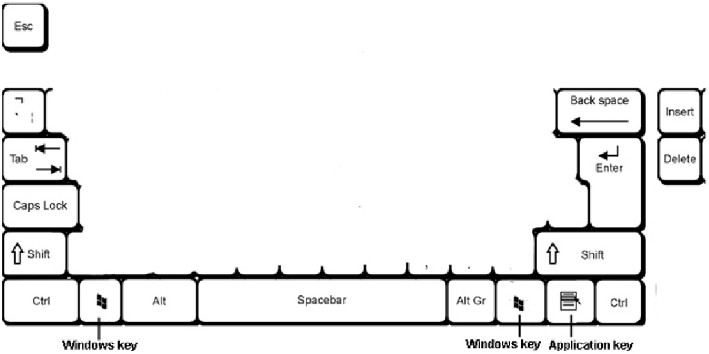

اسی طرح اگر کسی کھلے ہوئے سافٹ ویئر کو بند کرنا ہو یا کمپیوٹر کوہی بند کرنا ہوتو Alt کے ساتھ F4 بٹن دبائیں۔ اگر کمپیوٹر میں ایک ساتھ کئی سافٹ ویئر کھلے ہوئے ہوں تو Alt اور Tab کوایک ساتھ استعمال کرکے انہیں باری باری Maximize کرسکتے ہیں۔

Windows key : Ctrl اور Alt بٹنوں کے درمیان ایک key ہوتی ہے جس پر Windows کا Logo بنا ہوتا ہے۔اس key کو Windows key کہتے ہیں۔اسے دباتے ہی ونڈوز کا Start Menu کھل جاتا ہے۔

Application key : دائیں طرف Windows key کے بازو میں ایک key ہوتی Application ہے۔کسی پروگرام میں کسی object کو select کرکے اسے دبانے پرایک Menu ظاہر ہوتا ہے۔ٹھیک وہی Menu جو ماؤس کا دایاں بٹن دبانے سے کھلتا ہے

Enter key : دائیں Shift بٹن کے اوپر ایک بڑا سا بٹن نظر آئے گا جسے Enter کہا

Free download from: www.urdulibrary.in

جاتا ہے۔اس بٹن کے کئی کام ہیں مثلاً ٹائپنگ کے دوران Cursor کو نئی لائن کے اولین سرے پر منتقل کرنا۔ Keyboard میں دراصل دو Enter key ہوتی ہیں۔دوسری Enter key کی بورڈ میں دائیں طرف سب سے نچلی لائن میں ہوتی ہے۔

Backspace key: انٹر بٹن کے ٹھیک اوپر ایک key ہوتی ہے جس پر تیر کا نشان بنا ہوتا ہے۔اسے Backspace key کہا جاتا ہے۔ٹائپنگ کے دوران کوئی غلطی ہو جانے پر اس ہم اس key کی مدد سے مٹاتے ہیں۔

Insert key : بیک اسپیس کی کے پاس ہی Insert key ہوتی ہے۔ اس key کو دبانے سے بعض پرگراموں میں Insert mode شروع ہوجاتا ہے اور تائپ کیا جانے والا ہر حرف cursor کے پاس موجود ایک حرف کو مٹا کر اس کی جگہ لیتا ہے۔

Delete key : Insert key کے نیچے عموماً Delete key ہوتی ہے۔کسی بھی چیز کو select کرکے اس بٹن کو دبانے سے وہ چیز مٹ جاتی ہے(delete ہو جاتی ہے)۔
ایک بات یاد رکھیں کہ کسی لائن کے درمیان میں کرسر ہو تو بیک اسپیس کی دبانے پر کرسر کے بائیں طرف کے حروف مٹتے ہیں جب کہ ڈیلیٹ کی دبانے پر دائیں طرف کے۔(اردو ٹائپنگ کے دوران یہ عمل الٹی سمتوں میں ہوتا ہے)۔

Navigation keys :

یہ چند ایسی keys ہیں جو cursor یا page کی پوزیشن کو کنٹرول کرتے ہیں۔یہ کُل آٹھ keys پر مشتمل ہوتے ہیں۔

Arrow keys : کی بورڈ میں آپ کو چار keys نظر آئیں گی جن پر مختلف سمتوں میں بنے تیروں کے نشانات نظر آئیں گے۔یہی Arrow keys ہیں۔ان کی مدد سے cursor یا page کو تیروں کی سمتوں میں حرکت دی جاسکتی ہے۔

Page Up and Page Down keys : ان کی مدد سے صفحے پر cursor کی پوزیشن بدلے بغیر صفحے کو اوپر یا نیچے کیا جا سکتا ہے۔

Home key : اس بٹن کو دباتے ہی Cursor سیدھا لائن کے شروع میں پہونچ جاتا ہے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

End key : اس کو دباتے ہی Cursor سیدھا لائن کے بالکل آخر میں پہونچ جاتا ہے۔

Function keys :

یہ کی بورڈ کے بالکل اوپری سرے پر موجود بارہ keys کا سیٹ ہیں جن کے نام بالترتیب F1, F2, F3, F4, F5, F6, F7, F8, F9 .... F12 ہیں۔ یہ keys مختلف پروگراموں میں مختلف مخصوص کام انجام دیتے ہیں۔ مثال کے طور پر F1 کو دباتے ہی ونڈوز میں کسی بھی سافٹ ویئر میں Help کا صفحہ کھل جاتا ہے۔ ان keys کو دوسرے keys کے ساتھ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

Numeric keypad :

کی بورڈ میں بائیں طرف عموماً 17 بٹنوں کا ایک سیٹ ایک ساتھ لگا ہوتا ہے۔ اسے Numeric keypad کہتے ہیں۔ حساب کتاب کرتے وقت یا نمبروں کی انٹری کرتے وقت یہ کی پیڈ زیادہ کارآمد ثابت ہوتا ہے اور اس کی مدد سے کام بڑی آسانی سے انجام پاتا ہے۔ اس میں 1 سے 0 تک کے بٹن، جمع، تفریق، ضرب اور تقسیم کے بٹن، ایک Enter key، ایک Delete key اور ایک Num lock key شامل ہوتے ہیں۔

(ایک بات یاد رکھیں کہ کمپیوٹر میں ضرب کے لئے * کا نشان اور تقسیم کے لئے / کا نشان استعمال کئے جاتے ہیں)۔

Num lock کو دباتے ہی ٹھیک اس کے اوپر موجود ایک ننھا سا بلب جلتا یا بجھتا ہے جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ Num Lock آن ہے یا آف۔ Num lock آف ہونے کی صورت میں یہ کی پیڈ کام نہیں کرتا ہے اور اس کے چند مخصوص بٹن Navigation keys کا کام انجام دینے لگتے ہیں۔ ان keys پر مختلف

Free download from: www.urdulibrary.in

سمتوں میں تیروں کے نشان بنے ہوتے ہیں۔یعنی ان بٹنوں سے بھی وہی کام لئے جاسکتے ہیں جو Arrow keys سے انجام پاتے ہیں۔ 8 سے اوپر کی طرف، 2 سے نیچے کی طرف، 4 سے بائیں طرف اور 6 سے دائیں طرف حرکت کی جاسکتی ہے۔

Three Special keys :

اب تک آپ keyboard کی تقریباً سبھی keys کے بارے میں جان چکے ہیں لیکن ابھی تین ایسی keys باقی رہ گئی ہیں جن کا ذکر کسی گروپ میں نہیں آیا ہے۔یہ ہیں PRINT, SCREEN SCROLL LOCK اور PAUSE/BREAK

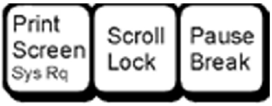

Print Screen key : اگر آپ کو کسی موقعے پر اپنے کمپیوٹر کے اسکرین کی تصویر ضرورت ہوتو یہ key دبادیں۔کمپیوٹر اسکرین پر موجود ہر شے کی تصویر کھینچ کر memory میں محفوظ ہو جائے گی جسے آپ کسی فوٹو ایڈیٹنگ سافٹ ویئر میں paste کر کے پرنٹ کر سکتے ہیں۔اس کی کو اگر Alt key کے ساتھ استعمال کیا جائے تو پورے اسکرین کے بجائے صرف Active window کی تصویر کھینچتی ہے۔

Scroll Lock key :

بعض پرگراموں میں اس بٹن کو استعمال کرنے سے arrow keys یا Pageup اور pageDown بٹنوں کے ذریعے Page کو اوپر نیچے کرتے وقت Cursor کی پوزیشن نہیں بدلتی ہے۔

Pause / Break key : اس بٹن کا استعمال بے حد کم ہوتا ہے۔اس کی مدد سے بعض پروگراموں کو روکا جاسکتا ہے۔

ماؤس (Mouse):

کی بورڈ کے بعد کمپیوٹر کا دوسرا اہم حصہ ماؤس ہے جس کے بغیر ہم کوئی بھی کام صحیح طریقے

Free download from: www.urdulibrary.in

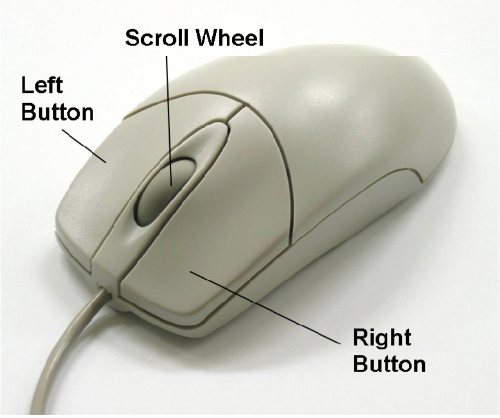

سے انجام نہیں دے سکتے۔

ماؤس میں دو بٹن ہوتے ہیں: Left اور Right ۔ ان کے علاوہ اوپر میں ایک گھومنے والا پہیہ بھی لگا ہوتا ہے جس کو Scroll Wheel کہتے ہیں۔

ماؤس کے بٹنوں کو دبانے پر ایک مخصوص قسم کی 'کلک' کی آواز پیدا ہوتی ہے اسی وجہ سے ان بٹنوں کو دبانے کو Click کرنا کہا جاتا ہے۔ بائیں بٹن کو دبانے کو Left Click اور دائیں بٹن کے دبانے کو Right Click کہتے ہیں۔

بعض مخصوص حالات میں بائیں بٹن کو لگاتار دو بار دبانا پڑتا ہے۔اس طرح دو بار بٹن دبانے کو Double click کہتے ہیں۔

کمپیوٹر کے زیادہ تر کاموں کے لئے Left click کا ہی استعمال ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر کمپیوٹر بند کرنے کے لئے آپ پہلے Start کو کلک کرتے ہیں ، پھر Turn off computer کو کلک کرتے ہیں اور آخر میں Shut Down کو کلک کرتے ہیں۔یہ سارے کلک دراصل Left Click ہی ہوتے ہیں۔

اگر آپ کوئی پروگرام شروع کرنا چاہتے ہیں تو اس حالت میں آپ کو اس کے icon کو Double Click کرنا پڑے گا۔

Right Click کا استعمال بعض مخصوص حالات میں کیا جاتا ہے۔Right Click کرنے

Free download from: www.urdulibrary.in

پر ہمیشہ ایک پٹی سی کھلتی ہے جس میں بہت سارے Options درج ہوتے ہیں۔ اسے context menu کہا جاتا ہے۔اس menu سے اپنے کام کا آپشن چن کر کلک کر دیا جاتا ہے۔

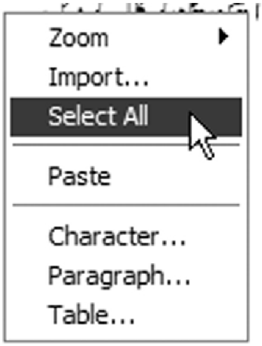

ماؤس میں موجود Scroll wheel کی مدد سے ہم صفحے کو اوپر نیچے کر سکتے ہیں۔

عملی کام:

کی بورڈ کے بٹنوں کو بغور دیکھئے، ان کی تفصیل پڑھئے اور باری باری ان کا استعمال کر کے مشق کیجئے۔ ماؤس کے مختلف بٹنوں کا بھی استعمال کر کے مشق کیجئے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

6

اردو سافٹ ویئر: اِن پیج

(Urdu software : INPAGE)

گزشتہ ابواب میں آپ ونڈوز آپریٹنگ سسٹم کے بارے میں بہت کچھ سیکھ چکے ہیں ۔ میرے خیال سے فی الحال اتنا کافی ہے۔آیئے اب ہم ایک قدم آگے بڑھتے ہیں اور **اردو سافٹ ویئر** کواستعمال کرنے کا طریقہ سیکھتے ہیں تاکہ آپ اپنے کمپیوٹرکواردو لکھنے پڑھنے کے لئے استعمال کریں اور اپنی نگارشات کواردو میں شائع کرسکیں۔

اردو سافٹ ویئر ویسے تو کئی ہیں لیکن ان میں سب سے مشہور، سب سے زیادہ استعمال ہونے والا اور استعمال میں آسان سافٹ ویئر **اِن پیج (InPage)** ہے۔ہم یہاں اسی سافٹ ویئر کی باتیں کریں گے۔تاہم واضح ہو کہ اس سافٹ ویئرکو کمپیوٹر پراردو کے فروغ کے حق میں ایک رکاوٹ بھی مانا جاتا ہے کیونکہ اس کے ذریعے آپ انٹرنیٹ پر دوسری زبانوں مثلاً انگریزی ، ہندی، عربی ، فارسی کی طرح کام نہیں کر سکتے۔اس کے لیے ضروری ہے کہ جس سے بھی آپ ان پیج کے ذریعہ رابطہ کرنا چاہتے ہیں اس کے کمپیوٹر پر بھی یہ انسٹالڈ installed ہونا چاہیے۔ انٹرنیٹ پرکام آنے والے اردو کے دوسرے سافٹ ویئر اب سامنے آرہے ہیں جنھیں ہرکمپیوٹر پڑھ سکتا ہے اور جن کا ذکر ہم آئندہ ابواب میں کریں گے۔تاہم اس میں کوئی شک نہیں فی الحال دنیا بھر میں اردو کے اشاعتی وطباعتی کاموں کے لیے اِن پیج ہی سب سے زیادہ استعمال ہورہا ہے۔

ان پیج کا سب سے زیادہ استعمال ہونے والا ورژن Inpage 2.4 Professional ہے جسے Urdu 2000 بھی کہا جاتا ہے۔یہ سافٹ ویئر زیادہ تر کمپیوٹروں میں موجود ہوتا ہے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

قوی امید ہے آپ کے کمپیوٹر میں بھی موجود ہوگا۔اگر نہیں ہے تو آج ہی انسٹال کر لیں۔ویسے یہ بھی ممکن ہے کہ آپ کے کمپیوٹر میں اِن پیج کا نیا ورژن Inpage 3 موجود ہو۔بہر حال استعمال کا بنیادی طریقہ ایک ہی ہے اس لئے زیادہ پریشان نہ ہوں۔

ان پیج کی مدد سے آپ بڑی آسانی سے اپنے کمپیوٹر میں اردو میں ٹائپ کرسکیں گے۔اب آپ اپنی غزلیں، نظمیں، افسانے اور مضامین خود ہی اپنے کمپیوٹر پر کمپوز کرسکیں گے اور اس طرح آپ کی کتاب کی اشاعت یا ویب سائٹ کی تیاری آپ کے لئے بے حد آسان ہوجائے گی۔یہی نہیں آپ اردو میں اپنی تخلیقات کمپوز کر کے مختلف رسائل یا ویب سائٹس کو ای میل کی مدد ان پیج فائل بنا کر بھیج سکیں گے۔

اردو سافٹ ویئر کا کی بورڈ:

آپ کے کمپیوٹر کا کی بورڈ انگلش میں ہے یعنی اس کے بٹنوں پر انگریزی میں A,B,C وغیرہ لکھے ہوئے ہیں۔جبکہ آپ کو ٹائپ اردو میں کرنا ہے۔یہ بات سوچ کر آپ کو تھوڑی الجھن محسوس ہوسکتی ہے۔لیکن یقین کیجئے۔یہ بالکل آسان ہے۔چند ہی دنوں کی پریکٹس کے بعد آپ اُسی کی بورڈ سے بڑی تیزی میں اردو ٹائپ کرنے لگیں گے۔

ان پیج سافٹ ویئر میں کئی قسم کے Keyboard Layouts موجود ہیں لیکن آپ کے لئے Phonetic Keyboard بہت مناسب ہے کیونکہ اس کا استعمال آپ بڑی آسانی سے سیکھ جائیں گے۔

اگر آپ کے کمپیوٹر میں پہلے سے Inpage موجود ہے تو امید ہے کہ اس میں Phonetic کی بورڈ بھی سیٹ کیا ہوا ہوگا۔لیکن اگر آپ نے ابھی ابھی اپنے کمپیوٹر میں ان پیج انسٹال کیا ہے تو پہلا کام یہ کریں کہ اس میں فونیٹک کی بورڈ سیٹ کرلیں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

فونیٹک کی بورڈ سیٹ کرنے کا طریقہ:

اس کے لئے سب سے پہلے Inpage کھولیں۔کسی سافٹ ویئر کو اسٹارٹ کرنے کا طریقہ آپ پچھلے اسباق میں سیکھ چکے ہیں۔پھر بھی آپ کی آسانی کے لئے بتا تا چلوں۔اگر آپ کے ڈیسک ٹاپ پر ان پیج کا Icon موجود ہو تو اسے ڈبل کلک کریں،ان پیج کھل جائے گا۔
اگر آئی کن ڈیسک ٹاپ پر موجود نہیں ہے تو پھر اسٹارٹ مینو سے ان پیج کھولیں:

Start > Programs > Inpage

جب ان پیج کھل جائے تو اوپر مینو بار میں Edit کو کلک کریں۔ایک چوڑا مینو نیچے کی طرف کھلے گا جس میں سب سے نیچے Preferences لکھا ہوتا ہے۔اسے کلک کریں گے تو ایک اور مینو بغل میں کھلے گا۔اپنے پوائنٹر کو اس دوسرے مینو پر لے جائیں۔اس میں سب سے نیچے لکھا ہوتا ہے Keyboard Preferences۔بس اسے کلک کردیں۔

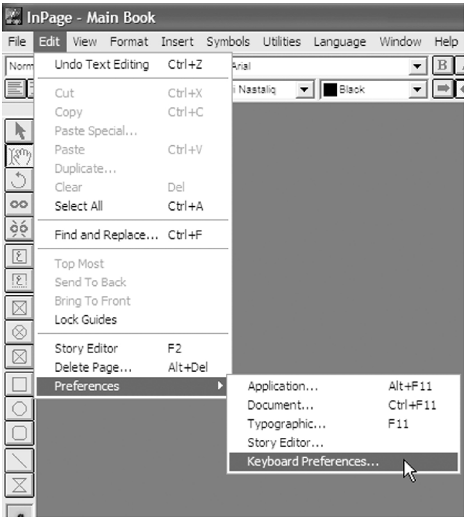

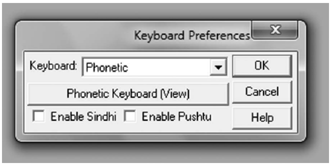

جیسے ہی آپ Keyboard Preferences کو کلک کریں گے ایک ننھا سا ونڈو کھلے گا۔

Free download from: www.urdulibrary.in

بس اس ونڈو میں اوپر جو ڈراپ ڈاؤن بکس ہے اس میں سے Phonetic کو سیلیکٹ کر لیں اور OK کر دیں۔

اب آپ کے اِن پیج کا کی بورڈ Phonetic ہو گیا ہے۔فونیٹک کی بورڈ کا مطلب ہے جس حرف کی جیسی آواز نکلتی ہے آپ کو ویسا ہی بٹن دبانا ہے۔مثلاً الف لکھنا ہے تو A دبائیں، ب لکھنا ہو تو B دبائیں، ت لکھنا ہو تو T دبائیں اور ج لکھنا ہو تو J دبائیں وغیرہ وغیرہ۔اس کی مزید تفصیل ہم آئندہ پڑھیں گے۔

اِن پیج کا انٹرفیس:

جب آپ کسی سافٹ ویئر کو شروع کرتے ہیں تو سب سے پہلے جو ونڈو کھلتا ہے اسے اس سافٹ ویئر کا انٹرفیس (interface) کہا جاتا ہے۔یہی وہ ونڈو ہے جس کے ذریعہ آپ اور آپ کا کمپیوٹر ایک دوسرے سے "باتیں" کرتے ہیں۔یہیں پر اس سافٹ ویئر کے سارے کنٹرول موجود ہوتے ہیں جن کی مدد سے آپ کمپیوٹر کو احکامات دیتے ہیں اور وہ آپ کے احکامات پر عمل کرتا ہے۔اس لئے کسی بھی سافٹ ویئر کو سیکھنے کے لئے سب سے پہلے اس کے انٹرفیس کو سمجھنا لازمی ہوتا ہے۔

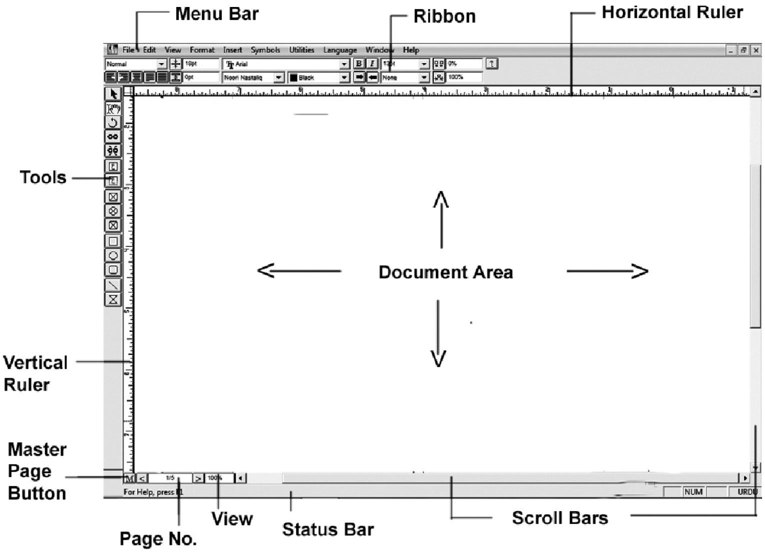

Free download from: www.urdulibrary.in

ان پیج کے انٹرفیس میں سب سے اوپر Menu Bar ہوتا ہے جس میں مندرجہ ذیل لنکس ترتیب سے سجے ہوتے ہیں۔

File	Edit	View	Format	Insert	Symbols	Utlities	Language	Window	Help

مینو بار کے ان لنکس کے بارے میں ہم آئندہ جب جب ضرورت ہوگی باتیں کریں گے۔مینو بار کے نیچے ایک چوڑی پٹی ہوتی ہے جسے ربن (Ribbon) کہا جاتا ہے۔مختلف ٹولز(Tools) کے استعمال کے وقت ربن کی شکل بدلتی رہتی ہے۔ابھی آپ اتنا یاد رکھیں کہ رِبن ہوتا کہاں ہے۔آئندہ جب ہم مختلف ٹولز کی باتیں کریں گے تو درمیان میں رِبن کی بات بھی نکلے گی۔

اِن پیج کے انٹرفیس کا سب سے اہم حصہ Tools ہیں۔اِن پیج ونڈو کی بائیں طرف ایک پتلی عمودی پٹی کی شکل میں کئی ننھے ننھے بٹن ہوتے ہیں۔انہی کو ٹولز کہتے ہیں۔ان پیج میں مختلف کاموں کو انجام دینے کے لئے ان کا استعمال کیا جاتا ہے۔سبق کے دوران مختلف کاموں کے لئے جن ٹولز کی ضرورت پڑے گی ان کا تذکرہ بھی ویسے ہی ہوتا رہے گا۔ابھی تو بس آپ ان پیج اسٹارٹ کیجئے اور ایک نظر Menu, Ribbon, اور Tools پر ڈالئے اور انہیں یاد رکھئے۔ان کی ضرورت پڑے گی۔

ڈوکومنٹ ایریا (Document Area):

ان پیج ونڈو کے درمیان میں خالی جگہ ہوتی ہے جسے Document Area کہا جاتا ہے۔ یہیں پر سفید خالی صفحہ کھلتا ہے جس پر آپ کچھ ٹائپ کرتے ہیں۔

Document Area کے اوپر اور بائیں طرف Rulers (اسکیل) ہوتے ہیں اوپر والے افقی رُولر کو Horizontal Ruler اور بائیں طرف والے عمودی رُولر کو Vertical Ruler کہا جاتا ہے۔

ان رولروں کی مدد سے ہم ڈوکومنٹ ایریا کے کسی بھی حصے کو ناپ سکتے ہیں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

رُولروں کی اکائی(Unit) تبدیل کرنا:

رولروں پر جو اسکیل بنا ہوا ہے اس کی اکائی آپ اپنی مرضی سے ملی میٹر، سینٹی میٹر، انچ، پوائنٹ یا Pica میں تبدیل کر سکتے ہیں۔اس کے لئے آپ اوپر Menu Bar میں Edit لنک کو کلک کریں۔ایک مینو نیچے کی جانب کھلے گا جس میں سب سے نیچے کی طرف Preferences کوکلک کریں۔ایک بغلی مینو کھلے گا جس میں دوسرے نمبر پر Document کو کلک کریں۔ایک چھوٹی سی ونڈو کھلے گی جس میں آپ Measurement Units میں General والے آپشن میں اپنی پسند کا یونٹ چن لیں۔

رولروں کا زیرو سیٹ کرنا:

اگر آپ صفحے کے کسی خاص حصے کو ناپنا چاہتے ہیں تو پہلے اس چیز کے ایک سرے پر zero سیٹ کرنا ہوگا تبھی آپ اس کی لمبائی اور چوڑائی کو ناپ سکیں گے۔اس کے لئے آپ اوپر بائیں طرف جس مقام پر افقی اور عمودی رُولر آپس میں مل رہے ہیں اس کونے پر جیسی جگہ دکھائی دے گی اسے Origin box کہتے ہیں۔وہاں آپ اپنے ماؤس کے کرسر کو لے جائیں۔ کرسر فوراً + جیسی شکل اختیار کر لے گا۔اب ماؤس کو کلک کئے ہوئے ہاتھ کو حرکت دے کر اس مقام پر کرسر کو لائیں جہاں آپ کو Zero سیٹ کرنا ہو۔ٹھیک اس مقام پر پہونچ کر ماؤس کے بٹن کو چھوڑ دیں۔آپ دیکھیں گے کہ ٹھیک اس مقام کے سامنے دونوں رولروں پر zero سیٹ ہو گیا ہے۔اب آپ افقی اور عمودی دونوں اسکیلوں سے من چاہی لمبائی ناپ سکتے ہیں۔

اسٹیٹس بار(Status Bar):

اِن پیج کے انٹرفیس میں سب سے نیچے کی طرف Status Bar واقع ہوتا ہے۔یہ ایک لمبی پٹی ہے جس میں کئی کارآمد چیزیں ہوتی ہیں۔

ماسٹر پیج بٹن(Master Page Button) :

اسٹیٹس بار کے بالکل بائیں طرف جہاں عمودی رُولر ختم ہوتا ہے وہاں پر آپ کو کی شکل کا ایک ننھا سا بٹن دکھائی دے گا۔اسی کو ماسٹر پیج بٹن کہتے ہیں۔اسے سمجھنے سے قبل آپ یہ

Free download from: www.urdulibrary.in

سمجھ لیں کہ ماسٹر پیج کیا ہوتا ہے؟

فرض کیجئے آپ ایک سو صفحات کی ایک کتاب کمپوز کر رہے ہیں اور آپ چاہتے ہیں کہ کچھ الفاظ (جیسے کتاب کا نام، مصنف کا نام وغیرہ)، کوئی ڈیزائن (جیسے لکیر یا کوئی اور نقشہ وغیرہ) یا صفحہ نمبر کتاب کے ہر صفحے پر چھپے....تو آپ کیا کریں گے؟ کتاب کے ایک سو صفحات پر وہ سب کچھ بار بار ٹائپ کریں گے؟.....بڑا مشکل کام ہوگا۔

اِن پیج میں اس مشقت سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ آپ ایک خاص صفحہ، جس کو ماسٹر پیج کہا جاتا ہے، بنائیں۔اس صفحے میں آپ جو بھی کمپوز کریں گے وہ خود بخود ہر صفحے پر دکھائی دے گا اور چھپے گا۔

ماسٹر پیج بنانے کا طریقہ :

یہ بالکل آسان ہے۔آپ ماسٹر پیج بٹن

کو کلک کریں۔ایک سفید صفحہ کھلے گا۔یہی صفحہ ماسٹر پیج ہے۔اس صفحے میں آپ کچھ بھی کمپوز کریں (اس کی مزید تفصیل آگے بیان کی جائے گی)۔پھر ماسٹر پیج بٹن کو ایک بار پھر کلک کریں۔ماسٹر پیج غائب ہو جائے گا اور اس کی جگہ نارمل پیج آ جائے گا۔اور ماسٹر پیج میں جو کچھ آپ نے کمپوز کیا ہوگا وہ اب ہر صفحے میں دکھائی دے گا۔

صفحہ تبدیل کرنے کا بٹن (Page Scroller) :

ماسٹر پیج بٹن کے ٹھیک دائیں طرف Page Scroller ہوتا ہے جس کی شکل کچھ ایسی ہوتی ہے:

اوپر کی تصویر میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ اس کے درمیان میں 2/5 لکھا ہوا ہے۔اس کا مطلب ہے کہ جو Matter آپ کمپوز کر رہے ہیں اس میں کل 5 صفحات ہیں اور آپ فی الحال صفحہ نمبر 2 پر ہیں۔ویسے ہی اگر 23/50 لکھا ہو تو اس کا مطلب ہوا 50 صفحات کی کتاب میں آپ صفحہ نمبر 23 کھولے ہوئے ہیں۔

Page Scroller کے دونوں طرف > اور < کے نشان والے دو ننھے بٹن ہوتے ہیں۔ انہیں کلک کر کے آپ بالترتیب پچھلا یا اگلا صفحہ کھول سکتے ہیں۔

شارٹ کٹ : کسی خاص صفحے میں جانے کے لئے آپ درمیانی حصے میں وہ صفحہ نمبر براہ راست ٹائپ کر کے Enter دبا دیں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

منظر (View) :

Page Scroller کے ٹھیک دائیں طرف آپ کو 100% لکھا ہوا دکھائی دے گا 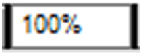

۔اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ آپ کے اسکرین پر جو ڈاکومنٹ نظر آرہا ہے وہ حقیقی سائز کے مقابلے کتنا چھوٹا یا بڑا ہے۔عام طور سے View کا فیصد 100 ہوتا ہے جس کا مطلب ہوا: بالکل حقیقی سائز۔یعنی وہ صفحہ پرنٹ ہونے پر جتنا بڑا دکھائی دے گا اسکرین پر بھی وہ اتنا ہی بڑا دکھائی دے رہا ہے۔

اگر آپ کمپوز کئے جانے والے صفحے کو اپنی آسانی کے لئے جتنا بڑا یا چھوٹا کر کے دیکھنا چاہتے ہیں تو اس مقام پر اتنا ٹائپ کر کے Enter دبا دیجئے۔مثلاً آپ چاہتے ہیں کہ منظر آپ کو دو گنا بڑا نظر آئے تو اس بکس میں 200 ٹائپ کے انٹر دبا دیں۔آپ دیکھیں گے کہ اسکرین کا منظر فوراً دو گنے سائز کا ہو گیا۔اب اگر آپ وہاں 25 لکھ کر انٹر دبا دیں تو منظر حقیقی سائز کا چوتھائی ہو کر رہ جائے گا۔اس طرح آپ منظر کو من چاہے سائز میں تبدیل کر سکتے ہیں۔

یاد رکھیں: منظر کا سائز تبدیل ہونے سے صفحے یا حروف کا حقیقی سائز تبدیل نہیں ہوتا ہے بلکہ اتنا ہی رہتا ہے۔جب آپ صفحے کا پرنٹ نکالیں گے تو دیکھیں گے کہ سائز میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔

شارٹ کٹ: منظر کا سائز حقیقی سائز کا آدھا کرنے کے لئے اپنے کی بورڈ کی سب سے اوپری لائن کے بٹنوں میں سے F6 دبا دیں، منظر 50% ہو جائے گا۔ F7 دبانے سے 100% یعنی نارمل سائز اور F8 دبانے سے 200% یعنی دو گنی سائز کا ہو جائے گا۔

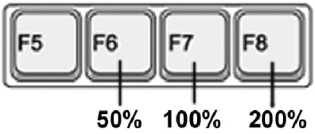

اسکرول بارس (Scroll Bars) :

جب آپ کچھ کمپوز کر رہے ہیں تو زیادہ تر ایسا ہوتا ہے کہ ایک ساتھ پورا صفحہ اسکرین پر دکھائی نہیں دیتا ہے کیونکہ منظر اسکرین سے بڑا ہوتا ہے۔ایسی صورت میں صفحے کا ایک حصہ اسکرین پر نظر

Free download from: www.urdulibrary.in

آ تا ہے باقی چھپا ہوتا ہے۔چھپے ہوئے حصوں کو دیکھنے کے لئے صفحے کو اوپر نیچے یا دائیں بائیں کرنا پڑتا ہے۔

صفحے کو اوپر نیچے کر نے کے لئے ڈاکومنٹ ایریا کے دائیں طرف ایک عمودی (Vertical)اسکرول بار ہوتا ہے۔اور صفحے کو دائیں بائیں حرکت دینے کے لئے ڈاکومنٹ ایریا کے نیچے میں ایک افقی (Horizontal)اسکرول بار ہوتا ہے۔

دونوں اسکرول بارس کے دونوں کناروں پر ذیل کی تصویر کی شکل کے ننھے ننھے بٹن ہوتے ہیں جن پر ننھے ننھے مثلث بنے ہوتے ہیں۔

عمودی اسکرول بارس میں بھی ویسے ہی دو بٹن اوپر اور نیچے کی طرف لگے ہوتے ہیں۔آپ ان ننھے بٹنوں بار بار کو کلک کر کے صفحہ کو من چاہی سمت میں حرکت دے سکتے ہیں۔

شارٹ کٹ: صفحہ کو دائیں بائیں یا اوپر نیچے کرنے کا اس سے آسان اور Fast طریقہ یہ ہے کہ اسکرول بار کی ابھری ہوئی پٹی (جو حرکت کرتی ہے) اس پر کلک کریں اور ماؤس کے بٹن کو دبائے ہوئے ہاتھ کو حرکت دیں۔آپ دیکھیں گے کہ صفحہ بھی حرکت کر رہا ہے۔

تبادلۂ زبان (Toggle Language) :

اسٹیٹس بار میں افقی اسکرول بار کے ٹھیک نیچے ،دائیں طرف بالکل آخر میں آپ کو URDU لکھا ہوا دکھائی دے گا۔یہ ٹائپنگ کی زبان کو دکھاتا ہے کہ فی الوقت آپ کے کمپیوٹر میں کس زبان کے حروف میں ٹائپنگ ہو رہی ہے۔یعنی اگر URDU لکھا ہو تو اردو حروف ٹائپ ہوں گے۔ENGLISH لکھا ہو تو انگریزی حروف میں ٹائپنگ ہوگی۔

زبان تبدیل کرنے کے طریقے :

ا۔ اسٹیٹس بار میں جہاں URDU لکھا ہوا دکھائی دے رہا ہے اسے کلک کریں،وہ ساتھ ساتھ ENGLISH میں تبدیل ہو جائے گا۔اب آپ صفحے پر ٹائپ کریں گے تو اردو کی بجائے انگریزی میں ٹائپ ہوگا۔واپس اردو کرنے کے لئے ایک بار پھر وہیں کلک کریں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

2۔ دوسرا طریقہ ہے کہ آپ اوپر Menu Bar میں Language پر کلک کریں۔ایک مینو کھلے گا Toggle Language۔ اسے کلک کرنے سے language تبدیل ہوجائے گا۔

3۔ یہ شارٹ کٹ طریقہ ہے: اپنی کی بورڈ میں Ctrl اور Space Bar کو ایک ساتھ دبائیں language تبدیل ہوجائے گا۔

اِن پیج انٹرفیس سے متعلق زیادہ تر ضروری باتیں آپ نے سیکھ لی ہیں۔آپ انہیں ذہن میں رکھیں۔اب ہم آگے بڑھتے ہیں۔

نئی دستاویز (New Document) شروع کرنا:

گزشتہ سبق میں آپ نیا صفحہ کھولنا سیکھ چکے ہیں۔اب اسی سلسلے میں کچھ نئی باتیں سیکھنے کا وقت آ گیا ہے۔فرض کیجئے آپ آج ایک کتاب کمپوز کرنے جارہے ہیں۔کتاب کے صفحات کا سائز آپ 9"x6.5" یعنی نو انچ لمبے اور ساڑھے چھ انچ چوڑے اور صفحات کی تعداد 100 رکھنا چاہتے ہیں۔

سب سے پہلے مینو بار میں جا کر Document Preferences کو کھولیں:

Edit > Preferences > Document

اور اس میں General کو اِنچ میں تبدیل کر لیں۔رولروں کی اکائی تبدیل کرنا سیکھتے ہوئے آپ اس کی تفصیل جان چکے ہیں۔اب آپ پہلے File اور پھر New کو کلک کریں یک آپشن ونڈو کھلے گی۔

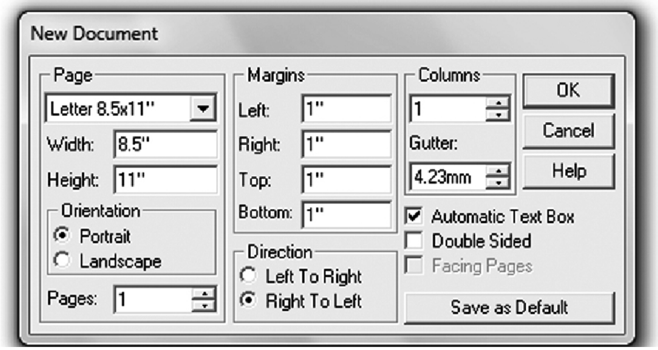

Free download from: www.urdulibrary.in

اس ونڈو میں سب سے پہلے Page کے آپشن میں Letter کو select کریں۔ وہاں فوراً 8.5" X 11" آجائے گا جو Letter سائز کے کاغذ کی لمبائی ار چوڑائی ہے۔ آپ چاہیں تو وہاں آپ کاغذ کے دوسرے سائز جیسے Tabloid, Legal, Statement, A2, A3, A4, A5, B4 , B5 وغیرہ بھی چن سکتے ہیں۔ اگر آپ چاہیں تو لمبائی اور چوڑائی والے خانوں میں اپنی پسند کے اعداد بھی ٹائپ کر سکتے ہیں۔

آپ نے Page چونکہ Letter چنا ہے جس کی لمبائی گیارہ انچ اور چوڑائی ساڑھے آٹھ ہے جب کہ آپ جو کتاب کمپوز کرنا چاہتے ہیں اس کے صفحات کی لمبائی 9 انچ اور چوڑائی 6.5 انچ رکھنا چاہتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں اگر آپ Letter سائز کے Page میں اپنی کتاب کمپوز کریں گے تو آپ کو چاروں طرف سے ایک ایک انچ حاشیہ (Margin) چھوڑنا ہوگا۔ ایسا کرنے کے لئے آپ New Document ونڈو میں Margin والے سیکشن میں جا کر جس طرف جتنا حاشیہ رکھنا چاہتے ہیں اتنا انٹری کر دیں۔

اب ونڈو کے نیچے جہاں Pages لکھا ہوا ہے وہاں 100 ٹائپ کریں کیونکہ آپ جو کتاب کمپوز کرنے جا رہے ہیں اس میں آپ 100 صفحات چاہتے ہیں۔

آخر میں OK دبا دیں۔

لیجئے آپ نے پہلا مرحلہ پار کر لیا۔ یعنی ان پیج میں پیج سیٹنگ کرنا سیکھ لیا آپ نے۔ اب آپ "6.5 x "9 سائز کی سو صفحات کی کتاب کمپوز کر سکتے ہیں۔

اب اس ضمن میں صرف چند اور باتیں رہ گئی ہیں وہ بھی جان لیں۔

کاغذ کا رُخ (Orientation) متعین کرنا:

New Document ونڈو میں کاغذ کی لمبائی چوڑائی کے آپشن کے ٹھیک نیچے ہی Orientation کا آپشن موجود ہوتا ہے۔ یعنی آپ کاغذ کو کس رخ میں رکھنا چاہتے ہیں۔ لمبائی والی عام رخ میں یا چوڑائی کے رخ میں۔

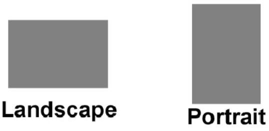

Free download from: www.urdulibrary.in

اگر آپ پیج کو عام طریقے سے لمبائی میں رکھنا چاہتے ہیں تو Portrait اور چوڑائی کے رخ میں رکھنا چاہتے ہیں تو Landscape چن لیں اور OK کا بٹن دبا دیں۔

کالم (Column) متعین کرنا:

اکثر رسالوں میں یا اخبارات میں آپ کالموں کی صورت میں کمپوز کیا ہوا Matter دیکھتے ہیں (اردو دنیا بھی دو کالموں میں کمپوز کیا جاتا ہے)

اس کے لئے آپ New Document ونڈو میں Columns کے آپشن میں جائیں اور جتنے چاہیں کالم بنالیں۔اسی کے نیچے Gutter کا آپشن موجود ہوتا ہے۔Gutter کا مطلب ہے کالموں کے درمیان کتنا کتنا فاصلہ (Gap) ہو۔ آپ جتنا Gap رکھنا چاہتے ہوں وہاں بھردیں۔

اب آخری بات: اگر آپ آمنے سامنے کے دونوں صفحات ایک ساتھ کمپوز کرنا چاہتے ہوں تو Double sided اور Facing Pages کے آپشنز کو select کرلیں۔

آپ نے اِن پیج میں ایک نئی دستاویز (Document) کو شروع کرنے کا طریقہ سیکھ لیا۔ اب آئیے اس میں ٹائپ کرنا سیکھتے ہیں۔

اِن پیج میں ٹائپ کرنا:

یوں تو اِن پیج میں کئی طرح کے Keyboard Layouts موجود ہیں لیکن ان میں سب سے آسان فونیٹک کی بورڈ (Phonetic keyboard) ہے۔

فونیٹک کی بورڈ کا مطلب ہے اردو کے جس حرف کی جیسی آواز نکلتی ہے آپ کو اپنے کی بورڈ کا ویسا ہی بٹن دبانا ہے۔آپ کی آسانی کے لئے ذیل میں حروف اوران کے بٹنوں کی فہرست دی جارہی ہے۔

الف = a، ب = b، پ = p، ت = t، ج = j، چ = c، د = d، ر = r، ز = z، س = s، ش = x، ط = v، ع = e، ف = f، ک = k، گ = g، ق = q، ل = l، م = m، ن = n، و = w، ہ = o، ھ = h، ء = u، ی = i، ے = y

Free download from: www.urdulibrary.in

بعض حروف ایسے ہیں جنہیں ٹائپ کرنے کے لئے ساتھ میں Shift بٹن دبانا لازمی ہوتا ہے۔ یعنی آپ کو ایک ساتھ دو بٹن دبانے پڑتے ہیں۔ ایسے حروف درج ذیل ہیں۔

آ = A، ٹ = T، ح = H، خ = K، ڈ = D، ذ = Z، ڑ = R، ژ = X، ص = S، ض = J، ظ = V، غ = G، ں = N

یہ حروف کی بورڈ میں درج ذیل انداز میں سجے رہتے ہیں۔ اسے Phonetic keyboard layout کہتے ہیں جو حسب ذیل ہوتا ہے۔

مشق:

اب آپ یہاں رک جائیں، آگے نہ بڑھیں۔ اپنا کمپیوٹر آن کریں، ان پیج کھولیں، اور File مینو میں جاکر New کو کلک کریں۔ ایک ننھا سا ونڈو کھلے گا اسے OK کر دیں۔ آپ کے سامنے ایک سفید خالی صفحہ آجائے گا۔ اس پر ٹائپ کریں: **ہندوستان میرا ملک ہے۔**

ویسے آپ کچھ بھی ٹائپ کر سکتے ہیں۔ یہ جملہ تو میں نے ویسے ہی لکھ دیا ہے۔ اس جملے میں ایک خاص بات یہ ہے اسے ٹائپ کرنے میں Shift دبانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ آپ ترتیب سے بٹن دباتے چلے جائیں جملہ ٹائپ ہو جائے گا۔

لیکن نہیں...ایک مسئلہ ہے۔ جب آپ پہلی بار ان پیج میں ٹائپ کریں گے تو دیکھیں گے کہ الفاظ آپس میں چپک کر عجیب شکلیں اختیار کر رہے ہیں۔ اس کا علاج ہے الفاظ کے بیچ میں

Free download from: www.urdulibrary.in

Space دینا۔آپ ہر لفظ کو ٹائپ کرنے کے بعد ایک بار space bar (آپ کے کی بورڈ کا سب سے لمبا بٹن) ضرور دبائیں۔

آپ نے اوپر دیا ہوا جملہ بالکل صحیح ٹائپ کرلیا؟

اب آپ مزید پریکٹس کریں اور خوب پریکٹس کریں تا کہ حروف کے بٹن آپ کو اچھی طرح یاد ہو جائیں۔ جب تک آپ کو تمام بٹنوں کا استعمال اچھی طرح یاد نہ ہو جائے آگے نہ بڑھیں۔ اپنی شعری بیاض یا کسی کتاب کا کوئی صفحہ کھول لیں اور اسے ٹائپ کرنے کی کوشش کریں۔ چند دنوں میں آپ بڑی تیزی میں ٹائپ کرنے لگیں گے۔

جب آپ کو ٹائپ کرنا اچھی طرح آجائے تب آگے بڑھیں۔

ان پیج میں نمبر ٹائپ کرنا:

اگر آپ کے کمپیوٹر میں Inpage 2.4 موجود ہے تو اعداد کو ٹائپ کرتے وقت درج ذیل باتوں کا خیال رکھیں:

n ان پیج 2.4 میں اردو میں ٹائپنگ کرتے وقت کی بورڈ کا Numerical Key Pad (آپ کے کی بورڈ میں بالکل داہنی طرف نمبروں والے keys کا سیٹ) کام نہیں کرتا ہے اس لئے آپ کو کی بورڈ کے اوپر والی لائن میں موجود نمبر والے بٹنوں کو استعمال کرنا ہوگا۔

☆ اردو ٹائپنگ کے دوران آپ کو اعداد کو دائیں سے بائیں ٹائپ کرنا ہوگا۔ مثلاً آپ کو ۱۹۷۶ ٹائپ کرنا ہے تو پہلے ۶ پھر ۷ پھر ۹ اور آخر میں ۱ ٹائپ کریں۔

لیکن جب آپ، اِن پیج میں ہی، انگریزی میں ٹائپ کریں گے تو یہ پابندیاں ختم ہو جائیں گی۔ آپ Numerical Key Pad بھی استعمال کر سکیں گے اور نمبروں کو عام طریقے سے بائیں سے دائیں ٹائپ کرسکیں گے۔

☆ اگر آپ کے کمپیوٹر میں Inpage 3 موجود ہے تو Numerical Key Pad سے آپ انگریزی Numbers ٹائپ کر سکیں گے اور اوپر والے نمبر کے بٹنوں سے اردو اعداد ٹائپ کریں گے۔ یاد رہے کہ inpage3 میں اردو اعداد عام طریقے سے بائیں سے دائیں ٹائپ

Free download from: www.urdulibrary.in

ہوتے ہیں اور انہیں الٹی سمت سے ٹائپ کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی ہے۔

مشق : مندرجہ بالا طریقے سے ان پیج میں نمبر ٹائپ کرنے کی پریکٹس کریں۔

کچھ مخصوص بٹن:

اِن پیج میں اردو ٹائپنگ کے دوران کچھ ایسے الفاظ بھی آتے ہیں جنہیں ٹائپ کرنے کے لئے کچھ مخصوص بٹنوں کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔مثال کے طور پر دوزیر (ٍ) ٹائپ کرنے کے لئے اپنے کی بورڈ کے اوپر نمبروں والی لائن میں سب سے بائیں طرف مندرجہ ذیل بٹن کو دبائیں:

اسی بٹن کو Shift کے ساتھ دبانے پر دوزبر (ً) ٹائپ کیا جا سکتا ہے۔

مشق : ایک نیا صفحہ کھولیں اور مندرجہ ذیل الفاظ ٹائپ کریں:

فوراً حقیقتاً نسبتاً غالباً عادتاً سہواً نسلاً مثلاً قصداً فوقتاً تحتِ ثمرِ امرِ

☆ اردو میں کوئی تاریخ لکھنے کے بعد یا کوئی عدد لکھنے کے بعد عموماً ایک ترچھی لکیر (؍) لکھی جاتی ہے مثلاً ۳۰؍دسمبر، ۱۵؍مارچ وغیرہ

اسے ٹائپ کرنے کے لئے اپنے کی بورڈ کے اوپر میں موجود نمبر والے بٹنوں میں سے 3 نمبر والے بٹن کو Shift کے ساتھ دبائیں۔

مشق: ایک نیا صفحہ لے کر ٹائپ کرنے کی پریکٹس کریں۔

۲۵؍ مارچ ۱۸؍اکتوبر ۳۰؍جنوری ۱۵؍اگست ۸؍ستمبر

● فرض کریں آپ کو لکھنا ہے 'مئی' تو آپ کی آسانی کے لئے آپ کے کی بورڈ میں ایک بٹن ایسا موجود ہے جو ئی کو ایک ہی بار میں ٹائپ کر دیتا ہے۔ اس کے لئے آپ 4 نمبر والے بٹن کو Shift کے ساتھ دبائیں۔ یعنی مئی ٹائپ کرنے کے لئے m اور Shift+4 دبائیں۔

مشق: ایک نیا صفحہ لے کر ٹائپ کرنے کی پریکٹس کریں۔

کئی نئی جی زئی شی بھی فی قی گی حی

Free download from: www.urdulibrary.in

● اگر آپ کو لکھنا ہے 'شعرأ' تو آپ کے کی بورڈ میں ایک بٹن ایسا موجود ہے جو أ کو ایک ہی بار میں ٹائپ کر دیتا ہے۔ اس کے لئے آپ کی بورڈ میں نمبروں والی لائن میں زیرو کے دائیں طرف موجود ڈیش کے نشان (-) والے بٹن کو دبائیں۔یعنیٔ 'شعرأ' ٹائپ کرنے کے لئے پہلے x پھر e پھر r اور آخر میں - بٹنوں کو ترتیب سے دبائیں۔

مشق: ایک نیا صفحہ لےکر ٹائپ کرنے کی کوشش کریں۔

شعرأ ادبأ امرأ شہدأ وزرأ

● اسی طرح اگر آپ کو 'ؤ' والا کوئی لفظ لکھنا ہے تو آپ کے کی بورڈ میں ایک بٹن ایسا موجود ہے جو ؤ کو ایک ہی بار میں ٹائپ کر دیتا ہے۔ اس کے لئے آپ کی بورڈ میں نمبروں والی لائن میں = کے نشان والے بٹن کو دبائیں۔

مشق: ایک نیا صفحہ لے کر ٹائپ کرنے کی کوشش کریں۔

چاؤش ماؤ میاؤں گاؤ ناؤ لاؤ جاؤ کھاؤ نہاؤ شرماؤ فرماؤ داؤ

● ویسے ا، ی اور و پر ہمزہ لگانے کا ایک اور طریقہ ہے:

Shift کے ساتھ 7 نمبر کا بٹن دبائیں۔اس سے دوسرے حروف کے اوپر بھی (ٔ) کی شکل کا ہمزہ لگا سکتے ہیں۔

مشق: ایک نیا صفحہ لے کر Shift+7 کے استعمال سے مندرجہ ذیل الفاظ ٹائپ کرنے کی کوشش کریں۔

علمأ شہدأ لاؤ نہاؤ قطرۂ خطرۂ رشتۂ کمرۂ مسئلہ گرمیٔ

● ا، ی، و کے علاوہ کسی بھی دوسرے حرف پر ہمزہ (ء) لگانے کے لئے u بٹن دبائیں۔

مشق: ایک نیا صفحہ لے کر u کی مدد سے مندرجہ ذیل الفاظ ٹائپ کریں۔

رہائش زیبائش فرمائش شمائل میزائل فائر دائر لائق فائق طوائف کوائف

● صلی اللہ علیہ وسلم کا مخفف ؐ ٹائپ کرنا ہو تو 6 نمبر والے بٹن کو Shift کے ساتھ دبائیں۔
اگر صلی اللہ علیہ وسلم پورا لکھنا ہو تو Shift کے ساتھ W بٹن دبائیں: ﷺ ٹائپ ہو جائے گا۔

Free download from: www.urdulibrary.in

- اگر '' اللہ '' لکھنا ہوتو صرف درج ذیل بٹنوں کو دبائیں:

اے ایل ایل او - اللہ اپنے آپ ٹائپ ہو جائے گا۔

- ویسے ہی ؒ ٹائپ کرنے کے لئے Shift اور L

اور ؓ ٹائپ کرنے لئے Shift اور B بٹن دبائیں۔

مشق: ایک نیا صفحہ لےکر ؐ ؑ ؓ ؒ ﷺ محمدؐ احمدؐ حضورؐ نبیؑ اور اللہ ٹائپ کرنے کی پریکٹس کریں۔

- اگر کسی حرف پر تشدید لگانی ہوتو اوپر کے نمبروں والے بٹنوں میں زیرو کے بعد والا ڈیش بٹن Shift کے ساتھ دبائیں۔

مشق: ایک نیا صفحہ لے کر ٹائپ کرنے کی پریکٹس کریں۔

شدّت مرمّت دقّت مروّت منوّر مکمّل مزمّل مدثّر

- اگر آ لکھنا ہوتو اوپر کے نمبروں والے بٹنوں میں + کا بٹن Shift کے ساتھ دبائیں۔ آ ایک بار میں ہی ٹائپ ہو جائے گا۔

n اگر کسی حرف پر زیر، زبر یا پیش لگانی ہوتو درج ذیل بٹنوں کا استعمال کریں۔

زیر کے لئے Shift اور < کے بٹن

زبر کے لئے Shift اور > کے بٹن

پیش کے لئے Shift اور P کے بٹن

مشق: ایک نیا صفحہ لے کر ٹائپ کرنے کی پریکٹس کریں۔

آمد آمر آفت آخر بَاقر دَامن دِلبر مِسٹر نَذِیر سَفِیر

- اگر کسی شاعر کے تخلص کے اوپر ربط (ؔ) لگانا ہوتو کی بورڈ میں ذیل کے بٹن کو Shift کے ساتھ دبائیں۔

کسی مضمون میں شعر کا استعمال کرنے کے لئے دیا جانے والا (؎) نشان دینا ہوتو

Free download from: www.urdulibrary.in

یہی بٹن Shift کے بغیر دبائیں۔

- مکالمے لکھتے وقت دیئے جانے والے کوما کے نشانوں کے لئے ذیل کے بٹنوں کا استعمال ایک یا دو بار کیا جا سکتا ہے۔

- مضمون میں کسی اور جگہ کوما لگانے کے لئے نیچے کا کوما بٹن اور جملے کے خاتمے کا نشان لگانے کے لئے فُل اسٹاپ کا بٹن دبائیں۔
- اگر کسی حرف پر کھڑا زبر (ٰ) کا نشان لگانا ہو تو I بٹن Shift کے ساتھ دبائیں۔ کھڑی زیر (ٖ) لگانے کے لئے F بٹن Shift کے ساتھ دبائیں۔ یونہی الٹے پیش (ٗ) کے لئے U بٹن Shift کے ساتھ دبائیں۔

مشق: ایک نیا صفحہ لے کر درج ذیل الفاظ کو ٹائپ کرنے کی پریکٹس کریں۔

الٰہی اعلیٰ ادنیٰ اولیٰ آلہٖ اصحابہٖ مالہٗ عبدہٗ رسولہٗ

- مد (ٓ) لگانے کے لئے A کو shift کے ساتھ دبائیں۔
- (ۃ) لگانے کے لئے O کو shift کے ساتھ دبائیں۔
- تاریخیں لکھتے وقت سال کے نیچے (؁) کا نشان دیتے ہیں۔ اس کے لئے Y کو Shift کے ساتھ دبائیں۔ پھر عیسوی ہو تو u اور ہجری ہو تو h دبا دیں۔

مشق: ایک نیا صفحہ لے کر درج ذیل کو ٹائپ کرنے کی پریکٹس کریں۔

۱۹۳۲؁ء ۲۰۱۰؁ء ۱۴۲۹؁ھ ۹۹؁ھ ۱۹۹۹؁ء

- عربی کلمات کو ٹائپ کرتے وقت کبھی کبھی ایک نشان (ٌ) کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ یہ نشان 8 نمبر والے بٹن کو Shift کے ساتھ دبانے سے آتا ہے۔

کرسر (Cursor) کو صحیح مقام پر لانا:

ٹائپنگ کرنے کے لئے نیا صفحہ لیتے ہی آپ کو اوپر کی طرف بالکل داہنی طرف ایک 'کرسر' Blink کرتا ہوا نظر آئے گا۔ یہ کرسر جس مقام پر ہوگا ٹائپنگ وہیں ہوگی۔ اگر آپ اپنی ٹائپنگ

Free download from: www.urdulibrary.in

صفحے پر دائیں طرف آگے بڑھا کر کہیں سے شروع کرنا چاہتے ہیں تو Space Bar کی مدد سے لے جا سکتے ہیں۔ اگر آپ 'کرسر' کو نیچے لے جانا چاہتے ہیں تو Enter دبائیں۔ جتنی بار انٹر دبائیں گے کرسر اتنی ہی سطریں نیچے چلا جائے گا۔

ٹائپنگ ٹول (Typing Tool) :

ان پیج میں بائیں طرف Tools strip پر ایک نظر ڈالیں تو آپ کو ایک بٹن نظر آئے گا (اوپر سے دوسرا) جس پر ہاتھ کا نشان بنا ہوا ہے۔

ٹائپنگ کرنے کے لئے اس ٹول کو کلک کرنا لازمی ہے۔ (جب بھی آپ نیا صفحہ لیتے ہیں تو یہ ٹول خود بخود Selected ہو جاتا ہے)۔

فونٹ (Font) تبدیل کرنا :

اردو سافٹ ویئر میں اردو کو مختلف انداز کے حروف میں لکھا جا سکتا ہے۔ ان مختلف انداز کے حروف کو Fonts کہا جاتا ہے۔ ان پیج میں بہت سارے فونٹس موجود ہیں جیسے نوری نستعلیق، بتول، جبین، فیروز، غالب وغیرہ۔ ان پیج میں کوئی نیا صفحہ لیتے ہی نوری نستعلیق فونٹ خود بخود selected ہو جاتا ہے یعنی آپ جو کچھ ٹائپ کرتے ہیں وہ نوری نستعلیق فونٹ میں ٹائپ ہوتا ہے۔

فونٹ تبدیل کرنے کے لئے Document Area کے اوپر واقع Ribbon میں فانٹ سلیکٹ کرنے کے ڈراپ ڈاؤن آپشن موجود ہوتے ہیں۔

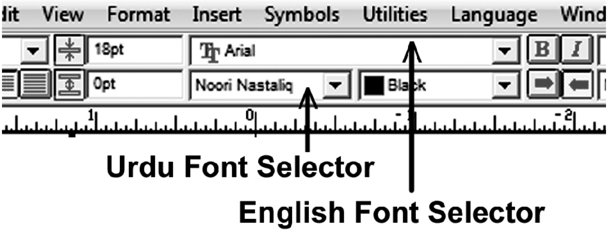

اردو کا فونٹ تبدیل کرنے کے لئے Urdu Font Selector کو کلک کریں۔ نیچے کی طرف ایک ڈراپ ڈاؤن مینو کھل جائے گا جس میں سارے اردو فونٹس کے نام ترتیب وار درج

Free download from: www.urdulibrary.in

ہوں گے۔آپ اپنی پسند کے مطابق جس فونٹ پر چاہیں کلک کر کے چن لیں۔ ٹائپنگ شروع کر نے سے قبل آپ جس فونٹ کو چن لیں گے آئندہ اسی فونٹ میں ٹائپ ہوگا۔

اگرآپ کوان پیج میں ٹائپ کئے ہوئے Matter کا فونٹ تبدیل کرنا ہوتو پہلے اسے Select کریں۔یعنی آپ اس لفظ، جملے یا پیراگراف کے ایک سرے پر کلک کریں اور پھر ماؤس کا بایاں بٹن دبائے ہوئے ہی اپنے ہاتھ کو مخالف سمت میں حرکت دیں۔آپ دیکھیں گے ٹائپ شدہ تحریر کے Background کارنگ سیاہ ہوجاتا ہے۔اسی کو Select کرنا کہاجاتا ہے۔

ٹائپ شدہ Matter کو Select کرنے کے بعد Urdu Font Selector کے ڈراپ ڈاؤن مینو سے جو فونٹ چاہیں چن لیں۔تحریر کا فونٹ بدل جائے گا۔

اگر آپ انگریزی کے فونٹس تبدیل کرنا چاہتے ہوں تو ٹھیک ویسے ہی English Font Selector کو کلک کر کے اپنی پسند کا فونٹ چن لیں۔

مشق کریں: ایک نیا صفحہ لے کر اس میں اردو میں کچھ ٹائپ کریں اور پھر اسے سیلیکٹ کر کے اس کے فونٹس تبدیل کریں۔پھر ویسے ہی انگریزی میں کچھ ٹائپ کر کے اس کے فونٹس بار بار تبدیل کر کے پریکٹس کریں۔

حروف کا رنگ تبدیل کرنا :

عام طور سے ان پیج میں آپ کچھ بھی ٹائپ کریں گے تو وہ سیاہ رنگ کے حروف کی صورت میں ٹائپ ہوگا۔اگرآپ حروف کا رنگ تبدیل کرنا چاہتے ہیں تو اوپر بتائے گئے طریقے کے مطابق پہلے حروف کو Select کریں پھر Urdu Font Selector کے دائیں طرف واقع Color Selector کو کلک کریں اور اپنی پسند کا رنگ چن لیں۔

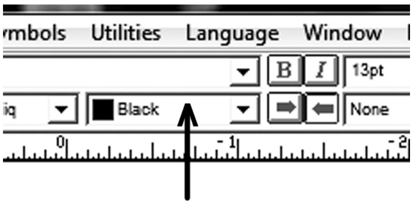

Font Color Selector

Free download from: www.urdulibrary.in

حروف کو **Bold** یا **Italicise** کرنا :

English Font Selector کے دائیں طرف دو ننھے بٹن موجود ہوتے ہیں:

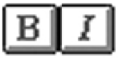

حروف کو Bold یعنی جلی کرنے کے لئے انہیں Select کر کے **B** بٹن کو کلک کریں۔

شارٹ کٹ : حروف کو سیلیکٹ کر کے اپنے کی بورڈ کے **Ctrl** اور **B** بٹنوں کو ایک ساتھ دبا دیں۔حروف بولڈ ہوجائیں گے۔

ویسے ہی حروف کو Italicise یعنی تھوڑا ترچھا کرنے کے لئے انہیں Select کر کے '**I**' بٹن کو کلک کریں۔

شارٹ کٹ : حروف کو سیلیکٹ کر کے اپنے کی بورڈ کے **Ctrl** اور **I** بٹنوں کو ایک ساتھ دبا دیں۔حروف Italics ہوجائیں گے۔

حروف کا سائز تبدیل کرنا :

بولڈ اور اٹالکس بٹنوں کے ٹھیک دائیں طرف Font Size Selector موجود ہوتا ہے۔

حروف کے سائز کو تبدیل کرنے کے لئے پہلے انہیں سیلیکٹ کریں اور پھر فونٹ سائز سیلکٹر کو کلک کر کے Dropdown Menu سے من چاہا سائز چن لیں۔

مشق کریں: ایک نیا صفحہ لے کر اس میں کچھ ٹائپ کریں۔پھر اسے سیلیکٹ کر کے اس کے حروف کے رنگ بدلیں، انہیں بولڈ اور اِٹالکس کریں اور ان کے سائز تبدیل کرنے کی پریکٹس کریں اور بار بار کریں۔

شارٹ کٹ:

فونٹ سائز کم کرنا:

ٹائپ شدہ جملوں کو سیلیکٹ کریں اور پھر اپنے کی بورڈ میں ایک ہاتھ سے **Ctrl** بٹن کو دبا کر رکھیں

Free download from: www.urdulibrary.in

اوردوسرے ہاتھ سے F9 بٹن کو بار بار دبائیں۔آپ دیکھیں گے کہ حروف کا سائز چھوٹا ہوتا جارہا ہےساتھ ہی Font Size Selector بکس میں بھی فونٹ سائز کا ویلیو کم ہوتا جارہا ہے۔

فونٹ سائز بڑھانا :

ٹائپ شدہ جملوں کو سیلیکٹ کریں اور پھر اپنے کی بورڈ میں ایک ہاتھ سے **Ctrl** بٹن کو دبا کر رکھیں اوردوسرے ہاتھ سے **F10** بٹن کو بار بار دبائیں۔آپ دیکھیں گے کہ حروف کا سائز بڑھتا جارہا ہےساتھ ہی FontSizeSelector بکس میں بھی فونٹ سائز کا ویلیو بھی بڑھ رہا ہے۔

ٹائپنگ کی سمت تبدیل کرنا :

بولڈ اور اٹالکس بٹنوں کے ٹھیک نیچے دو ننھے بٹن ہوتے ہیں جن پر دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں تیر کے نشان بنے ہوتے ہیں۔عام حالات میں دائیں سے بائیں طرف والا بٹن Selected ہوتا ہے جس کا مطلب ہوا کہ ٹائپنگ دائیں سے بائیں طرف ہوگی۔

انگلش کا پیرا گراف ٹائپ کرتے وقت اکثر بائیں سے دائیں ٹائپ کرنا زیادہ اچھا لگتا ہے۔اس کے لئے بس آپ بائیں سے دائیں سمت کے نشان والے بٹن کو کلک کردیں۔

انڈر لائن، اوور لائن وغیرہ :

اگر کسی لفظ یا جملے کو انڈر لائن یا اوور لائن وغیرہ کرنا ہو تو پہلے اسے سیلیکٹ کریں پھر Font Size Selector کے نیچے موجود Emphasis Combo Box کے ڈراپ ڈاؤن مینو سے من چاہی لائن چن لیں۔

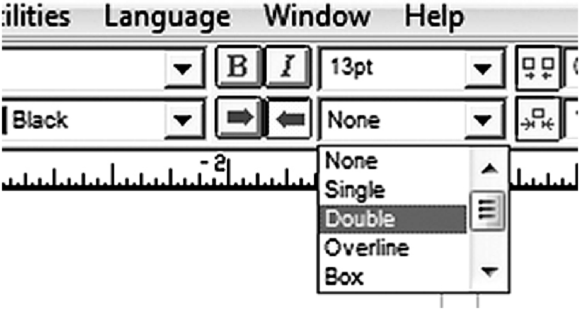

Free download from: www.urdulibrary.in

لائن ھائٹ کو کم یا زیادہ کرنا :

انگریزی فونٹ سلیکٹر کےٹھیک بائیں طرف لائن ہائٹ ایڈٹ باکس واقع ہوتا ہے۔

اس کی مدد سے آپ سطروں کی اونچائی کوکم یا زیادہ کر سکتے ہیں۔یہ پورے پیراگراف پر اپلائی ہوتا ہے۔عام طور سے اس کا ڈیفالٹ آپشن Auto ہوتا ہے۔ اگر آپ لائن ہائٹ کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں تو سطروں کو سیلیکٹ کر کے اس بکس میں اپنی پسند کا نمبر ٹائپ کر کے انٹر دبا دیں۔

سطروں کے درمیان کی دوری کو بڑھانا :

لائن ہائٹ ایڈٹ باکس کےٹھیک نیچے انٹرلائن اسپیسنگ باکس واقع ہوتا ہے۔

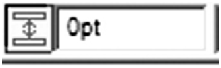

اس کی مدد سے آپ سطروں کی درمیانی جگہ کو بڑھا سکتے ہیں۔اس کا ڈیفالٹ آپشن 0 pt ہوتا ہے۔آپ اپنی پسند کا عدد بھر کر انٹر دبا دیں۔سطروں کی درمیانی دوری اتنی ہی بڑھ جائے گی۔

الفاظ کے درمیان کی دوری کو بڑھا نایا گھٹانا :

فونٹ سائز سیلکٹر کےٹھیک دائیں طرف Character Spacing Box موجود ہوتا ہے:

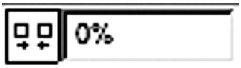

عام حالات میں اس میں 0% لکھا نظر آتا ہے۔اگر آپ ٹائپ کئے ہوئے میٹر میں الفاظ کے درمیان کی دوری کو بڑھانا چاہتے ہوں تو پہلے انہیں سیلکٹ کریں پھر اس باکس میں 1، 2، 3 یا جو بھی ویلیو آپ چاہیں ٹائپ کر کے انٹر دبا دیں۔لفظوں کی درمیانی دوری اتنے فیصد بڑھ جائے گی یعنی الفاظ ایک دوسرے سے دور دور ہو جائیں گے۔

اگر آپ لفظوں کی درمیانی دوری کو کم کرنا چاہتے ہیں تو بکس میں عدد کے پہلے مائنس (-) کا نشان ٹائپ کریں۔مثلاً 2- یا 4- وغیرہ۔الفاظ ایک دوسرے سے اتنے ہی فیصد قریب

Free download from: www.urdulibrary.in

آجائیں گے۔

حروف کی چوڑائی کو بڑھانا یا گھٹانا :

کیرکٹر اسپیسنگ بکس کے ٹھیک نیچے ہی Character Scaling بکس موجود ہوتا ہے:

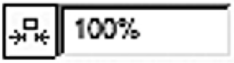

عام طور سے اس بکس میں %100 لکھا ہوا دکھائی دیتا ہے۔حروف یا الفاظ کی چوڑائی کو کم یا زیادہ کرنے کے لئے پہلے انہیں سیلیکٹ کریں پھر اس بکس میں من چاہا عدد(مثلاً 120 ,90 ,80 یا 75 وغیرہ) لکھ کر انٹر دبا دیں۔الفاظ کی چوڑائی اتنے ہی فیصد کم یا زیادہ ہو جائے گی۔

مشق کریں: ایک نیا صفحہ لے کر اس میں اردو میں ایک پیراگراف ٹائپ کریں اور پھر اسے سیلیکٹ کر کے حروف کی چوڑائی کو بڑھائی یا گھٹائیں، الفاظ کے درمیان کی دوری کو کم یا زیادہ کریں، سطروں کی درمیانی دوری کو تبدیل کرنے بار بار پریکٹس کریں۔

شارٹ کٹ:

الفاظ کے درمیان کی دوری کو بڑھانا:

الفاظ کو سیلیکٹ کریں اور پھر اپنے کی بورڈ میں ایک ہاتھ سے **Ctrl** بٹن کو دبا کر رکھیں اور دوسرے ہاتھ سے **F5** بٹن کو بار بار دبائیں۔آپ دیکھیں گے کہ الفاظ کے درمیان کی دوری بڑھتی جارہی ہے ساتھ ہی Character Spacing Box میں بھی ویلیو تبدیل ہو رہا ہے۔(اگر آپ واپس پہلے جیسی حالت میں لوٹنا چاہیں تو اس بکس میں 0 ٹائپ کر کے انٹر دبا دیں)۔

الفاظ کے درمیان کی دوری کو گھٹانا:

الفاظ کو سیلیکٹ کریں اور پھر اپنے کی بورڈ میں ایک ہاتھ سے **Ctrl** بٹن کو دبا کر رکھیں اور دوسرے ہاتھ سے **F6** بٹن کو بار بار دبائیں۔آپ دیکھیں گے کہ الفاظ کے درمیان کی دوری کم ہوتی جارہی ہے۔(اگر آپ واپس پہلے جیسی حالت میں لوٹنا چاہیں تو Character Spacing Box میں 0 ٹائپ کر کے انٹر دبا دیں)۔

Free download from: www.urdulibrary.in

الائنمنٹ بٹن (Alignment Buttons) :

ٹائپ کرتے وقت Ribbon کے بالکل بائیں طرف پانچ ننھے بٹن موجود ہوتے ہیں جن پر بہت ساری افقی لکیریں کھنچی ہوئی دکھائی دیتی ہیں۔ ان بٹنوں کو Alignment Buttons کہا جا تا ہے۔ان کی مدد سے ٹائپ شدہ پیرا گراف کو صفحے پر مختلف طرح سے Align کیا جاسکتا ہے۔

Left alignment: اس بٹن کو دباتے ہی 'کرسر' جس پیرا گراف میں ہوگا یا جتنے پیرا گرافس سیلیکٹڈ ہوں گے ان کا سارا Text بائیں طرف Align ہوجائے گا یعنی تمام لائینیں بائیں طرف ایک ہی سیدھ میں شروع ہوں گی۔

Right alignment: اس بٹن کو دباتے ہی سارا Text دائیں طرف Align ہو جائے گا یعنی تمام لائینیں دائیں طرف ایک ہی سیدھ میں شروع ہوں گی۔

Center alignment: اس بٹن کو دباتے ہی تمام لائینیں صفحے کے بالکل بیچوں بیچ سج جائیں گی یعنی تمام لائینوں کے مرکزی نقطے بالکل ایک سیدھ میں ہوں گے۔

Justified alignment: اس بٹن کو دباتے ہی تمام لائینیں صفحے کی چوڑائی میں پورے طور پر پھیل جائیں گی یعنی لائینیں دائیں اور بائیں دونوں طرف Aligned ہوجائیں گی۔صرف ادھوری لائنیں اس سے مستثنیٰ ہوں گی اور وہ صرف دائیں طرف Aligned ہوں گی۔

Forced justified alignment: اس بٹن کو دباتے ہی تمام لائینیں پورے صفحے کی چوڑائی میں پورے طور پر پھیل جائیں گی یعنی لائینیں دائیں اور بائیں دونوں طرف Aligned ہو جائیں گی۔ یہاں تک کہ ادھوری لائینیں بھی صفحے کی چوڑائی میں مکمل طور پر پھیل جائیں گی۔غزل کی کمپوزنگ میں یہ الائنمنٹ کافی کارگر ثابت ہوتا ہے۔اس کی وجہ سے تمام مصرعے یکساں لمبے ہوجاتے ہیں۔

مشق کریں:

ایک پیرا گراف ٹائپ کریں پھر الگ الگ Alignment بٹنوں کو کلک کرکے اسے مختلف طرح سے Align کرنے کی مشق کریں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

بیس لائن شفٹ (Base Line Shift) :

ٹائپ کرتے وقت تمام حروف ایک خاص افقی سطح پر واقع ہوتے ہیں۔ اگر آپ کسی خاص لفظ یا حرف کو اس سطح سے بلند یا پست کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو بیس لائن شفٹ کا استعمال کرنا ہوگا۔

☆ کسی حرف کو بیس لائن سے اوپر کرنے کے لئے پہلے اسے سلیکٹ کریں پھر ایک ہاتھ سے اپنے کی بورڈ کا **Ctrl** بٹن دبائیں اور دوسرے ہاتھ سے **F7** بٹن کو بار بار دبائیں۔ آپ دیکھیں گے کہ ہر بار وہ حرف اوپر اٹھتا جائے گا۔ ذیل کی مثال میں حرف 'ڈ' کو دیکھیں۔

اردو

☆ کسی حرف کو بیس لائن سے نیچے کرنے کے لئے پہلے اسے سلیکٹ کریں پھر ایک ہاتھ سے اپنے کی بورڈ کا **Ctrl** بٹن دبائیں اور دوسرے ہاتھ سے **F8** بٹن کو بار بار دبائیں۔ آپ دیکھیں گے کہ ہر بار وہ حرف یا لفظ نیچے ہوتا جائے گا۔ ذیل کی مثال میں حرف 'ت' کو دیکھیں۔

برسات

☆ آپ پڑھ چکے ہیں کہ Ctrl اور F5 بٹنوں کی مدد سے حروف کے درمیان کی دوری کو بڑھایا جا سکتا ہے اور Ctrl اور F6 بٹنوں کی مدد سے یہ دوری کم کی جا سکتی ہے۔

☆ اب ذیل کی مثال میں یہ دیکھئے کہ ان طریقوں کا استعمال کر کے آپ کس طرح خوبصورت سرخی (Heading) بنا سکتے ہیں۔

اردو ہماری مادری زبان ہے

(عام طریقے سے ٹائپ کی گئی سرخی)

اب اسی سرخی کو مندرجہ بالا طریقوں کا استعمال کر کے ہم یہ شکل دے سکتے ہیں۔

اردو ہماری مادری زبان ہے

مشق کریں : Ctrl, F5, F6, F7 اور F8 بٹنوں کا استعمال کر کے آپ بھی ایسی ہی سرخیاں اور عنوانات بنانے کی کوشش کریں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

صفحے کا رنگ تبدیل کرنا :

جب آپ اِن پیج میں کوئی نیا Blank صفحہ کھولتے ہیں تو اس کا رنگ سفید ہوتا ہے۔اب اگر آپ صفحے کا رنگ یعنی Background color بدلنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے Tool strip سے Arrow Tool کو سیلیکٹ کریں۔ یہ ٹول سب سے اوپر واقع ہوتا ہے اور اس پر تیر کا نشان بنا ہوتا ہے۔

ایروٹول لیتے ہی آپ کا پوائنٹر تیر کی شکل اختیار کر لے گا۔اس سے آپ صفحے کے اوپر کلک کریں۔آپ دیکھیں گے کہ صفحے کے اوپر کا Ribbon بھی تبدیل ہو گیا ہے۔اس رِبن کو Object Attribute Ribbon کہا جاتا ہے۔

اس رِبن کے تقریباً وسط میں Fill Colour ڈراپ ڈاؤن مینو ہوتا ہے۔اس مینو کو کلک کر کے آپ جو بھی رنگ چنیں گے صفحہ کا Background اسی رنگ کا ہو جائے گا۔

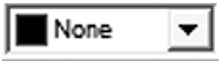

ٹیکسٹ بکس (Text Box) :

ٹیکسٹ بکس کی مدد سے آپ صفحے کے کسی خاص حصے میں من چاہی لمبائی چوڑائی کے رقبے میں ٹائپ کر سکتے ہیں، اس کا بیک گراؤنڈ کلر تبدیل کر سکتے ہیں، یہی نہیں اسے اپنی مرضی سے گھما کر ٹیڑھا بھی کر سکتے ہیں۔

ٹیکسٹ بکس بنانے کے لئے سب سے پہلے Tool strip سے ٹیکسٹ بکس ٹول (Text Box Tool) سیلیکٹ کریں۔اسے پہچاننا بالکل آسان ہے۔ایک مربع کے درمیان 'ع' لکھا ہوا ہوتا ہے۔

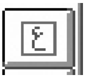

Text Box Tool کو کلک کرتے ہی وہ کسی بٹن کی طرح دب جائے گا اور آپ کے ماؤس کرسر کی شکل تبدیل ہو کر + جیسی ہو جائے گی۔اب آپ کرسر کو Document area کے اس

Free download from: www.urdulibrary.in

مقام پر لا کر کلک کریں جہاں آپ کو ٹیکسٹ بکس بنانا ہے پھر ماؤس کے بائیں بٹن کو دبائے ہوئے اپنے ہاتھ کو حرکت دیں۔ آپ دیکھیں گے کہ ایک بکس بنتا جا رہا ہے۔ بس آپ کو جتنا بڑا Text Box بنا ہو بنا لیں۔ جیسے ہی آپ ماؤس کا بٹن چھوڑیں گے، ٹیکسٹ بکس مکمل ہو جائے گا اور اس کے اندر کرسر blink کرتا ہوا دکھائی دے گا۔ آپ کا ٹیکسٹ بکس تیار ہے۔ جو بھی چاہیں ٹائپ کریں۔

ٹیکسٹ بکس کا سائز بڑا یا چھوٹا کرنا :

اگر آپ اپنے کسی ٹیکسٹ بکس کا سائز بڑھانا یا گھٹانا چاہتے ہوں تو پہلے Arrow Tool لیجیے اور مطلوبہ ٹیکسٹ بکس پر کلک کیجیے۔ آپ دیکھیں گے کہ ٹیکسٹ بکس کے گرد آٹھ نقطے دکھائی دیں گے (یعنی ٹیکسٹ بکس selected ہو گیا ہے) جنھیں اپنے ماؤس پوائنٹر کی مدد سے ''پکڑ کر'' کھینچ سکتے ہیں اور ٹیکسٹ بکس کو بڑا یا چھوٹا کر سکتے ہیں۔ اگر آپ یہ جاننا چاہتے ہوں کہ آپ کے ٹیکسٹ بکس کا سائز کیا ہے تو ٹیکسٹ بکس کو سیلکٹ کرنے کے بعد اوپر ربن کی طرف دیکھیں۔ وہاں ٹیکسٹ بکس کی لمبائی اور چوڑائی دو الگ الگ خانوں میں لکھی ہوئی دکھائی دے گی۔

ٹیکسٹ بکس کا Background رنگ تبدیل کرنا :

ٹیکسٹ بکس عام طور پر بے رنگ ہوتا ہے۔ اس کا background کلر تبدیل کرنے کے لئے اسے سیلیکٹ کرنے کے بعد رِبن میں کلر کے آپشن بکس کو کلک کریں اور من چاہا رنگ چن لیں وہی رنگ ٹیکسٹ بکس میں بھر جائے گا۔

Free download from: www.urdulibrary.in

ٹیکسٹ بکس میں Border لگانا :

اگر آپ ٹیکسٹ بکس کے گرد بارڈر لگانا چاہتے ہوں تو اسے سیلیکٹ کریں پھر رِبن میں border colour اور Border style ڈراپ ڈاؤن مینو سے من چاہا رنگ اور لائن اسٹائل چُن لیں۔ بارڈر لائن کی موٹائی بدلنے کے لئے Border thickness بکس میں ٹائپ کر کے انٹر دبا دیں۔

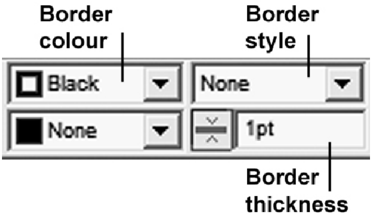

ٹیکسٹ بکس میں Hatch pattern (اسکرین) لگانا :

آپ نے اخباروں کی سرخیوں کے بیک گراؤنڈ میں مختلف قسم کی ڈیزائنیں بنی دیکھی ہوں گی۔ اگر آپ اپنے ٹیکسٹ بکس کے اندر بھی ایسا ہی کوئی ڈیزائن (اسکرین) ڈالنا چاہتے ہوں تو پہلے اسے سیلیکٹ کریں پھر رِبن میں دائیں طرف کا آخری ڈراپ ڈاؤن مینو (Hatch pattern menu) کو کلک کریں اور اپنا من چاہا Hatch pattern چن لیں۔

ٹیکسٹ بکس کو گھمانا :

ٹیکسٹ بکس کو گھمانے کے لئے پہلے اسے سیلیکٹ کریں پھر رِبن میں Hatch pattern menu کے ٹھیک اوپر موجود Text Box Angle بکس میں، بکس کو جتنے ڈگری گھمانا چاہتے

Free download from: www.urdulibrary.in

ہوں، درج کر کے انٹر دبا دیں۔ٹیکسٹ بکس اتنے ہی ڈگری کے زاویے سے گھوم جائے گا۔

Inset متعین کرنا:

ایک ٹیکسٹ بکس میں جب آپ کچھ ٹائپ کرتے ہیں تو وہ اس کے کناروں کو چھوتا رہتا ہے جو عام طور سے بہت برا محسوس ہوتا ہے۔اگر آپ چاہتے ہیں کہ ٹائپ شدہ میٹر ٹیکسٹ بکس کے کناروں سے تھوڑی دوری پر رہے تو اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ٹیکسٹ بکس کو سیلیکٹ کرنے کے بعد رِبن میں Fill color ڈراپ ڈاؤن مینو کے ٹھیک بائیں طرف واقع IInset Button کو کلک کریں۔

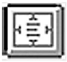

فوراً ایک ننھی سی ونڈو کھلے گی جس میں آپ چاروں سمتوں میں چھوڑی جانے والی دوری ٹائپ کر کے OK دبا دیں۔ایک بات کا خیال رکھیں۔ٹیکسٹ کو اِن سیٹ کرنے کے لئے اس وِنڈو میں نیچے موجود Inset only with graphic frame کے آپشن کو Deselect کرنا نہ بھولیں۔

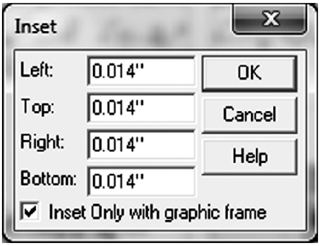

Runaround متعین کرنا:

فرض کیجیے ایک صفحے میں بہت سارا میٹر ٹائپ کیا ہوا ہے۔آپ اسی صفحے میں ایک ٹیکسٹ بکس لے کر کوئی عنوان یا دوسری کوئی خاص چیز ٹائپ کرنا چاہتے ہیں۔آپ دیکھیں گے کہ جیسے ہی آپ ٹیکسٹ بکس بناتے ہیں صفحے کے الفاظ وہاں سے دور ہٹ جاتے ہیں۔یہ دوری کتنی ہو یہ آپ Runaround option window کے ذریعہ کنٹرول کر سکتے ہیں۔اس کے لئے آپ

Free download from: www.urdulibrary.in

رِبن میں Inset button کے بائیں طرف واقع Runaround button کو دبا دیں جس کی شکل آپ کو کچھ اس طرح دکھائی دے گی۔

ایک ننھی سی ونڈو کھلے گی جس میں آپ اپنی من چاہا عدد لکھ کر OK دبا دیں۔ پیج کا باقی میٹر ٹیکسٹ بکس سے اتنا ہی دور چلا جائے گا۔

اگر آپ اس وِنڈو میں سب سے اوپر کی طرف واقع Run around آپشن کو deselect کر دیں گے تو Run Around ختم ہو جائے گا اور پیج کے الفاظ اور ٹیکسٹ بکس کے الفاظ ایک کے اوپر ایک دکھائی دینے لگیں گے۔

ٹائٹل ٹیکسٹ بکس (Title Text Box) :

Tool Strip میں ٹیکسٹ بکس بٹن کے ٹھیک نیچے آپ کو اس سے ملتا جلتا ایک اور بٹن دکھائی دے گا۔ اس بٹن پر بھی 'ع' لکھا ہوا ہوتا ہے لیکن مربع کے نیچے کا حصہ Dotted ہوتا ہے۔ اس بٹن کی مدد سے ٹائٹل ٹیکسٹ بکس بنایا جاتا ہے۔

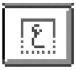

ٹائٹل ٹیکسٹ بکس کی لمبائی تو آپ اپنی مرضی سے جتنی چاہیں رکھ سکتے ہیں لیکن موٹائی صرف ایک سطر کے برابر ہوتی ہے۔ آپ جتنا بڑا فونٹ لیں گے، ٹائٹل ٹیکسٹ بکس کی چوڑائی اسی حساب سے خود بخود بڑھ جاتی ہے۔ ٹائٹل ٹیکسٹ بکس کا استعمال صرف سرخی اور صفحہ نمبر کے لئے کیا جاتا ہے۔

پکچر بکس (Picture Box) :

کمپوزنگ کے دوران اکثر صفحے میں تصویریں بھی سیٹ کرنی ہوتی ہیں۔ اس کے لئے صفحے

Free download from: www.urdulibrary.in

میں جس مقام پر اور جس سائز کی تصویر ڈالنی ہو اتنا بڑا پکچر بکس بنا لیتے ہیں پھر اس بکس میں تصویر امپورٹ کر لیتے ہیں۔

اِن پیج کے Tools strip پر ایک نظر ڈالیں۔ٹائٹل ٹیکسٹ بکس کے بٹن کے نیچے آپ کو تین بٹن دکھائی دیں گے جن پر 'ضرب' کا نشان بنا ہوگا۔انہیں ہی پکچر بکس کہا جاتا ہے۔

1.Rectengular picture box

2. Rounded rectengular picture box

3. Round picture box

پکچر insert کرنے کے لئے پہلے جس شکل کا پکچر بکس بنانا چاہیں اس کی مناسبت سے پکچر بکس بٹن دبا کر صفحے پر کلک کریں اور ماؤس کا بٹن دبائے ہوئے صفحے پر drag کریں۔ایک بکس بن جائے گا جس میں کراس کا نشان ہوگا۔اپنی مرضی کے مطابق جس سائز کا چاہیں بکس بنا لیں۔اب اس بکس پر رائٹ کلک

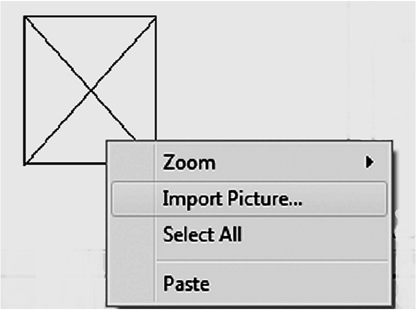

کریں (یعنی ماؤس کا دایاں بٹن دبائیں) اور ظاہر ہونے والے مینو میں Import Picture کو کلک کریں۔

Import Picture کو کلک کرتے ہی ایک Browse ونڈو کھلے گی۔اس میں Browse کر کے آپ اپنی من چاہی تصویر کو سلیکٹ کر لیں۔Open بٹن کو دباتے ہی وہ تصویر اس بکس میں Inserted ہو جائے گی۔

Free download from: www.urdulibrary.in

پکچر بکس کو ایڈٹ کرنا :

پکچر بکس کو ایڈٹ کرنے کے لئے اسے ایرو کرسر کی مدد سے سیلیکٹ کیجئے۔اس کے گرد آٹھ نقطے بن جائیں گے جن کی مدد سے آپ پکچر بکس کو بڑا یا چھوٹا کر سکتے ہیں۔ یہ بالکل ویسا ہی ہے جیسا آپ ٹیکسٹ بکس کے سلسلے میں سیکھ چکے ہیں۔ بالکل ویسے ہی آپ پکچر بکس کو گھما بھی سکتے ہیں اور اس میں بارڈر بھی لگا سکتے ہیں۔ بارڈر کا رنگ اور اس کی موٹائی تبدیل کر سکتے ہیں۔یہی نہیں آپ ٹیکسٹ بکس کے انداز میں ہی Inset اور Run Around بھی سیٹ کر سکتے ہیں۔ضرورت پڑنے پر آپ پکچر بکس کا Background کلر بھی تبدیل کر سکتے ہیں۔

پکچر کو ایڈٹ کرنا :

پکچر بکس میں پکچر امپورٹ کرنے کے بعد Text Tool کو کلک کریں، آپ کے ماؤس کا کرسر ' I ' کی شکل کا ہو جائے گا۔اس سے پکچر پر کلک کریں گے تو کرسر کی شکل بدل کر کھلے ہوئے ہاتھ کے جیسی ہو جائے گی۔

اس Hand cursor پکچر پر کلک کریں اور ماؤس کو دبائے ہوئے پکچر کو حرکت دیں۔اگر آپ پکچر کو بکس کے کناروں کی لے جائیں گے تو پکچر کا کچھ حصہ غائب ہو جائے گا۔دراصل پکچر Crop ہو جاتا ہے۔پکچر کا جتنا حصہ کاٹنا چاہیں اتنا کاٹ سکتے ہیں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

اِن لائن پکچر (In line picture) :

اِن پیج کے صفحات میں تصویریں Insert کرنے کا دوسرا طریقہ ان لائن پکچر انسرٹنگ ہے۔اس طریقے کے مطابق آپ جہاں ٹائپ کر رہے ہیں وہیں پکچر Insert کر سکتے ہیں۔اس کے لئے اوپر Menu bar میں Insert اور پھر Picture کو کلک کریں۔ایک براؤز ونڈو کھلے گی۔جس میں Browse کرکے پکچر چن لیں۔ٹھیک کرسر کے پاس وہی پکچر Inserted ہو جائے گی۔

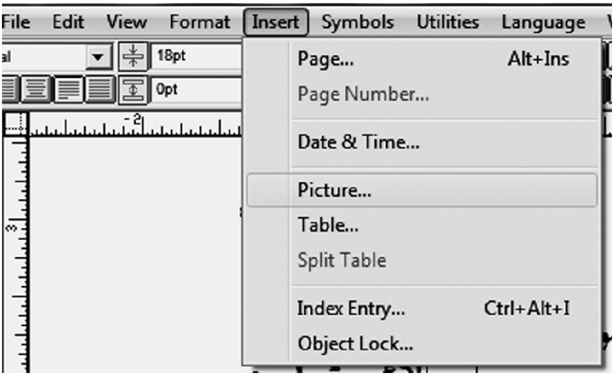

گرافک بکس (Graphic Box) :

ان پیج میں کمپوزنگ کرتے ہوئے اکثر ایسے مواقع آتے ہیں جب آپ کو کہیں کوئی مربع، مستطیل یا دائرہ بنانے کی ضرورت پیش آتی ہے۔فرض کیجئے آپ کسی نظم یا افسانے کا عنوان لگاتے ہوئے اس کے گرد ایک مستطیل یا دائرہ بنا کر اسے سجانا چاہتے ہیں۔اس کام کے لئے اِن پیج میں گرافک بکس ٹولز ہیں۔

اپنے ٹولز اسٹرپ پر ایک نظر ڈالیں۔پکچر بکس ٹولز کے ٹھیک نیچے آپ کو تین بٹن نظر آئیں گے۔

ان پر بنے نشانات دیکھ کر آپ بخوبی سمجھ سکتے ہیں کہ ان میں سے ایک Rectengular graphic tool دوسرا Round graphic tool اور تیسرا Rounded corner

Free download from: www.urdulibrary.in

graphic tool ہے۔ان میں سے کسی ایک پر کلک کرتے ہی کرسر + کی شکل کا ہو جائے گا۔اب کرسر کو صفحے پر کلک کر کے، ماؤس کا بایاں بٹن دبائے ہوئے drag کریں گے تو صفحے پر ویسی ہی شکل کا بکس بنے گا،یعنی مستطیل،گول کناروں والا مستطیل یا دائرہ نما۔

گرافک بکس کو ایڈٹ کرنا :

گرافک بکس کا سائز بڑا یا چھوٹا کرنے کے لئے،اس میں بارڈر لگانے کے لئے، بارڈر کی موٹائی تبدیل کرنے کے لئے، بارڈر کا رنگ بدلنے کے لئے،بکس کا بیک گراؤنڈ کلر تبدیل کرنے کے لئے، بکس کو گھمانے کے لئے بالکل وہی طریقے استعمال کیجئے جو ٹیکسٹ بکس یا پکچر بکس کے لئے آپ سیکھ چکے ہیں۔

لائن ٹول :

لائن کھینچنے کے لئے لائن ٹول کو کلک کریں۔

لائن ٹول کو کلک کرتے ہی کرسر + کی شکل کا ہو جائے گا۔اس سے صفحے پر کلک کر کے drag کرتے ہی لائن کھنچ جائے گی۔لائن کے دونوں سروں پر دو نقطے ہوتے ہیں جن کی مدد سے لائن کا سائز بڑا یا چھوٹا کیا جا سکتا ہے۔لائن کی باقی خصوصیات کی ایڈیٹنگ گرافک بکس والے طریقے سے ہی کر سکتے ہیں۔

پولی گن ٹول (Polygon Tool) :

ٹول اسٹرپ میں سب سے نیچے پولی گن ٹول ہوتا ہے:

اس کی مدد سے مثلث یا زیادہ زاویوں والی شکلیں بنائی جا سکتی ہیں۔

ٹیبل (Table) بنانا:

کمپوزنگ کرتے وقت ٹیبل بہت ہی کارآمد چیز ثابت ہوتا ہے۔آپ نے کبھی حساب کتاب کرتے وقت یا اسکول میں روٹین بناتے وقت اپنی کاپی میں ٹیبل ضرور بنایا ہوگا۔

ٹیبل دراصل چند افقی اور عمودی لکیروں کی مدد سے بنایا جاتا ہے جن کے ذریعہ کئی خانے بن

Free download from: www.urdulibrary.in

جاتے ہیں اور آپ مختلف خانوں میں مختلف باتیں لکھ سکتے ہیں۔کسی ٹیبل میں جو خانے عمودی ترتیب میں ایک کے نیچے ایک سجے ہوتے ہیں انہیں Column کہتے ہیں اورافقی ترتیب میں سجے خانوں کی ہرصف کو Row کہتے ہیں۔

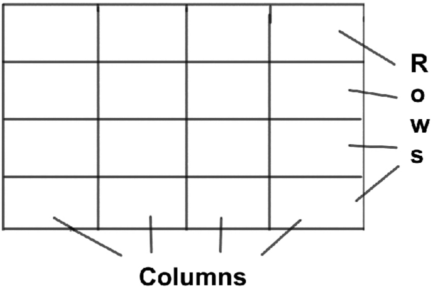

ٹیبل کے مختلف استعمال ہیں۔اس کی مدد سے آپ الفاظ یا جملوں کو ترتیب سے سجا سکتے ہیں ۔فرض کیجئے آپ الفاظ اوران کے معنی لکھ رہے ہیں۔تو اس کا سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ ایک ٹیبل بنالیں جس میں دو کالم ہوں۔اب ایک کالم میں لفظ لکھیں اوردوسرے میں معنی۔آپ دیکھیں گے کہ ٹیبل کی مدد سے آپ یہ مشکل کام بڑی آسانی سے کر لیتے ہیں۔
ٹیبل کی مدد سے آپ غزلیں نظمیں وغیرہ بھی بڑی آسانی سے کمپوز کرسکتے ہیں۔اس کا تفصیلی طریقہ ہم اس سبق میں آگے جا کر پڑھیں گے۔آیئے ابھی سب سے پہلے ہم ٹیبل بنانے کا طریقہ سیکھتے ہیں۔

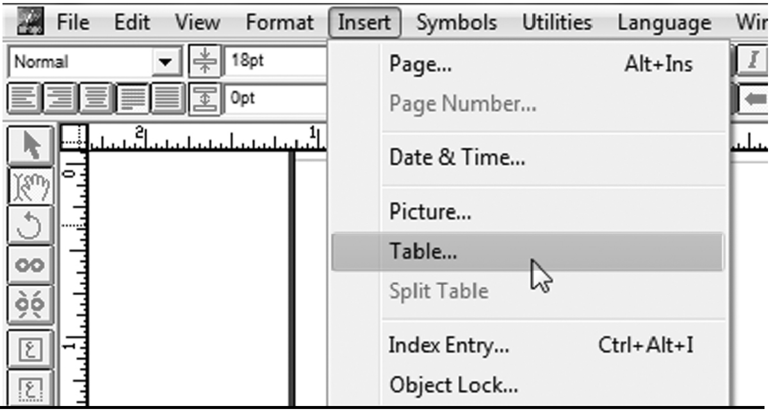

Free download from: www.urdulibrary.in

ٹیبل بنانے کے لئے سب سے پہلے آپ یہ طے کرلیں کہ آپ کو کتنے Rows اور کتنے Columns کی ضرورت ہے۔پھر Menu Bar میں پہلے Insert اور پھر Table کو کلک کریں۔

Insert > Table

ایک چھوٹا سا ڈائلاگ بکس کھلے گا جس میں آپ Rows اور Columns کی تعداد ٹائپ کریں۔اگر آپ چاہتے ہیں کہ کالموں کی چوڑائی کو اپنی مرضی کے مطابق ہو تو Column width والے خانے میں وہ بھی ٹائپ کردیں ورنہ ویسے ہی چھوڑ دیں اور آخر میں OK بٹن دبادیں۔ٹیبل بن جائے گا۔

ٹیبل میں ڈاٹا انٹر کرنا:

ٹیبل بنانے کے بعد اس میں ڈاٹا ٹائپ کرنا ہوتا ہے۔اس کا سب سے آسان طریقہ تو یہ ہے کہ جس خانے میں آپ کو کچھ لکھنا ہو اس خانے کو کلک کریں، ماؤس کرسر اس خانے میں چلا جائے گا اور آپ اس میں ٹائپ کرسکیں گے۔

ایک خانے سے دوسرے خانے میں جانے کے لئے اپنے کی بورڈ کا Tab بٹن استعمال کر سکتے ہیں۔ ہر بار Tab بٹن کو دباتے ہی cursor بائیں طرف اگلے خانے میں چلا جاتا ہے۔ ایک Row کے آخری خانے تک پہونچنے کے بعد کرسر نیچے کی Row کے پہلے خانے میں آجاتا ہے اور یہ سلسلہ یونہی جاری رہتا ہے یہاں تک کہ کرسر آخری row کے بالکل آخری خانے تک پہونچ جاتا ہے۔

اھم بات: کرسر جب ٹیبل کے آخری row کے بالکل آخری خانے میں پہونچ جاتا ہے اس کے بعد بھی اگر آپ Tab بٹن کو دباتے ہیں تو نیچے ایک نئی Row بن جاتی ہے اور کرسر اس

Free download from: www.urdulibrary.in

row کے پہلے خانے میں blink کر رہا ہوتا ہے۔

اس طرح آپ اپنے Table میں جتنے چاہیں نئے Row بنا سکتے ہیں۔

مشق کریں:

آگے بڑھنے سے قبل، اب تک آپ نے جو کچھ سیکھا اس کی تھوڑی مشق ضرور کر لیں ورنہ بھول جائیں گے۔ اوپر بتائے گئے طریقے کے مطابق کئی Rows اور Columns والا ایک ٹیبل بنائیں اور Tab کا استعمال کرتے ہوئے اس کے ہر خانے میں کچھ نہ کچھ ٹائپ کریں۔ پھر Tab کا ہی استعمال کرتے ہوئے اس ٹیبل میں نیچے کی طرف چند Rows کا اضافہ کریں۔

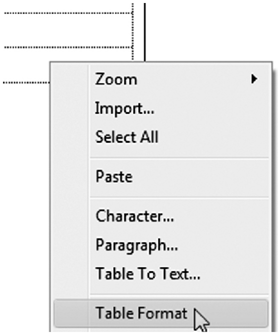

کالموں کی چوڑائی متعین کرنا:

اگر آپ ٹیبل کے کسی کالم کی چوڑائی کم یا زیادہ کرنا چاہتے ہوں تو اس کالم کے کسی خانے میں Right کلک کریں اور کھُلنے والے menu میں Table Format کو کلک کریں۔ ایک ننھا سا ڈائلاگ بکس کھلے گا جس میں آپ کالم کی چوڑائی انٹر کر کے OK بٹن دبا دیں۔

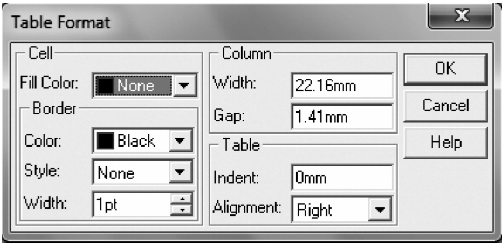

اگر آپ پورے ٹیبل کے تمام کالموں کی چوڑائی کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں تو اپنے ماؤس کی مدد سے ایک ساتھ پورے ٹیبل کو (سارے خانوں کو) سیلیکٹ کر لیں اور پھر اس کے بعد اس پر رائٹ کلک کر کے Table Properties میں جائیں اور من چاہا عدد بھر دیں۔

کسی کالم کی چوڑائی کو manually تبدیل کرنا :

ٹیبل کے کسی کالم کی چوڑائی کو تبدیل کرنے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ جس کالم کی

Free download from: www.urdulibrary.in

چوڑائی بڑھانی ہو اس کے بارڈر کی لکیر کو کلک کریں اور ماؤس کے بٹن کو دبائے ہوئے ہاتھ کو اس طرف حرکت دیں جدھر چوڑائی بڑھانی ہو۔ (ذیل کی تصویر کو دیکھیں)۔

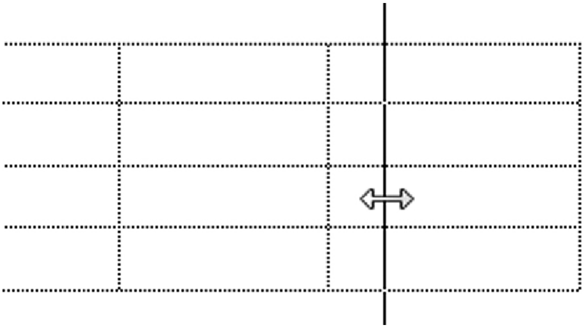

کالموں کے درمیان Gap متعین کرنا :

ایک ٹیبل کے خانوں میں جب آپ ٹائپ کرتے ہیں تو مختلف کالموں کے الفاظ آپس میں بالکل سٹ جاتے ہیں، جو دیکھنے میں بہت برا لگتا ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ ایک کالم میں ٹائپ کئے گئے الفاظ دوسرے کالم سے ایک مناسب دوری پر رہیں تو Table Properties کے ڈائلاگ بکس میں Column والے حصے میں Gap والے خانے میں من چاہا عدد بھر کر OK بٹن دبا دیں۔

ٹیبل میں بارڈر *(Border)* لگانا :

اگر آپ ٹیبل میں بارڈر لگانا چاہتے ہیں (یعنی خانوں کے درمیان لائنیں کھینچنا چاہتے ہیں) تو Table Properties کے ڈائلاگ بکس کے بارڈر والے حصے میں بارڈر کا Colour اور Style چنیں اور بارڈر لائن کی موٹائی بھر کر OK بٹن دبا دیں۔

ٹیبل میں رنگ بھرنا :

اگر آپ ٹیبل کے خانوں میں رنگ بھرنا چاہتے ہوں تو انہیں سیلیکٹ کریں اور Table Properties کے ڈائلاگ بکس میں Cell والے حصے میں من چاہا Fill Colour سیلیکٹ کر لیں۔

آپ چاہیں تو مختلف خانوں میں مختلف رنگ بھر سکتے ہیں۔ اس کے لئے جس خانے میں

Free download from: www.urdulibrary.in

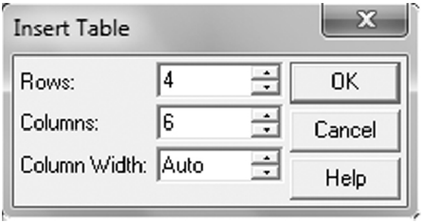

cursor کورکھ کر Right
click کریں گے اوررنگ بھریں گے
صرف وہی خانہ رنگین ہوجائے گا۔
آپ چاہیں تو کسی ایک
Row کے تمام خانوں، کسی ایک Column کے تمام خانوں یا ٹیبل کے تمام خانوں کو ایک ساتھ سیلیکٹ کر سکتے ہیں۔

ٹیبل میں نئے *Column* یا *Row* کا اضافہ کرنا یا کسی *Column* یا *Row* کو *Delete* کرنا:

اگر آپ ٹیبل میں ایک یا ایک سے زیادہ Column یا Row کا اضافہ کرنا چاہتے ہیں تو اپنے cursor کو ٹھیک اس مقام پر رکھیں جہاں آپ کو اضافہ کرنا ہے اور Right click کریں اور context menu میں Table Layout کو کلک کریں۔

حسب ذیل ایک ننھا سا ڈائلاگ بکس کھلے گا:

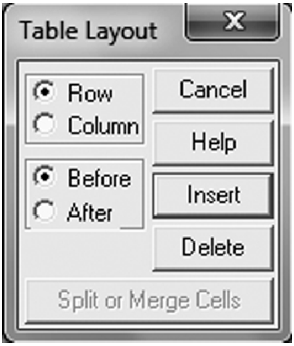

اس میں آپ Row یا Column سیلیکٹ کریں۔ آپ کو cursor والے خانے کے قبل یا بعد میں، جس طرف Row یا Column بڑھانا ہو اس کے مطابق Before یا After کو سیلکٹ کریں اور آخر میں Insert بٹن دبا دیں۔

اگر آپ کو کوئی Row یا کالم کو Delete کرنا ہو تو مندرجہ بالا طریقے سے ہی Row یا

Free download from: www.urdulibrary.in

Column اور Before یا After کوسیلکٹ کریں اور Delete بٹن دبا دیں۔

لیجئے آپ نے ٹیبل بنانا سیکھ لیا۔ آیئے اب ہم اس غزل یا نظم کی کمپوزنگ کا طریقہ سیکھتے ہیں۔

نظم یا غزل کمپوز کرنا:

نثر کی کمپوزنگ سے متعلق سبھی اہم باتیں تو آپ جان چکے ہیں۔ لیکن اگر آپ شاعر ہیں تو اِن پیج سیکھنے کے بعد یقیناً آپ کی پہلی خواہش یہی ہوگی کہ اپنی غزلیں اور نظمیں کمپوز کریں۔ یہ کام بھی آج کے بعد آپ کے لئے مشکل نہیں رہ جائے گا۔ انشا اللہ آپ اپنا مجموعہ کلام خود اپنے ہاتھوں کمپوز کرسکیں گے۔ بس تھوڑا دھیان لگا کر مشق کرلیں۔ شاعری کو کمپوز کرنے کے کئی طریقے ہیں:

۱۔ ٹیبل کی مدد سے :

یہ سب سے آسان طریقہ ہے۔ تین Column اور ایک Row والا ایک ٹیبل بنائیں۔ بیچ والے کالم کی چوڑائی زیادہ رکھیں تاکہ غزل کا ایک مصرعہ اس میں اچھی طرح سما سکے۔ کنارے والے دونوں کالموں کی چوڑائی ایک جیسی رکھیں تاکہ درمیانی کالم صفحے کے بالکل بیچ میں رہے۔ (ذیل کی تصویر دیکھیں)

پہلا کالم	درمیانی کالم	آخری کالم

ٹائپنگ آپ کو صرف درمیانی کالم میں ہی کرنی ہے۔ غزل کے مصرعوں کو پورے کالم میں یکساں طور پر پھیلانے کے لئے Force Justify بٹن کا استعمال کریں۔

مثال :

قدم قدم پہ بچھائے حیات نے پتھر
مجھے بنا ہی دیا مشکلات نے پتھر

نگاہ نے اسے دیکھا تو کہہ دیا ہیرا
پرکھ لیا تو کہا تجربات نے پتھر

Free download from: www.urdulibrary.in

اوپر والی مثال میں آپ بخوبی دیکھ سکتے ہیں کہ غزل کی کمپوزنگ کے لئے ایک سہ کالمی ٹیبل استعمال کیا گیا ہے جس کے صرف درمیانی کالم میں Force Justified حالت میں ٹائپنگ کی گئی ہے۔ پہلے اور آخری کالم کو خالی چھوڑ دیا گیا ہے۔

اگر آپ غزل کے مصرعے آمنے سامنے ٹائپ کرنا چاہتے ہیں تو دونوں طرف کے کالموں کی چوڑائی غزل کے مصرعوں کی چوڑئی کے برابر رکھیں جب کہ درمیان والے کالم کی چوڑائی بے حد کم رکھیں۔

ٹائپنگ کرنے کے لئے دونوں طرف کے کالموں کا استعمال کریں اور درمیانی کالم خالی چھوڑ دیں۔

اگر آپ چاہیں تو آخری شعر کے لئے پچھلا طریقہ استعمال کرسکتے ہیں۔اس کے لئے ایک الگ ٹیبل بنائیں جس میں درمیانی کالم کی چوڑائی مصرعوں کی چوڑائی کے برابر ہو اور ٹائپنگ اسی کالم میں کریں۔

مثال :

سفیدی پر سیاہی کھیلتی ہے	وہ دُزدیدہ نگاہی کھیلتی ہے
سجے سنورے ہوئے شہر بدن میں	کہاں کی بے پناہی کھیلتی ہے
یہ ابرو کا علاقہ ہے یہاں پر	قضا کی بادشاہی کھیلتی ہے

جگا جاتی ہے اند پیاس کتنی
لبوں سے جب صراحی کھیلتی ہے

۲۔ پیرا گراف فارمیٹ ڈائلاگ بکس کی مدد سے :

یہ طریقہ بھی آسان ہے لیکن اس کی مدد سے آپ صرف صفحے کے بیچ میں ہی غزل کمپوز کرسکیں گے۔

صفحے میں جس مقام پر غزل کمپوز کرنی ہو وہاں cursor لے جائیں اور کلک کریں۔اب Menu Bar میں Format اور پھر Paragraph کو کلک کریں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

ایک ڈائلاگ بکس کھلے گا۔اس میں Alignment والے ڈراپ ڈاؤن مینو میں Force Justified کو سیلیکٹ کریں۔اس کے نیچے Indents والے حصے میں مصرعوں کی Begining اور End کے ویلیو انٹر کریں (یعنی مصرعوں کے پہلے اور آخر میں آپ کتنی خالی جگہ چھوڑنا چاہتے ہیں) اور OK بٹن دبادیں۔

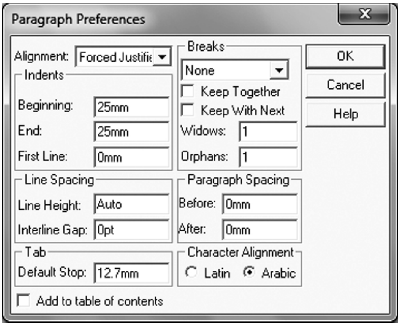

مثال:

شدت کی تمازت ہے
گرمی کی حکومت ہے
پانی کا گھڑا لے جا
دریا کو بہا لے جا

درج بالا اشعار کی کمپوزنگ کے لئے Begining اور End والے خانوں میں 25mm بھرا گیا تھا۔آپ دیکھ سکتے ہیں کہ کالم میں مصرعوں سے قبل اور بعد میں 25 ملی میٹر جگہ چھوٹی ہوئی ہے۔

اب تک آپ نے شاعری کو کمپوز کرنے کے دو طریقے سیکھے ہیں۔ایک آخری طریقہ اور بھی ہے جو تھوڑا پیچیدہ تو ضرور ہے لیکن سب سے بہتر ہے۔

اسٹائل شیٹ کی مدد سے شاعری کمپوز کرنا:

سب سے پہلے مینو بار میں Format اور پھر Style Sheets کو کلک کریں:

ایک ننھا سا Define Style Sheet ڈائلاگ بکس کھلے گا۔اس میں New بٹن کو کلک کریں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

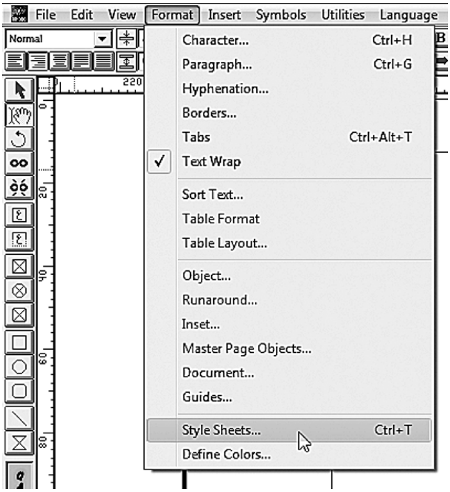

New بٹن کو دباتے ہی ایک اور ننھا سا Enter نامی ڈائلاگ بکس کھلے گا۔ اس میں آپ اپنی نئی اسٹائل شیٹ کا ایک نام لکھ دیں۔

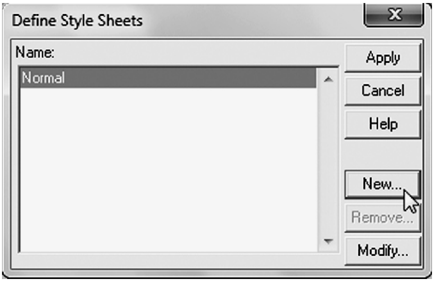

یہاں آپ اپنی مرضی سے کوئی بھی نام دے سکتے ہیں۔ نام لکھنے کے بعد OK بٹن دبا دیں ۔ فوراً ایک Edit Style Sheet ڈائلاگ بکس کھلے گا۔

اس ڈائلاگ بکس میں سب سے پہلے آپ Key equivalent والے خانے میں ایک

Free download from: www.urdulibrary.in

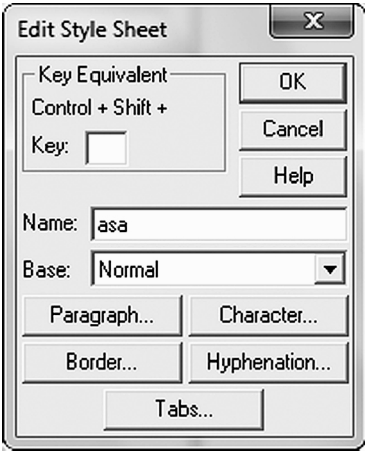

Key ٹائپ کریں۔ یہاں آپ اپنی آسانی کے مطابق A سے Z تک کے درمیان کی کوئی بھی ایک Key متعین کر سکتے ہیں۔

دراصل کمپوزنگ کے دوران جب بھی آپ اس اسٹائل شیٹ کو Activate کرنا چاہیں گے تو آپ کو اپنے کی بورڈ کی Control، Shift اور وہ خاص Key جو آپ نے متعین کی ہے، ایک ساتھ دبانی ہوں گی۔

چلئے آپ نے یہ کام کر لیا۔ اب ایک آخری کام اور ہے۔اسی ڈائلاگ بکس میں نیچے Paragraph نامی بٹن موجود ہے ، اسے کلک کریں۔فوراً ایک Paragraph Preferances نامی ڈائلاگ بکس کھلے گا۔

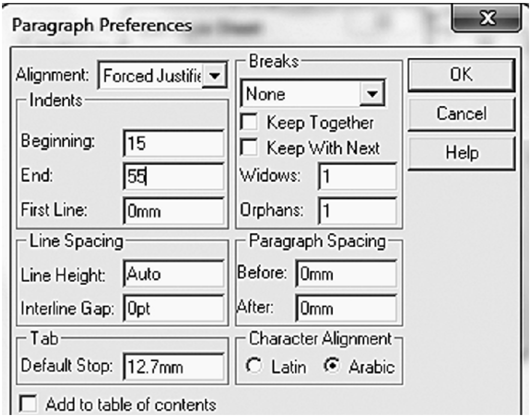

Free download from: www.urdulibrary.in

اس میں آپ Alignment والے حصے میں Force Justified سیلیکٹ کریں۔اس کے نیچے Indent والے حصے میں Begining اور End کے خانوں میں مناسب اعداد درج کریں (یعنی مصرعہ صفحے کی داہنے کنارے سے کتنی دوری سے شروع ہوگا اور صفحے کے بائیں سرے سے کتنی دوری پر ختم ہوگا)۔ اس کے بعد OK بٹن دبا دیں۔اس کے نیچے موجود Edit Style Sheet ڈائلاگ بکس کا OK بٹن بھی دبا دیں۔بس آپ کی اسٹائل شیٹ تیار ہے۔جب بھی آپ اپنے کی بورڈ کے Control اور Shift بٹنوں کے ساتھ اپنی متعین کردہ مخصوص Key کو (ایک ساتھ) دبائیں گے۔یہ اسٹائیل شیٹ active ہوجائے گی۔

تھوڑی مشق کریں:

شاید آپ کو یہ طریقہ تھوڑا پیچیدہ لگ رہا ہو۔اس لئے میں ایک مثال کی مدد سے اسے تھوڑا آسان بنانے کی کوشش کرتا ہوں۔ ذیل میں ایک غزل کمپوز کی گئی ہے۔اسے بغور دیکھیں اور بتائے گئے طریقے کی مدد سے اپنے کمپیوٹر میں کمپوز کرنے کے مشق کریں:

جلنے پر مجبور ہیں ہم
جیسے کوہِ طور ہیں ہم
کس سے روٹھے بیٹھے ہیں
ہر لمحہ رنجور ہیں ہم
پھاہا بھی دکھ دیتا ہے
چھونا مت ناسور ہیں ہم
گھر میں دو کوڑی کے نہیں
باہر تو مشہور ہیں ہم

مندرجہ بالا اشعار کو کمپوز کرنے لئے سب سے پہلے ایک نیا صفحہ لیں۔پھر مینو بار میں Format اور پھر Style Sheets کو کلک کریں۔Define Style Sheets ڈائلاگ بکس میں New کو کلک کریں۔ Enter ڈائلاگ بکس میں Right لکھیں (آپ اپنی مرضی سے دوسرا نام بھی لکھ سکتے ہیں)۔Edit Style Sheet ڈائلاگ بکس میں Key والے

Free download from: www.urdulibrary.in

خانے میں Q لکھیں (یہاں آپ اپنی مرضی کا دوسرا حرف بھی لکھ سکتے ہیں) ۔ اب Paragraph بٹن کو کلک کریں۔Paragraph Preferances ڈائلاگ بکس میں Alignment والے ڈراپ ڈاؤن مینو میں Force Justified کو سیلیکٹ کریں۔اس کے نیچے Indent والے حصے میں Begining کے خانے میں 60 اور End کے خانے میں 80 لکھ کر OK بٹن کو کلک کریں۔Edit Style Sheet ڈائلاگ بکس میں بھی OK بٹن دبائیں اور آخر میں Define Style Sheets ڈائلاگ بکس میں Done بٹن کو کلک کردیں۔

اب اوپر بتائے گئے پورے عمل کو ایک بار پھر دہرائیں۔Enter ڈائلاگ بکس میں اس بار Left نام لکھیں۔Edit Style Sheet ڈائلاگ بکس میں Key والے خانے میں اس بار W لکھیں اور Paragraph Preferances ڈائلاگ بکس میں Begining کے خانے میں 80 اور End کے خانے میں 60 لکھ دیں ۔ باقی سب کچھ پہلے جیسا ہی کریں ۔

لیجئے آپ کی اسٹائل شیٹس تیار ہوگئیں۔اب کمپوزنگ شروع کریں۔پہلے اپنی کی بورڈ کی Control ، Shift اور Q بٹنوں کو ایک ساتھ دبائیں اور پہلا مصرعہ ٹائپ کریں پھر Enter دبائیں اوراس کے بعد دوسرا مصرعہ ٹائپ کریں۔

اب اپنی کی بورڈ کی Control ، Shift اور W بٹنوں کو ایک ساتھ دبائیں اور دوسرے شعر کا پہلا مصرعہ ٹائپ کریں پھر Enter دبائیں اور اس کے بعد دوسرا مصرعہ ٹائپ کریں۔

ہر بار Control + Shift + Q کو دباتے ہی مصرعہ خود بخود دائیں طرف کمپوز ہونے لگے گا اور Control + Shift + W کو دباتے ہی مصرعہ بائیں طرف ٹائپ ہونے لگے گا۔بس آپ باری باری شعروں کو دائیں اور بائیں طرف ٹائپ کرتے چلے جائیں۔

آپ اسٹائل شیٹ کی مدد سے مختلف غزلوں کو کمپوز کرنے کی مشق کریں۔انشا اللہ چند دنوں میں آپ اس کے ماہر ہوجائیں گے۔(اپنی غزلوں کے مصرعوں کی لمبائی کے مطابق Begining

Free download from: www.urdulibrary.in

اور End کے values کو کم یا زیادہ کرلیا کریں۔)

n اب اِن پیج کے سلسلے کی آخری چند باتیں رہ گئیں ہیں۔آیئے انہیں بھی سیکھ لیتے ہیں۔

اپنی مرضی کے رنگ ڈیفائن کرنا:

ان پیج کے کلر سیلکشن مینو میں آپ کو ۹ مختلف رنگ نظر آتے ہیں جن کا استعمال آپ بیک گراؤنڈ یا حروف کے لئے کر سکتے ہیں۔لیکن درحقیقت خوبصورت کمپوزنگ کے لئے یہ تھوڑے سے رنگ نا کافی ہیں۔

لیکن پریشانی کی کوئی بات نہیں۔آپ چاہیں تو اپنی مرضی کے رنگ بھی اِن پیج میں شامل کر سکتے ہیں۔اس کے لئے پہلے مینو بار میں پہلے Format اور پھر Define Colors کو کلک کریں۔ایک ڈائلاگ بکس کھلے گا۔اس میں New بٹن کو کلک کریں۔

فوراًایک اور ڈائلاگ بکس کھلے گا اس میں آپ نئے رنگ کے لئے کوئی نام درج کر کے OK بٹن دبا دیں (رنگ کا نام آپ اپنی مرضی سے کچھ بھی لکھ سکتے ہیں مثلاً abc, xyz وغیرہ)۔

OK بٹن دباتے ہی ایک Define Color ڈائلاگ بکس کھلے گا۔

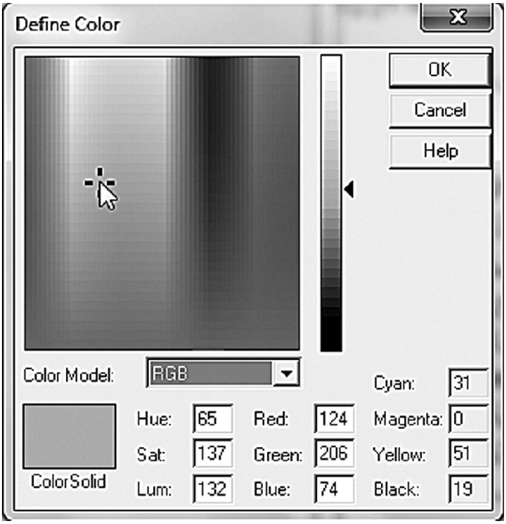

اس بکس میں بائیں طرف ایک رنگین چوکور جگہ ہوتی ہے جس میں سارے رنگ آپ کو دکھائی

Free download from: www.urdulibrary.in

دیں گے۔اپنے ماؤس پوانٹر کو اس پر لے جا کر حرکت دیں۔آپ دیکھیں گے کہ آپ کا پوائنٹر جس رنگ کے اوپر ہوتا ہے وہ رنگ نیچے ایک ننھے سے Color Solid نامی رنگین بکس میں دکھائی دیتا ہے۔جو رنگ آپ کو پسند آئے اس پر کلک کر دیں۔اس کے بعد اگر آپ اس رنگ کی Intensity (شدت) کو کم یا زیادہ کرنا چاہیں تو کلر سیلیکٹر بکس کے بائیں طرف واقع سلائڈر کے درمیان واقع ننھے سے مثلث کو کلک کریں اور ماؤس کا بٹن دبائے ہوئے اسے اوپر نیچے حرکت دیں۔آپ دیکھیں گے کہ Color Solid بکس میں آپ کا چنا ہوا رنگ ہلکا یا گہرا ہو رہا ہے۔جب آپ کو اپنی پسند کا رنگ مل جائے تو OK بٹن دبا دیں۔آپ کا پسندیدہ رنگ اِن پیج کے کلر سیلیکشن مینو میں شامل ہو چکا ہے۔اب آپ موجودہ دستاویز کی کمپوزنگ کے دوران جب بھی کلر سیلیکشن ڈراپ ڈاؤن مینو کو کھولیں گے تو سب سے نیچے وہ رنگ دکھائی دے گا۔بس اب اسے اپنے فونٹ یا بیک گراؤنڈ کے لئے اسی طرح استعمال کر سکتے ہیں جیسے اِن پیج کے باقی رنگوں کا استعمال کرتے ہیں۔اسی طرح آپ جتنے رنگ چاہیں اِن پیج میں شامل کر سکتے ہیں۔

کتاب میں پیج نمبر ڈالنا:

اگر آپ کوئی کتاب کمپوز کر رہے ہیں تو آپ کو اس میں صفحہ نمبر ڈالنے کی ضرورت پڑے گی۔آیئے اسے بھی سیکھ لیجئے۔

میں نے اِن پیج کے پہلے سبق میں ہی یہ بتایا تھا کہ اِن پیج کے انٹرفیس میں نیچے کی طرف جہاں صفحہ نمبر ہوا کرتا ہے اس کے بائیں طرف ایک ننھا سا بٹن ہوتا جس پر M لکھا ہوتا ہے اور اسے ماسٹر پیج بٹن کہتے ہیں۔

سب پہلے ماسٹر پیج بٹن کو کلک کریں۔اب Tool strip سے ٹائٹل ٹیکسٹ بکس ٹول کو کلک کریں اور ایک ننھا سا ٹائٹل ٹیکسٹ بکس بنائیں۔

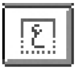

اب مینو بار میں پہلے Insert اور پھر Page Number کو کلک کریں (خیال رہے کہ اس سے قبل آپ کا cursor اس ٹائٹل ٹیکسٹ بکس کے اندر ہی blink کر رہا ہو)۔آپ کے ٹائٹل ٹیکسٹ بکس میں ایک # کا نشان بن جائے گا۔

Free download from: www.urdulibrary.in

er-Column\c
not found.

اب arrow tool کی مدد سے اس ٹائٹل ٹیکسٹ بکس کو صفحے کے Header میں جہاں صفحہ نمبر لگانا ہو، لے جا کر سیٹ کردیں۔ آخر میں ماسٹر پیج بٹن [M] کو کلک کردیں۔ لیجئے صفحہ نمبر لگ گیا۔ اب آپ کو ہر صفحے پر ٹھیک اسی مقام پر صفحہ نمبر لکھا ہوا دکھائی دے گا۔

صفحہ کے Header یا Footer میں کچھ درج کرنا :

فرض کیجئے آپ اپنی کتاب کمپوز کر رہے ہیں اور آپ صفحات کے اوپری حصے میں صفحہ نمبر کے علاوہ کتاب کا نام یا اپنا نام وغیرہ بھی درج کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے لئے آپ کو ہر صفحے میں بار بار یہ چیزیں ٹائپ کرنے کی ضرورت نہیں۔ انہیں آپ ماسٹر پیج کی مدد سے بڑے آرام سے لکھ سکتے ہیں۔

سب سے پہلے ماسٹر پیج بٹن کو کلک کریں۔ اب Tool strip سے ٹائٹل ٹیکسٹ بکس ٹول کو کلک کریں اور اپنی ضرورت کے مطابق لمبائی کا ایک ٹائٹل ٹیکسٹ بکس بنائیں۔ پھر اس میں جو کچھ درج کرنا چاہیں، ٹائپ کریں۔ Arrow tool کی مدد سے اسے ماسٹر پیج میں صحیح مقام پر سیٹ کریں اور آخر میں ماسٹر پیج بٹن [M] کو کلک کرکے اس سے باہر آجائیں۔ آپ دیکھیں گے کہ ہر صفحے پر وہ عبارت درج ہوجائے گی۔

امید ہے Inpage سے متعلق آپ نے اتنا ضرور سیکھ لیا ہوگا کہ نہ صرف اپنی غزلیں، نظمیں اور افسانے وغیرہ بلکہ اپنا پورا مجموعہ بھی خود ہی کمپوز کرسکیں۔ اب یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ کتنی مشق کرتے ہیں۔ جتنی مشق کریں گے اتنا زیادہ سیکھیں گے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

7

اردو یونی کوڈ

(Urdu unicode)

گزشتہ کئی اسباق میں آپ اردو سافٹ ویئر 'اِن پیج' کو استعمال کرنے کا طریقہ سیکھ چکے ہیں۔امید ہے آپ نے کافی مشق کی ہوگی اور اب اس کے ماہر ہو چکے ہوں گے۔

اِن پیج کے علاوہ اردو کے کئی دوسرے سافٹ ویئر بھی موجود ہیں جیسے 'صفحہ ساز' ، 'کاتب' ، 'راقم' ، 'پارس نگار' ، 'اردو نگار' اور 'ناشر' وغیرہ۔ان میں سے 'ناشر' کو درج ذیل ویب سائٹ سے بالکل مفت ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

http://www.urducouncil.nic.in/

'ناشر' اور 'اردو نگار' درج ذیل ویب سائٹ پر بھی بالکل مفت دستیاب ہیں۔

http://www.urdufreewares.com/urdu-editors.html

کمپوزنگ کے کام کے لئے تو خیر ٹھیک ہے لیکن دوسرے کاموں کے لئے ان سافٹ ویئرس کو استعمال کرنے میں کچھ قباحتیں بھی ہیں جو درج ذیل ہیں:

ا۔ ہر سافٹ ویئر کا اپنا ایک مخصوص فائل فارمیٹ ہوتا ہے جس میں وہ کمپوز کی گئی فائلوں کو save کرتے ہیں۔مثال کے طور پر اگر آپ اِن پیج میں کچھ کمپوز کر کے save کرتے ہیں تو وہ .inp فائل کی شکل میں save ہوتا ہے۔اسی طرح اگر آپ 'ناشر' میں کمپوز کی گئی فائل کو save کرتے ہیں تو وہ .ud فائل کی شکل میں save ہوتا ہے۔

مسئلہ یہ ہے کہ یہ فائلیں صرف اپنے سافٹ ویئر میں ہی کھل سکتی ہیں۔اب آپ 'ناشر' میں

Free download from: www.urdulibrary.in

کمپوز کی گئی فائل اگر کسی کو بھیجتے ہیں تو وہ فائل تبھی کھل سکے گی جب اس کمپیوٹر میں بھی ’ناشر‘ انسٹالڈ ہوگا۔ یہاں تک کہ اگر آپ نے اِن پیج کے کسی جدید ورژن میں کمپوز کیا ہے تو وہ فائل کسی ایسے کمپیوٹر میں نہیں کھل سکے گی جس میں ان پیج کا پرانا ورژن انسٹالڈ ہوگا۔

۲۔ دوسری پریشانی یہ ہے کہ ان سافٹ ویئرس میں کمپوز کیا گیا میٹر کبھی بھی MS Word, MS Powerpoint, اور MS Access وغیرہ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا ہے۔ اگر آپ ایسی کوشش کریں گے تو آپ کو اسکرین پر محض کیڑے مکوڑوں جیسی شکلیں یا سوالیہ نشانوں کی قطاریں دکھائی دیں گی۔ جیسے ?????????????????

۳۔ ان سافٹ ویئرس میں کمپوز کیا گیا میٹر Outlook Express یا دوسرے ای میل سافٹ ویئرس میں بھی استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ اگر آپ ان کی مدد سے اردو میں ای میل کرنا ہی چاہتے ہوں تو پھر آپ کو اسے تصویری شکل دے کر میل کرنا ہوگا۔

۴۔ ان سافٹ ویئرس میں کمپوز کیا گیا میٹر ویب پیج میں بھی براہ راست استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ ان پیج کی بنیاد Ligatures پر قائم ہے۔ لیکن انٹرنیٹ کے لئے یہ Ligatures بالکل ہی بے کار ثابت ہوتے ہیں کیونکہ انٹرنیٹ براؤزر ان Ligatures کو نہیں پہچان سکتے۔ اس لئے ان کی مدد سے ویب پیج بنانا ناممکن ہوتا ہے۔

اِن پیج کی خامیاں :

اس میں کوئی شک نہیں کہ کتابوں کی کمپوزنگ کے معاملے میں ان پیج سے بہتر کوئی اور سافٹ ویئر اب تک نہیں آیا ہے۔ دوسری بات یہ بھی ہے اِن پیج کی پرانے ورژن کی pirated کاپیاں اس قدر عام ہوگئی ہیں کہ تقریباً ساری دنیا میں کسی Freeware کی طرح باآسانی دستیاب ہیں اور اس وجہ سے یہ سافٹ ویئر اردو والوں میں بے انتہا مقبول ہے۔

لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ یہ سافٹ ویئر خامیوں سے پاک ہے۔ کمپوزنگ کی حد تک تو ٹھیک ہے لیکن بات جب انٹرنیٹ کی آتی ہے تو اس کی کمیاں بہت کھٹکتی ہیں۔

ان پیج بھی ایک ایسا سافٹ ویئر ہے جس کی بنیاد Ligatures پر قائم ہے۔ میں

Free download from: www.urdulibrary.in

زیادہ تکنیکی زبان سے اجتناب کرتے ہوئے آپ کو بس اتنا بتانا چاہوں گا کہ ان پیج میں ٹائپ کرتے وقت جو نستعلیق الفاظ آپ اسکرین پر دیکھتے ہیں وہ انگریزی کی طرح حروف پر مشتمل نہیں ہوتے بلکہ اردو کے حروف کے، نستعلیق خطاطی کے اصولوں کے مطابق، آپس میں ملنے سے بننے والی شکلوں (Ligatures) پر مشتمل ہوتے ہیں۔

آپ کی آسانی کے لئے میں اسے یوں سمجھاتا ہوں کہ فرض کیجئے آپ کو لکھنا ہے ''فن'' .... تو آپ پہلے 'ف' ٹائپ کرتے ہیں اور پھر اس کے بعد جیسے ہی 'ن' ٹائپ کرتے ہیں کمپیوٹر فوراً 'ف' اور 'ن' پر مشتمل، پہلے سے بنی ہوئی شکل (Ligature) 'فن' کو اسکرین پر لا دیتا ہے۔ یہ Ligatures ہی اِن پیج کے حروف کو اس قدر خوبصورت بناتے ہیں۔ لیکن دوسری طرف انٹرنیٹ کے لئے یہ Ligature بالکل ہی بے کار ثابت ہوتے ہیں۔ ان کی مدد سے ویب پیج بنانا ناممکن ہوتا ہے۔ نتیجے میں اردو والوں کو یا تو Unicode حروف کا استعمال کرنا پڑتا ہے یا پھر اردو کے صفحات کو تصویر کی شکل میں ویب پیج میں ڈالنا پڑتا ہے۔ کچھ ایسی ہی حالت ای میل کی ہے۔ اس معاملے میں بھی کے لئے بھی یہ سافٹ ویئر ناکارہ ثابت ہوتا ہے۔

ایک انقلاب : یونی کوڈ سسٹم

یونی کوڈ (Unicode) سسٹم کی بنیاد Joe Becker, LeeCollins اور Mark Davis نے 1987ء میں رکھی تھی۔ یہ ایک ایسے طریقے کی شروعات تھی جس نے دنیا کی بیشتر زبانوں (اردو بھی) کے کمپیوٹر پر استعمال کو مخصوص سافٹ ویئرس کی غلامی سے ہمیشہ کے لئے آزاد کر دیا۔

اب اگر آپ کے کمپیوٹر کا آپریٹنگ سسٹم Windows 2000 / Windows XP یا Windows 7 وغیرہ میں سے کوئی ہے تو آپ کے لئے آسانی ہے۔ آپ کسی بھی زبان کے حروف کو اپنے آپریٹنگ سسٹم کے کسی بھی پروگرام میں استعمال کر سکتے ہیں، ای میل بھیج سکتے ہیں یا ویب پیج بنا سکتے ہیں اور وہ بھی اِن پیج یا کسی بھی دوسرے سافٹ ویئر کی مدد کے بغیر۔ آپ چاہیں

Free download from: www.urdulibrary.in

تو ونڈوز کے ڈیفالٹ فونٹس یعنی Times New Roman,Arial یا Tohama وغیرہ کا استعمال کر کے اردو میں ٹائپنگ کر سکتے ہیں یا اردو کے جدید یونی کوڈ فونٹس استعمال کر سکتے ہیں۔اہم بات یہ ہے اگر آپ کسی خاص اردو یونی کوڈ فونٹ میں ٹائپ کر کے وہ فائل کسی کو بھیجتے ہیں تو پانے والے کے کمپیوٹر میں اس خاص فونٹ کا موجود ہونا لازمی نہیں ہے۔وہ اس فائل کو ونڈوز کے ڈیفالٹ فونٹ کی مدد سے بھی با آسانی پڑھ سکے گا۔یعنی آپ کی فائل کسی بھی سافٹ ویئر یا فونٹ کی محتاج نہیں ہوگی اور دنیا کے کسی بھی کمپیوٹر میں با آسانی پڑھی جا سکے گی۔

** ممکن ہے آپ کے ذہن میں یہ سوال اٹھ رہا ہو کہ اردو کو PDF فائل کی صورت میں بھی تو بڑی آسانی سے کہیں بھی بھیجا جا سکتا ہے۔

یہ بات سچ ہے لیکن PDF فائل کو پڑھنے کے لئے آپ کے کمپیوٹر میں Adobe Reader کا انسٹالڈ ہونا لازمی ہے۔اگر کسی کمپیوٹر میں یہ سافٹ ویئر نہیں ہے تو پھر اس میں آپ PDF فائل نہیں کھول سکیں گے۔دوسری اہم بات یہ بھی ہے کہ PDF فائل کو آپ ایڈٹ بھی نہیں کر سکتے ہیں۔تو اس طرح PDF فائل فارمیٹ یونی کوڈ فونٹس کا نعم البدل نہیں ہو سکتی۔

اردو یونی کوڈ کے استعمال کے فوائد :

ا۔ اردو یونی کوڈ کا استعمال کر کے آپ ونڈوز کے مختلف پروگراموں جیسے MS Word، MS PowerPoint ، MS Acess ، Open Office ، NotePad اور WordPad وغیرہ میں براہ راست ٹائپنگ کر سکتے ہیں۔ان فائلوں کو دنیا کے کسی بھی کمپیوٹر میں پڑھا جا سکے گا۔

۲۔ MS Outlook، Outlook Express، Mozilla Thunderbird یا دوسرے ای میل سافٹ ویئرس میں ڈائرکٹ ٹائپ کر کے براہ راست اردو میں ای میل کر سکتے ہیں۔یہی نہیں Gmail، Hotmail, Yahoo وغیرہ جیسے ویب ای میل سروسز میں بھی اردو میں براہ راست ٹائپ کر کے اردو ای میل بھیج سکتے ہیں۔

۳۔ MS Word میں اردو اسپیل چیکر کی مدد سے املا کی غلطیاں بڑی آسانی سے پکڑی جا سکتی ہیں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

۴۔ اردو یونی کوڈ فونٹس کا استعمال کر کے آپ اردو میں ویب پیج بنا سکتے ہیں۔اس طرح سے بنائے گئے ویب پیج کو Google یا Yahoo وغیرہ جیسے سرچ انجن بڑی آسانی سے پڑھ سکتے ہیں۔اس طرح لوگ سرچ انجنوں کی مدد آپ کی ویب سائٹ کے متن (Text) کو سرچ کر سکیں گے۔جو آپ کی سائٹ کے SEO یعنی Search Engine Optimization کے لئے مفید ہوگا اور بطور اردو ویب سائٹ ،آپ کی سائٹ کی مقبولیت میں اضافہ ہوگا۔

۵۔ آپ سرچ انجنوں (Google یا Yahoo وغیرہ) کے سرچ بکس میں براہ راست اردو میں ٹائپ کر کے اردو ویب سائٹس کو سرچ کر سکیں گے۔

۶۔ بلاگ یا فورم وغیرہ میں براہ راست اردو میں ٹائپ کر سکیں گے یا اپنے comments وغیرہ لکھ سکیں گے۔

۷۔ Chat کے دوران آپ Chat Window میں براہ راست اردو میں ٹائپ کر کے لوگوں سے اردو میں باتیں کر سکیں گے۔

۸۔ Facebook، Orkut اور Twitter وغیرہ جیسے سوشل سائٹس میں اردو کا براہ راست استعمال کر سکیں گے۔

اردو یونی کوڈ کے استعمال کا طریقہ :

یونی کوڈ سے متعلق اس تمہیدی گفتگو کے بعد،اب آیئے ہم یہ سیکھتے ہیں کہ عملی طور پر ہم اردو یونی کوڈ کا استعمال کیسے کریں گے۔اس کے لئے آپ کو تین مرحلوں سے گزرنا ہوگا:

پہلا مرحلہ : اپنے کمپیوٹر میں اردو سپورٹ (Urdu support) انسٹال کرنا

دوسرا مرحلہ : اردو صوتی کی بورڈ (Urdu phonetic keyboard) انسٹال کرنا

تیسرا مرحلہ : اردو یونی کوڈ فونٹس (Urdu unicode fonts) انسٹال کرنا

یہ مرحلے کافی پیچیدہ ہیں اور مختلف آپریٹنگ سسٹم میں مختلف طریقوں سے انجام دینے پڑتے ہیں۔لیکن اگر آپ کمپیوٹر کا بہت زیادہ تجربہ نہیں رکھتے ہیں اور ان پیچیدہ طریقوں سے بچنا چاہتے ہوں تو آپ کے لئے ایک شارٹ کٹ بھی موجود ہے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

آپ سیدھے http://www.urdufreewares.com پر جائیں اور Urdu Keyboard layout سیکشن سے Pak Urdu Installer نامی سافٹ ویئر ڈاؤن لوڈ کر کے اسے اپنے کمپیوٹر میں انسٹال کر لیں۔

Pak Urdu Installer دراصل پاکستان کے ایک محبِّ اردو محمد بلال کا کارنامہ ہے۔ یہ ننھا سا سافٹ ویئر آپ کے سارے مسائل پلک جھپکتے ہی حل کر دیتا ہے یعنی یہ آپ کے کمپیوٹر میں اردو سپورٹ انسٹال کرتا ہے، اردو صوتی کی بورڈ بھی انسٹال کرتا ہے اور ساتھ ہی چند خوبصورت یونی کوڈ فونٹس بھی انسٹال کر دیتا ہے۔ اس طرح آپ کو کچھ بھی کرنا نہیں پڑتا ہے۔ سب کچھ خود بخود ہو جاتا ہے۔

لیجئے جناب! آپ کے کمپیوٹر میں اردو یونی کوڈ سپورٹ اور اردو کا صوتی کی بورڈ بخوبی انسٹال ہو گئے۔ اب ٹائپنگ کے دوران جب بھی آپ کو زبان تبدیل کرنی ہو (یعنی انگریزی سے اردو یا اردو سے انگریزی) تو بس اپنے کی بورڈ کے بائیں طرف کے Shift اور Alt بٹنوں کو ایک ساتھ دبا دیں.... بس! اب آپ ونڈوز کے کسی بھی پروگرام میں اردو میں ٹائپنگ کر سکتے ہیں۔

آخری اہم بات : ونڈوز ایکس پی میں اردو سپورٹ انسٹال ہو جانے کے بعد آپ کے ڈیسک ٹاپ کے Task bar میں (اسکرین پر سب سے نیچے کی طرف، دائیں طرف، جہاں گھڑی ہوتی ہے) EN یعنی انگلش لکھا ہوا دکھائی دیگا۔ اسے کلک کریں گے تو ایک strip کھل جائے گی جس میں ونڈوز میں انسٹال کی گئی دوسری زبانیں بھی نظر آئیں گی۔ مثال کے طور پر اردو کے لئے UR۔ آپ یہاں سے بھی Language منتخب کر سکتے ہیں۔ جس زبان کو منتخب کریں گے ٹائپنگ اسی زبان میں ہوگی۔

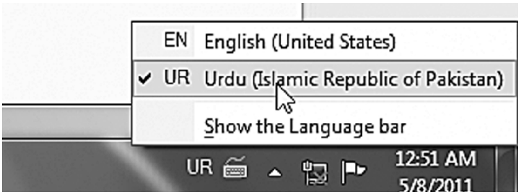

Free download from: www.urdulibrary.in

اردو یونی کوڈ فونٹس انسٹال کرنا:

یونی کوڈ فونٹس کے شروعاتی دور میں ونڈوز کے ڈیفالٹ فونٹس جیسے ٹائمس نیو رومن، توہاما، ایریل، ورڈانا وغیرہ کو ہی اردو لکھنے کے لئے استعمال کیا جاتا تھا۔ یہ فونٹس بس غنیمت تھے۔ تیڑھے میڑھے انداز میں اردو اسکرین پر آجاتا تھا جسے پڑھنا انتہائی Boring ہوا کرتا تھا۔

لیکن ہمیں شکرگزار ہونا چاہئے اردو کے ان متوالوں کا جنہوں نے بڑی محنت کر کے اردو کے سینکڑوں خوبصورت یونی کوڈ فونٹس کی تخلیق کر کے اردو اور اردو والوں پر احسان عظیم کیا۔

آج اردو کے بے شمار دیدہ زیب نسخ اور نستعلیق فونٹس انٹرنیٹ پر مفت دستیاب ہیں۔ آپ درج ذیل ویب سائٹ سے یہ فونٹس نہایت آسانی کے ساتھ ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں:

http://www.urdufreewares.com/fonts.html

ان میں جمیل نوری نستعلیق اور علوی نستعلیق بڑے کام کے فونٹس ہیں۔ ان خوبصورت نستعلیق حروف نے اردو والوں کو اِن پیج اردو سافٹ ویئر کے نوری نستعلیق کے استعمال سے بے نیاز کر دیا ہے۔ ان کا استعمال کر کے آپ خوبصورت کمپوزنگ کر سکتے ہیں، ای میل بھیج سکتے ہیں اور ویب سائٹ بنا سکتے ہیں۔

ونڈوز میں فونٹ انسٹال کرنے کا طریقہ :

یونی کوڈ فونٹس کو ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد سب سے پہلے آپ اسے Unzip کریں۔ پھر حاصل ہونے والی .ttf فونٹ فائل کو کاپی کر لیں۔ اب MyComputer کے ذریعہ اپنے کمپیوٹر کی اس ڈرائیو میں جائیں جس میں ونڈوز لوڈ ہے (عام طور سے یہ C ڈرائیو میں ہوا کرتا ہے)۔ Windows فولڈر کو ڈبل کلک کر کے کھولیں اور Fonts فولڈر تلاش کریں، اسے کھولیں اور فونٹ فائل (جو آپ نے کاپی کر رکھی ہے) اس میں Paste کر دیں۔

اس طریقے سے آپ جتنے فونٹس کو چاہیں کاپی کر کے Windows کے Fonts فولڈر میں Paste کر دیں وہ فونٹ انسٹالڈ ہو جائیں گے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

ایک آسان شارٹ کٹ:

اگر آپ فونٹ انسٹال کرنے کی جھنجھٹ سے دامن بچانا چاہتے ہیں تو آپ کے لئے ایک آسان راستہ بھی موجود ہے۔

سیدھے hhttp://www.urdufreewares.com/fonts.html

پر جائیں اور وہاں سے Urdu Fonts Installer ڈاؤن لوڈ کر لیں۔

اردو فونٹس انسٹالر بھی محمد بلال کا کارنامہ ہے۔ڈاؤن لوڈ کرنے کے بعد فائل کو ڈبل کلک کرتے ہی اردو کے تین خوبصورت یونی کوڈ فونٹس: جمیل نوری نستعلیق، اردو نسخ ایشیا ٹائپ اور نفیس ویب نسخ ،آپ کے کمپیوٹر میں خود بخود انسٹالڈ ہو جاتے ہیں۔آپ کو کوئی محنت نہیں کرنی پڑتی۔ یہ تینوں فونٹس ایسے ہیں کہ ان کی مدد سے آپ با آسانی اردو ویب سائٹس کو پڑھ سکیں گے اور کمپیوٹر میں کسی بھی سافٹ ویئر میں اردو لکھ سکیں گے۔

اردو یونی کوڈ میں ٹائپ کرنے کے کچھ اصول:

آپ اب تک اِن پیج میں اردو ٹائپ کرنا اچھی طرح سیکھ چکے ہوں گے۔لیکن اب جب آپ اردو یونی کوڈ میں ٹائپنگ کرنے بیٹھیں گے تو آپ کو کافی پریشانی ہوسکتی ہے کیونکہ ان پیج کی ٹائپنگ اور اردو یونی کوڈ کی ٹائپنگ کے درمیان کچھ فرق ہے۔ یونی کوڈ میں اردو ٹائپ کرتے وقت آپ درج ذیل باتوں کا خاص خیال رکھیں۔

ا۔ سب سے پہلے، آپ جہاں ٹائپ کر رہے ہوں وہاں تحریر کی سمت Right to Left کر لیجئے۔اس کے لئے آسان ترین طریقہ ہے کہ **دائیں طرف کے** Ctrl اور Shift بٹنوں کو دبا دیں۔ (یاد رکھیں ... **دائیں طرف کے** Ctrl اور Shift بٹن)۔

[Left to right موڈ میں واپس جانے کے لئے بائیں طرف کے Ctrl اور Shift بٹنوں کو دبانا ہوگا]

۲۔بہتر ہوگا کہ کسی اردو فونٹ جیسے جمیل نوری نستعلیق،علوی نستعلیق وغیرہ کا استعمال کریں۔

۳۔ جب کسی لفظ کے درمیان میں 'ی' استعمال ہو تو وہاں چھوٹی 'ی' یعنی I کا ہی استعمال کریں۔(ان پیج میں y سے بھی کام چل جاتا ہے)۔

Free download from: www.urdulibrary.in

۴۔ جب کبھی ’آ‘ لکھنا ہوتو shift اور a کا استعمال کریں۔یادرہے کہ ان پیج میں Shift اور + کی مدد سے آ لکھا جاسکتا ہے،ویسا یونی کوڈ میں نہیں ہوگا۔

بعض آپریٹنگ سسٹموں میں درج ذیل دشواریاں بھی پیدا ہوسکتی ہیں:

۱۔ کسی لفظ کے درمیان میں ’ء‘ لکھتے ہوئے پریشانی ہوسکتی ہے جیسے داؤ، میاؤں، قصائی۔ایسی حالت میں Shift اور u کا ایک ساتھ استعمال کریں۔

۲۔ کبھی کبھی بعض پرانے آپریٹنگ سسٹموں میں،یونی کوڈ میں ’ح‘ اور ’ھ‘ کو ٹائپ کرنے کا معاملہ بالکل برعکس ہوجاتا ہے یعنی h سے ’ح‘ اور Shift+ h سے ’ھ‘ ٹائپ ہوا کرتے ہیں۔اگرایسا ہوتا اس کا خیال رکھیں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

8

انٹرنیٹ
(Internet)

انٹرنیٹ دراصل عالمی طور پر پھیلا ہوا کمپیوٹروں کا ایک جال ہے جس سے کروڑوں کمپیوٹر جڑے ہوئے ہیں۔ آپ جب اپنے کمپیوٹر کو انٹرنیٹ سے کنکٹ کرتے ہیں تو اس صورت میں آپ بھی اسی جال کا ایک حصہ بن جاتے ہیں اور اس جال سے جڑے دوسرے کمپیوٹروں سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں یا بھیج سکتے ہیں۔

انٹرنیٹ کے سسٹم کو ایک مثال کے ذریعہ بڑی آسانی سے سمجھا جا سکتا ہے۔ فرض کیجئے کہ آپ اپنے اور اپنے ایک دوست کے کمپیوٹروں کو آپس میں کیبل کی مدد سے جوڑ دیتے ہیں تا کہ ایک دوسرے سے معلومات (Data) کا تبادلہ کر سکیں۔ تھوڑی دیر بعد آپ کا ایک اور دوست اپنے کمپیوٹر کا کیبل اس کے ساتھ جوڑ دیتا ہے اور وہ بھی data کا تبادلہ کرنے لگتا ہے۔ پھر تھوڑی دیر بعد چند اور لوگ اپنے کمپیوٹروں کو اس نیٹ ورک سے جوڑ دیتے ہیں اور data کا تبادلہ کرنے لگتے ہیں اور یوں ہی چند دنوں میں سینکڑوں لوگ اس نیٹ ورک میں شامل ہو جاتے ہیں۔ ہر شخص آزادانہ طور پر جس کمپیوٹر سے چاہے رابطہ کرتا ہے اور جسے چاہے پیغام بھیجتا ہے۔

بس بالکل یہی حالت انٹرنیٹ کی ہے۔ جو بھی چاہے اپنے کمپیوٹر کو ٹیلی فون لائن، کیبل لائن یا سیٹیلائٹ کی مدد سے انٹرنیٹ سے جوڑ سکتا ہے اور اس نیٹ ورک سے جڑے مختلف کمپیوٹروں کے ساتھ data کا تبادلہ کر سکتا ہے، ای میل بھیج سکتا ہے یا چیٹنگ کر سکتا ہے۔ یہاں یہ بات خصوصی اہمیت رکھتی ہے کہ انٹرنیٹ کا کوئی مالک نہیں ہے اور نہ ہی اس پر کسی کا کنٹرول ہے۔ یہ ایک بالکل

Free download from: www.urdulibrary.in

آزاد نیٹ ورک ہے۔ ہر کوئی اس میں اپنی مرضی سے data کا اضافہ کرتا رہتا ہے اور دوسرے لوگ اس سے مستفید ہوتے رہتے ہیں۔ پھر بھی اس پورے نظام کی تکنیکی دیکھ بھال کے لئے ICANN نامی ایک ادارہ قائم ہے جس کا ہیڈکوارٹر کیلیفورنیا، امریکہ میں ہے۔

انٹرنیٹ کی دنیا بے حد وسیع وعریض ہے جس میں کروڑوں کمپیوٹر جڑے ہوئے ہیں۔ لیکن ایسا بالکل نہیں ہے کہ آپ کسی بھی دوسرے کمپیوٹر سے براہ راست data حاصل کر لیں یا اپنا data اسے دے سکیں۔ اس کے لئے خاص سسٹم، پروٹوکول اور کچھ سافٹ ویئرس کی ضرورت پڑتی ہے۔ انٹرنیٹ کا سب سے اہم سسٹم ہے World Wide Web یعنی www ہے۔

www دراصل ایسی دستاویزوں (documents) کا نظام ہے جو ایک دوسرے سے Hyperlinks کی مدد سے منسلک رہتے ہیں۔ 1989ء میں Sir Tim Berners-Lee نے www کی ایجاد کی تھی۔

فرض کیجئے آپ کے محلے میں ایک پبلک لائبریری ہے۔ آپ کہہ سکتے ہیں کہ یہ لائبریری ایک ایسا مقام (Site) ہے جہاں سے آپ معلومات (Informations) حاصل کر سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ میں بھی ایسے ہی کچھ مقامات ہوتے ہیں جہاں سے آپ معلومات (Informations) حاصل کر سکتے ہیں۔ ان مقامات کو Website کہا جاتا ہے (کبھی کبھی ہم صرف Site بھی کہتے ہیں)۔ لیکن لائبریری کی طرح ویب سائٹس کا کوئی مادی وجود نہیں ہوتا ہے۔ یہ مقامات انٹرنیٹ سے جڑے دوسرے کمپیوٹروں (جنہیں Server کہا جاتا ہے) میں موجود ہوتے ہیں جن تک پہونچنے کے لئے ایک خاص قسم کے سافٹ ویئر کی ضرورت پڑتی ہے جسے Browser کہا جاتا ہے۔

جس طرح ایک کتاب میں بہت سارے صفحات ہوتے ہیں جن میں سے پہلا صفحہ کتاب کا سرورق ہوتا ہے جس پر کتاب، مصنف اور ناشر کے نام وغیرہ درج ہوتے ہیں۔ ٹھیک ویسے ہی ایک ویب سائٹ عموماً کئی صفحات پر مشتمل ہوتی ہے جنہیں Web pages کہتے ہیں اور سب سے پہلا صفحہ Home page کہلاتا ہے۔ جب بھی آپ کوئی ویب سائٹ کھولتے ہیں تو سب سے پہلے اس کا ہوم پیج ہی اسکرین پر آتا ہے۔ یہیں سے آپ اس سائٹ کی کوئی

Free download from: www.urdulibrary.in

بھی ویب پیج کھول سکتے ہیں۔

ایک ویب پیج سے دوسرے ویب پیج پر جانے کے لئے کچھ خاص مقامات ہوا کرتے ہیں جنہیں ہائپرلنکس (Hyperlinks) کہا جاتا ہے۔ World Wide Web کی اصل خوبصورتی یہی ہائپرلنکس ہیں۔ آپ کے کمپیوٹر کا پوائنٹر جو عام حالات میں تیر کی شکل کا ہوا کرتا ہے جیسے ہی کسی ہائپرلنک کے پاس پہونچتا ہے، اس کی شکل بدل کر انسان کے ہاتھ جیسی ہو جاتی ہے۔ یہی پہچان ہے لنک کی۔ آپ سمجھ جاتے ہیں کہ یہاں کوئی لنک ہے اور اسے کلک کر دیتے ہیں۔

وہی پوائنٹر ہائپرلنک پر پہونچتے ہی اپنی شکل بدل لیتا ہے

نارمل پوائنٹر

ہائپرلنک Text کی شکل میں بھی ہو سکتے ہیں اور تصویر کی شکل میں بھی۔ اوپر کی تصویر میں Click Now Here کے الفاظ میں ہائپرلنک پوشیدہ ہے۔ اکثر ایسے لنک کے نیچے لکیر (underline) ہوا کرتی ہے لیکن یہ ضروری نہیں۔

زیادہ تر ہائپرلنک تصویر کی شکل میں ہوتے ہیں۔ ایسے ہائپرلنکس کی پہچان یہی ہے کہ کہ آپ جب بھی پوائنٹر کو ان کے پاس لے جاتے ہیں تو وہ فوراً ہاتھ کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

ایک تصویری ہائپرلنک

ہائپرلنکس کی مدد سے آپ ایک ویب پیج سے دوسرے ویب پیج پر جا سکتے ہیں یا ایک ویب سائٹ سے دوسری ویب سائٹ پر جا سکتے ہیں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

ویب سائٹ کا نام اور پتہ:

ڈومین نیم (Domain Name) :

جس طرح ہر کتاب کا ایک نام رکھا جاتا ہے اور اسی نام کی بدولت ہم لائبریری میں موجود ہزاروں کتابوں میں سے اپنی مطلوبہ کتاب کو ڈھونڈ لیتے ہیں اسی طرح ہر ویب سائٹ کا ایک نام ہوتا ہے جسے Domain name کہتے ہیں۔ ڈومین نیم کے دو حصے ہوتے ہیں۔ پہلے حصے میں اس ویب سائٹ کا نام اور دوسرے حصے میں com, net, org, gov, mil, edu, tv, biz وغیرہ جیسے الفاظ ہوتے ہیں اور نام کے دونوں ٹکروں کے درمیان ایک نقطہ (dot) ہوتا ہے۔

مثالیں:

urdudost.com, wikipedia.org, stanford.edu, edezine.net
nutrition.gov, navy.mil, iran.tv, studio.biz, وغیرہ۔

مندرجہ بالا مثالوں سے یہ بات آپ بخوبی سمجھ گئے ہوں گے کہ کسی بھی ویب سائٹ سائٹ کے نام کے دو حصے ہوتے ہیں اور دونوں کے درمیان ایک نقطہ (dot) لازمی طور پر ہوتا ہے۔

یہاں ایک خاص بات یاد رکھنے کی ہے: ویب سائٹ کے نام کے آخری حصے میں موجود .com, .org, .edu, .net, .biz وغیرہ کو Top Level Domain کہا جاتا ہے۔ اکثر یہ حصہ ملکوں کے نام کی مناسبت سے بھی ہوا کرتا ہے جیسے : .in (انڈیا) (پاکستان) .pk (امریکہ) .us (انگلینڈ) .uk (کناڈا) .ca وغیرہ

مثالیں :

airindia.in، cica.ca، neustar.us وغیرہ

کبھی کبھی Domain کا یہ حصہ خود مزید دو حصوں میں بٹا ہوتا ہے اور دونوں حصوں کے درمیان مزید ایک نقطہ (dot) ہوتا ہے۔ ان دونوں حصوں میں سے آخری حصہ اکثر ملک کے نام کا کوڈ ہوا کرتا ہے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

مثالیں :

yahoo.co.uk, google.co.pk, india.gov.in, nzhistory.net.nz, usoft.co.cc, وغیرہ۔

ڈومین نیم کا دوسرا حصہ جو dot کے بائیں طرف ہوتا ہے اسے Second Level Domain کہا جاتا ہے۔جیسے urdudost.com کا urdudost۔

ویب سائٹ کے یہ ڈومین نیم امریکہ کی ریاست کیلیفورنیا میں موجود ادارے Internet Corporation for Assigned Names and Numbers (ICANN) سے رجسٹرڈ کرانا لازمی ہوتا ہے۔اس ادارے نے ساری دنیا میں بے شمار رجسٹرار مقرر کر رکھے ہیں جن سے آپ اپنے ڈومین نیم رجسٹر کرواسکتے ہیں۔

ویب سائٹوں کے ناموں کے بارے میں تو آپ جان گئے اب آیئے آپ کو تھوڑا سا ویب سائٹوں کے پتے کے بارے میں بتاتا ہوں۔یہی وہ چیز ہے جس سے انٹرنیٹ کی دنیا میں دن رات آپ کا پالا پڑے گا۔

Uniform Resource Locator (URL):

آپ نے دیکھا ہوگا کہ اکثر ڈومین نیم کے قبل www یا ایسا ہی کوئی ٹکرا اور بھی لگا ہوتا ہے۔یہ دراصل کسی ویب سائٹ کے کسی خاص حصے کی نشاندہی کے لئے ہوتا ہے۔

عام طور سے کسی ویب سائٹ کا پتہ جب ہم لکھتے ہیں تو اس سے قبل www اور dot لگایا جاتا ہے۔

مثال : www.youtube.com

Free download from: www.urdulibrary.in

جب آپ www لگا کر ویب سائٹ کا پتہ لکھتے ہیں تو آپ سیدھے ویب سائٹ کے ہوم پیج پر جا پہونچتے ہیں۔

بعض اوقات www کی جگہ کچھ اور بھی لکھا ہوتا ہے مثلاً :

mail.google.com, kainaat.urdudost.com

ڈومین نیم سے پہلے لکھے جانے والے یہ الفاظ دراصل Sub-domain کہلاتے ہیں جو اسی ویب سائٹ کے ایک خاص حصے کی نشاندہی کرتے ہیں اور آپ اس کی مدد سے سیدھے اس ویب سائٹ کے کسی خاص حصے (folder) میں جا پہونچتے ہیں۔ مثلاً جب آپ kainaat.urdudost.com لکھتے ہیں تو آپ urdudost.com کے ایک خاص فولڈر میں پہونچتے ہیں جس کا نام kainaat ہے۔

فولڈر کا نام اکثر اصل ڈومین نیم کے بعد / لگا کر بھی لکھا جاتا ہے۔جیسے : www.urdudost.com/kainaat لیکن اس صورت میں اسے subdomain نہیں کہا جاتا ہے۔

ایک بات اور .....

آپ نے دیکھا ہوگا www سے بھی قبل //:https://, http یا //:ftp وغیرہ بھی لگے ہوتے ہیں۔ یہ دراصل سسٹم یا پروٹوکول کی علامات ہیں جو آپ کے Brwoser کو یہ بتلاتا ہے کہ یہ کس قسم کا data ہے اور اس کے ساتھ کیا کرنا ہے۔

اب اس سلسلے کی ایک آخری بات اور :

کسی بھی ویب سائٹ کو کھولنے کے لئے ہم جو ایڈریس Browser میں ٹائپ کرتے ہیں اسی کو Uniform Resource Locator یا URL کہتے ہیں۔

اس کی شروعات میں پروٹوکول اس کے بعد Sub-domain پھر ڈاٹ پھر سیکنڈ لیول ڈومین پھر ڈاٹ اور آخر میں ٹاپ لیول ڈومین لکھتے ہیں۔اور یہی سب کچھ مل جل کر URL کہلاتا ہے۔

مثالیں :

http://www.facebook.com

Free download from: www.urdulibrary.in

http://www.google.co.in

https://www.paypal.com

ftp://download.softmart.com

اب تک کے سبق میں آپ یہ جان چکے ہیں کہ:

(۱) ویب سائٹ بہت سارے web pages سے مل کر بنتی ہے جن میں سے پہلا ویب پیج home page کہلاتا ہے۔

(۲) ویب سائٹ Server نامی ایک کمپیوٹر میں محفوظ ہوتی ہے۔اس سے معلومات حاصل کرنے کے لئے آپ کو اپنے کمپیوٹر میں موجود سافٹ ویئر (Browser) کی مدد سے، انٹرنیٹ کنکشن کے ذریعہ اس تک پہونچنا ہوتا ہے۔

(۳) ہر ویب سائٹ کا ایک نام ہوتا ہے جسے Domain Name کہتے ہیں۔ہر ڈومین نیم دو حصوں پر مشتمل ہوتا جن کے درمیان ایک ڈاٹ ہوتی ہے۔

(۴) ویب سائٹ کا پتہ URL کہلاتا ہے۔کسی بھی ویب سائٹ تک پہونچنے کے لئے آپ کو اس ویب سائٹ کا URL اپنے براؤزر میں ٹائپ کرنا پڑتا ہے۔

ان تمام باتوں کو یاد رکھنے کی کوشش کریں کیونکہ آئندہ اسباق میں یہ اصطلاحیں بار بار استعمال کی جائیں گی۔

سرفِنگ (Surfing) یا براؤزنگ (Browsing) :

آپ کوئی کتاب ''پڑھتے'' ہیں یا ٹی وی کا کوئی چینل ''دیکھتے'' ہیں لیکن جب آپ کسی ویب

Free download from: www.urdulibrary.in

سائٹ کو دیکھتے ہیں تو اسے ''دیکھنا'' نہیں بلکہ ''Visit کرنا'' کہا جاتا ہے۔آپ یہ نہیں کہیں گے کہ میں نے فلاں ویب سائٹ دیکھی بلکہ کہیں گے کہ میں نے فلاں ویب سائٹ وِزِٹ کی۔

آپ جانتے ہیں کہ لفظ visit کا مطلب ہوا کسی مقام پر بذات خود جانا۔تو ویب سائٹ کے لئے visit کا لفظ کیوں استعمال جاتا ہے؟

دراصل ایسا تصور کیا جاتا ہے کہ انٹرنیٹ ایک الگ دنیا ہے، تصوراتی دنیا،مجازی حقیقت (Virtual Reality) کی دنیا۔جسے ایک بہت ہی خوبصورت نام دیا گیا ہے : CYBER SPACE (سائبراسپیس)۔

آپ جب اپنے کمپیوٹر کے ذریعہ کسی ویب سائٹ کے سرور سے رابطہ قائم کرتے ہیں تو دراصل آپ اس وقت اسی سائبر اسپیس میں ہوتے ہیں اور تخیلاتی طور پر گویا آپ اس ویب سائٹ کی سیر کررہے ہوتے ہیں اسی لئے visit کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔

امید ہے لفظ Website کی وجہ تسمیہ بھی اب آپ سمجھ گئے ہوں گے۔ Web **یعنی جال** : مراد ہے کروڑوں کمپیوٹروں کا وہ جال جسے web World wid کہتے ہیں اور site **یعنی مقام** : مراد ہے سائبراسپیس میں وہ مقام جہاں مجازی طور پر پہونچ کر آپ معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

جب آپ اپنے براؤزر کی مدد سے مختلف ویب سائٹس visit کرتے ہیں تو اس عمل کو Bowsing یا Surfing کرنا کہا جاتا ہے۔

اس کے لئے ایک خاص سافٹ ویئر کی ضرورت پڑتی ہے جسے Browser کہتے ہیں۔

انٹرنیٹ کی دنیا میں قدم رکھنے کے لئے سب سے پہلی شرط تو یہ ہے کہ آپ کے کمپیوٹر میں انٹرنیٹ کنکشن موجود ہونا چاہئے۔موجودہ دور میں انٹرنیٹ کنکشن کئی صورتوں میں دستیاب ہے آپ اپنی استطاعت کے مطابق ان میں سے کوئی بھی طریقہ اپنا سکتے ہیں۔

1۔ **Dial-up** : بہت ہی سست ہونے کی وجہ سے یہ طریقہ اب تقریباً متروک ہو چکا ہے پھر بھی کچھ مقامات پر اب تک رائج ہے۔اس کے لئے ٹیلیفون کنکشن کی ضرورت ہوتی ہے

Free download from: www.urdulibrary.in

جسے Modem نامی ایک چھوٹے سے آلے کی مدد سے کمپیوٹر سے جوڑ دیا جاتا ہے۔ساتھ ہی VSNL سے ایک Prepaid یا Postpaid کنکشن بھی لینا پڑتا ہے جس سے آپ کو ایک user name اور password ملتا ہے۔انٹرنیٹ استعمال کرنے کے لئے اسی user name اور Password کی مدد سے ڈائل اَپ کرنا ہوتا ہے۔

2۔ **Broadband** : اگر آپ کے گھر یا آفس میں BSNL یا MTNL کا لینڈ لائن ٹیلیفون موجود ہے تو یہ آپ کے لئے سب بہتر option ہے۔کیونکہ یہ بہت ہی تیز رفتار اور بھروسہ مند ہے۔اس میں بھی ایک Modem کی ضرورت پڑتی ہے جسے DSL Modem کہتے ہیں۔دوسرے طریقوں کے مقابلے یہ تیز رفتار اور تھوڑا سستا بھی ہے۔

3۔ **Cable** : کیبل ٹی وی سے تو آپ واقف ہیں ہی۔یقیناً آپ کے گھر میں بھی کیبل موجود ہوگا۔ بڑے شہروں میں cable کے ذریعہ انٹرنیٹ بھی مہیا کرنے کا انتظام بھی موجود ہوتا ہے۔یہ آج کے دور میں سب سے بہتر طریقہ ہے کیونکہ اس میں آپ کو بہت مناسب شرح پر اچھی رفتار دستیاب ہو جاتی ہے۔

آپ کے محلے یا علاقے تک انٹرنیٹ کی کیبل کے نہ پہونچنے کی صورت میں بعض اوقات کیبل کمپنیاں آپ کو کیبل کے بجائے وائرلیس براڈ بینڈ سروس مہیا کرتی ہیں۔ایسی صورت میں ایک ننھا سا اینٹیا آپ کی چھت پر لگا دیا جاتا ہے اور پھر اس سے ایک کیبل آپ کے کمپیوٹر سے کنکٹ کر دیا جاتا ہے۔بہرحال یہ طریقہ connectivity کے معاملے میں اتنا بہتر نہیں ہے۔

4۔ **Data Card** : یہ ایک چھوٹا سا آلہ ہوتا ہے جس میں آپ موبائل کا SIM ڈال کر اسے اپنے کمپیوٹر کے USB پورٹ میں لگا کر انٹرنیٹ چلا سکتے ہیں۔یہ تھوڑا سست رفتار تو ہے لیکن سب سے اچھی بات یہ ہے کہ یہ سب سے سستا ہے۔

5۔ **Mobile Phone** : اگر آپ پاس GPRS موبائل فون سیٹ اور ایک Connector cable موجود ہے تو آپ اپنے موبائل فون کو اپنے کمپیوٹر سے جوڑ کر انٹرنیٹ چلا سکتے ہیں۔اخراجات Data card کے جیسے ہی ہوں گے۔بہر حال یہ طریقہ بہت سست رفتار ہے اور انٹرنیٹ براؤزنگ کے لئے مناسب نہیں ہے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

6۔ **Wireless Broadband** : موبائل کمپنیاں مختلف ناموں سے یہ service فراہم کررہی ہیں جیسے MTS Mblaze ،Tata Photon+ ،Reliance NetConnect وغیرہ۔ یہ کنکشن آپ کو ایک چھوٹے سے آلے کی شکل میں ملتا ہے جسے بس آپ کو اپنے کمپیوٹر یا لیپ ٹاپ کے USB پورٹ میں لگانا ہوتا ہے۔ بڑی آسانی سے آپ انٹرنیٹ سے جڑ جاتے ہیں۔ یہ طریقہ ہے تو بے حد تیز رفتار اور بہتر بھی لیکن استعمال کا نرخ کافی مہنگا ہے۔ اگر آپ ماہانہ تقریباً آٹھ نو سو روپے کا بجٹ رکھتے ہوں تو یہ طریقہ سب سے بہتر ہے۔ اتنے روپیوں میں آپ تقریباً 10 GB تک انٹرنیٹ کا استعمال کر سکتے ہیں۔

حال میں BSNL اور MTNL نے بھی وائرلیس براڈ بینڈ سروس شروع کردی ہے۔

7۔ **3G Broadband** : آج کل تقریباً تمام موبائل کمپنیاں 3G براڈ بینڈ سروس مہیا کرتی ہیں۔ ان کے استعمال کا طریقہ وہی ہے جو مذکورہ بالا وائرلیس براڈ بینڈ یا ڈاٹا کارڈ کا ہے۔ یہ کنکشن کافی تیز رفتار تو ہوتا ہے لیکن ساتھ ہی مہنگا بھی ہے۔

انٹرنیٹ کنکشن لینے کے بعد، ظاہر ہے، اب آپ سائبر اسپیس کی لامحدود دنیا میں بھٹکنے کے لئے بے قرار ہوں گے۔ آیئے اگلے باب میں سب سے پہلے ہم World Wide Web یعنی www کی سیر کرنا سیکھتے ہیں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

9

انٹرنیٹ ایکسپلورر

(Internet Explorer)

گزشتہ باب میں ،آپ انٹرنیٹ سے متعلق چند ابتدائی معلومات حاصل کر چکے ہیں اور www، server، URL، Cyber space، Website، Hyperlink اور Browser وغیرہ جیسی اصطلاحات سے بخوبی واقف ہو چکے ہیں۔ آیئے اب ہم Browser بالخصوص Internet Explorer نامی براؤزر سے متعلق تفصیلی گفتگو کرتے ہیں۔

براؤزر (Browser) :

جس طرح دریا میں سفر کرنے کے لئے آپ کو کشتی کی ضرورت پڑے گی اس کے بغیر آپ کچھ بھی نہیں کر سکیں گے۔ ٹھیک ویسے ہی سائبر اسپیس کی سیر کرنے کے لئے آپ کو ایک خاص سافٹ ویئر کی ضرورت پڑے گی جسے **براؤزر** کہتے ہیں۔

دوسرے لفظوں میں کسی ویب سائٹ کو وِزِٹ کرنے کے لئے جس خاص سافٹ ویئر کی ضرورت پڑتی ہے اسے Browser کہتے ہیں۔

براؤزر بہت سارے ہیں اور بالکل مفت دستیاب ہیں۔ تقریباً ایک سال قبل تک دنیا کا سب سے مشہور اور مقبول براؤزر Internet Explorer تھا جسے مائکروسافٹ کمپنی Windows آپریٹنگ سسٹم کے ساتھ آپ کو مفت فراہم کرتی ہے یعنی ونڈوز آپریٹنگ سسٹم والے ہر کمپیوٹر میں یہ براؤزر پہلے سے انسٹالڈ ہوتا ہے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

ستمبر 2008 میں Google Chrome نامی ایک نیا براؤزر منظر عام پر آیا اور دیکھتے ہی دیکھتے اس قدر مقبول ہوا کہ اس نے Internet Explorer کو کافی پیچھے چھوڑ دیا اور آج دنیا کا مقبول ترین براؤزر مانا جاتا ہے۔

StatCounter نامی ویب سائٹ کی رپورٹ کے مطابق دسمبر 2014ء میں دنیا بھر میں گوگل کروم براؤزر استعمال کرنے والوں کی تعداد تقریباً 49.7 فیصد ہے جب کہ انٹرنیٹ ایکسپلورر استعمال کرنے والے لگ بھگ 24.6 فیصد ہیں۔ تیسرے نمبر پر FireFox نامی براؤزر ہے جسے استعمال کرنے والے تقریباً 18 فیصد ہیں۔ دیگر براؤزروں میں Safari (تقریباً 4.7 فیصد) اور Opera (تقریباً 1 فیصد) اہم ہیں۔

Linux آپریٹنگ سسٹم والے کمپیوٹروں کے لئے Konqueror سب سے مقبول براؤزر مانا جاتا ہے۔

اوپر دیئے گئے icons کو اچھی طرح پہچان لیں۔ انٹرنیٹ استعمال کرنا ہے تو انہیں پہچاننا لازمی ہے، خاص طور سے گوگل کروم اور انٹرنیٹ ایکسپلورر کے آئیکونس کو۔

Internet Explorer بھلے ہی آج گوگل کروم کے مقابلے میں دوسرے نمبر پر ہو لیکن چونکہ یہ Windows کے ساتھ منسلک براؤزر ہے لہٰذا یہ Windows آپریٹنگ سسٹم والے ہر کمپیوٹر میں موجود ہوتا ہے۔ اس لئے اس سبق میں ہم اسی براؤزر کی مدد سے براؤزنگ کرنا سیکھیں گے۔ ویسے اگر ایک بار آپ براؤزر کے بنیادی اصول سیکھ لیتے ہیں تو پھر اس کے بعد آپ بڑی آسانی دوسرا کوئی بھی براؤزر استعمال کر سکتے ہیں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

انٹرنیٹ ایکسپلورر (Internet Explorer) :

انٹرنیٹ ایکسپلورر کو اسٹارٹ کرنے کے لئے اپنے کمپیوٹر کے ڈیسک ٹاپ پر موجود انٹرنیٹ ایکسپلورر کے آئی کون کو ڈبل کلک کریں۔

یقیناً آپ کے ڈیسک ٹاپ پر یہ نشان موجود ہوگا۔ اگر کسی وجہ سے یہ آئی کون آپ کے ڈیسک ٹاپ پر موجود نہیں ہے تو بھی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ گزشتہ اسباق میں آپ اسٹارٹ بٹن سے کسی پروگرام کو شروع کرنے کا طریقہ سیکھ ہی چکے ہیں اسے یاد کیجئے۔ اسٹارٹ بٹن کو کلک کیجئے اور کھلنے والے Menu میں Internet Explorer کو کلک کریں۔

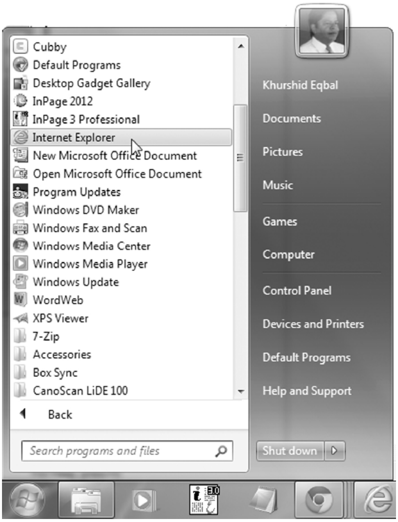

Start > Programs > Internet Explorer

بہتر ہوگا کہ آپ انٹرنیٹ اکسپلورر کا ایک آئیکون ڈیسک ٹاپ پر بنالیں تاکہ آئندہ آپ کو یہ پریشانی نہ ہو۔ (آئی کون بنانا آپ گزشتہ سبق میں سیکھ چکے ہیں)

گزشتہ کئی برسوں میں انٹرنیٹ ایکسپلورر کو بہتر سے بہتر بنانے کے لئے اس میں نت نئے Features شامل کئے جاتے رہے ہیں اور رفتہ رفتہ اس کی شکل بدلتی رہی ہے۔ اس کے مختلف version آئے جنہیں IE1، IE2، IE3، IE4، IE5، IE6، IE7، IE8، IE9 وغیرہ نام دئے گئے۔ حالیہ جدید ترین ورژن کا نام Internet Explorer 11 ہے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

پرانے ورژن تو آج کے زمانے کے لحاظ سے فرسودہ ہو کر نابود ہو چکے ہیں۔ Internet Explorer 8 ونڈوز ایکس پی کے ساتھ منسلک تھا جواب تک کا سب سے مقبول آپریٹنگ سسٹم رہا ہے۔ Window 7 کے ساتھ Internet Explorer 9 تھا جو آج ترقی کر کے Internet Explorer 11 بن چکا ہے۔

اس سبق میں Internet Explorer 11 کو بطور مثال استعمال کیا جا رہا ہے۔ اگر آپ کے کمپیوٹر میں IE 9 یا IE 10 موجود ہے یا کوئی اور پرانا ورژن ہے تو ممکن ہے کچھ Features آپ کے براؤزر میں نہ ہوں یا مختلف انداز میں ہوں، کوشش کر کے سمجھیں۔ ویسے امید ہے کہ زیادہ پریشانی نہیں ہوگی۔

انٹر نیٹ ایکسپلورر کا انٹر فیس :

ونڈوز کے کسی بھی سافٹ ویئر کی طرح انٹرنیٹ ایکسپلورر میں بھی آپ کو سب سے اوپر کی طرف ایک نیلے رنگ کی پٹی دکھائی دے گی جسے ٹائٹل بار کہا جاتا ہے اس میں دائیں طرف Minimize, Maximize اور Close کے بٹن ہوتے ہیں جن کا استعمال آپ گزشتہ اسباق میں سیکھ چکے ہیں.

انٹرنیٹ ایکسپلورر کا تازہ ورژن یعنی IE11 گزشتہ ورژنوں کے مقابلے میں نہایت ہی صاف ستھرا ہے۔ اس میں اوپر کی پٹی میں بالکل بائیں طرف دو گول بٹن ہیں، ایک بڑا اور ایک چھوٹا، جن پر الٹی سمتوں میں تیر کے نشان بنے ہیں۔ ان میں سے بائیں طرف والا بٹن Backward button کہلاتا ہے اور دائیں طرف والا بٹن Forward button۔ ان کا استعمال میں آپ کو آگے چل کر سمجھاؤں گا۔ ان بٹنوں کے بعد ایک سفید پٹی نظر آئے گی اسے Address-cum-search Bar کہا جاتا ہے۔ جس ویب سائٹ کو وِزِٹ کرنا ہو اس کا ایڈریس (URL) اسی جگہ ٹائپ کیا جاتا ہے۔ انٹرنیٹ پر کسی چیز کی تلاش بھی اسی بار سے کی جاتی ہے۔ انٹرنیٹ ایکسپلورر کے پرانے ورژنوں میں اس کام کے لئے الگ سے سرچ بار رہوا کرتا تھا۔

Free download from: www.urdulibrary.in

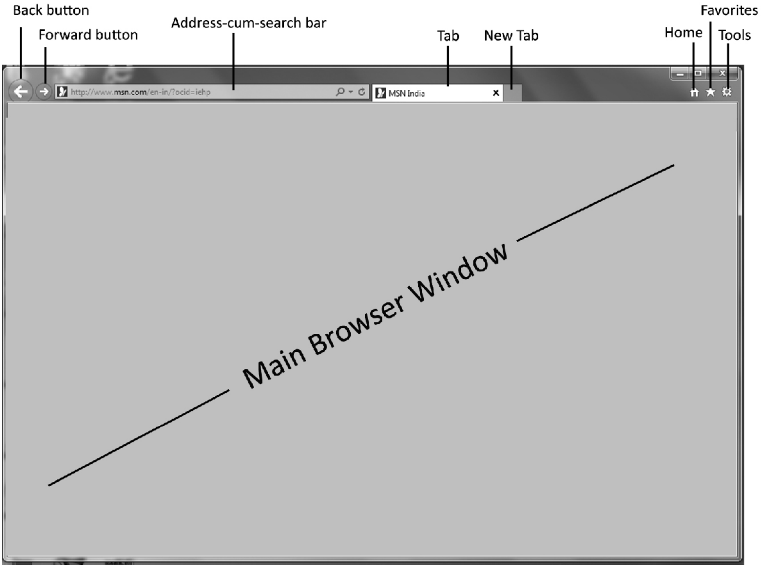

Internet Explorer 11 کا انٹرفیس

اس کے بعد ہی Tabs ہوتے ہیں۔

سب سے پہلے یہ سمجھ لیں کہ یہ Tabs کیا ہیں؟

Tabs انٹرنیٹ ایکسپلو رر میں ایک نیا اور خوبصورت اضافہ ہیں۔ سب سے پہلے انٹرنیٹ ایکسپلو رر 7 میں اس خصوصیت کو شامل کیا گیا۔ اس سے قبل اگر آپ ایک ساتھ کئی ویب سائٹس کھولنا چاہتے تھے تو ہر سائٹ کے لئے آپ کو انٹرنیٹ ایکسپلو رر نئے سرے سے کھولنا پڑتا تھا جس میں زیادہ میموری بھی خرچ ہوتی تھی اور ساتھ ہی کئی اور تکنیکی پریشانیاں بھی سامنے آتی تھیں۔ IE 7 سے Tabs کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ اب آپ کو ہر نئی سائٹ کے لئے نئے سرے سے براؤزر کھولنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اسی براؤزر میں ہر سائٹ ایک نئے صفحے (Tab) میں کھلے گی۔ جتنے Tabs کھلتے جائیں گے وہ Tabs Bar میں بٹن کے طور پر دکھائی دیں گے۔ اوپر کی تصویر میں ہم ایک Tab دیکھ سکتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ اس وقت ایک ویب پیج کھلا ہوا ہے۔ دوسرا ویب پیج کھولنے کے لئے ہمیں New Tab button کو کلک کرنا ہوگا۔ اسی

Free download from: www.urdulibrary.in

طرح ہم جتنے Tabs چاہیں کھول سکتے ہیں۔ ہر Tab میں ایک نئی ویب سائٹ کھلے گی۔ ان میں سے جس Tab button کو کلک کریں گے وہی ویب پیج Main browser window میں کھل جائے گا اور وہ Tab button زیادہ روشن نظر آئے گا۔ بقیہ سارے tabs سمٹی ہوئی حالت میں رہیں گے۔

ہر Tab کے دائیں کنارے پر ایک ننھا سا X کا نشان بنا ہوتا ہے جسے کلک کرتے ہی وہ Tab بند ہو جاتا ہے۔

انٹرنیٹ ایکسپلورر میں دائیں طرف تین ننھے ننھے بٹن دکھائی دیتے ہیں۔ ان میں پہلا جو پہیئے کی شکل کا ہے، Tools کا آئیکون ہے جس کے ذریعہ براؤزر کی بہت ساری Settings کو کنٹرول کیا جاتا ہے۔ اس آپشنز کو ہم ذیل کی تصویر میں دیکھ سکتے ہیں۔

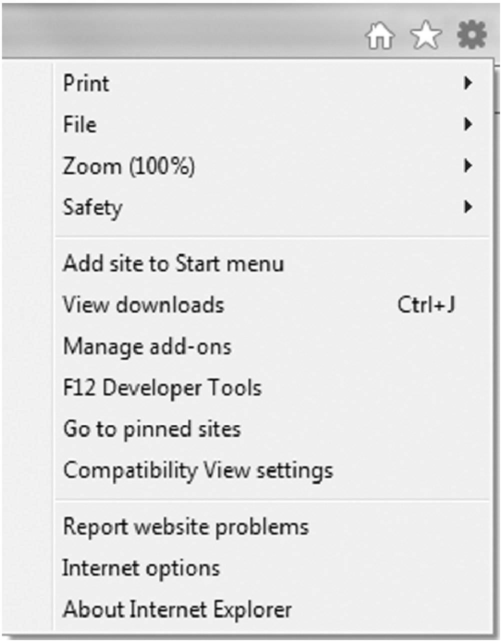

تارے کی شکل کا، دوسرا آئیکون Favorites کا ہوتا ہے۔ براؤزنگ کے دوران آپ کو جو سائٹ پسند آتی ہے اور آپ چاہتے ہیں کہ آئندہ وِزِٹ کرنے کے لئے اس کا نام یاد رکھیں تو اس

Free download from: www.urdulibrary.in

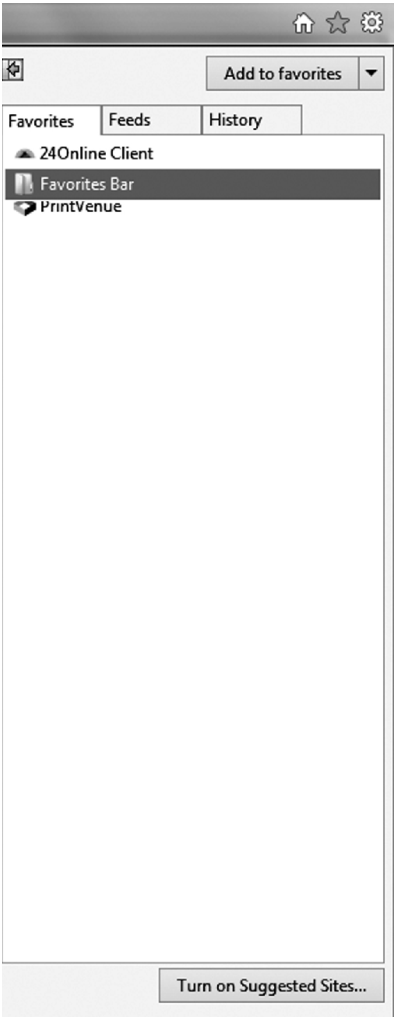

صورت میں اس آئیکون کو کلک کریں۔فوراً اس کے نیچے ایک ونڈو کھلے گی اس میں سب سے اوپر کی طرف Add To Favorites نامی بٹن ہوتا ہے اسے کلک کریں۔اس ویب پیج کا URL اور نام وہاں ایک لسٹ میں محفوظ ہو جاتے ہیں۔بعد میں جب بھی آپ وہ سائٹ کھولنا چاہیں Favorite بٹن کو کلک کریں اور لسٹ میں سے اس ویب پیج کا نام ڈھونڈ کر اس پر کلک کر دیں۔

تیسرا آئیکون جو گھر کی شکل کا ہوتا ہے اسے Home آئیکون کہتے ہیں ۔ اسے کلک کرتے ہی وہ مخصوص ویب سائٹ کھل جاتی ہے جسے ہم نے Home ویب سایٹ کے طور پر مقرر کر رکھا ہوتا ہے۔

براوزر میں سب سے نیچے ایک بڑی سی خالی ونڈو ہوتی ہے جسے Main Browsing window کہا جاتا ہے۔یہی وہ خالی جگہ ہے جہاں ویب سائٹ کھلتی ہے۔اس ویڈو میں دائیں طرف Vertical Scroll Bar ہوتا ہے جس کی مدد سے ہم ویب پیج کو اوپر نیچے کر سکتے ہیں۔کبھی کبھی ویب پیج اگر چوڑائی میں بھی بڑا ہوتا ہے تو Browsing window کے نیچے ایک Horizontal Scroll Bar ظاہر ہو جاتی ہے جس کی مدد سے ہم ویب پیج کو دائیں بائیں کھسکا کر دیکھ سکتے ہیں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

انٹرنیٹ ایکسپلورر کے انٹرفیس کے بارے میں آپ جان چکے اب آیئے انٹرنیٹ سرفنگ کی شروعات کرتے ہیں اوراسی دوران دوسری اہم باتیں بھی آپ کو بتاتا جاؤں گا تا کہ آپ عملی طور پر انہیں سیکھتے جائیں۔

عملی کام:

ویب سائٹ وِزِٹ کرنا :

سب سے پہلے اپنے انٹرنیٹ ایکسپلورر کو اسٹارٹ کریں۔آپ جو بھی ویب سائٹ وِزِٹ کرنا چاہتے ہیں اس کا نام یعنی URL انٹرنیٹ ایکپلورر کے ایڈریس بار میں ٹائپ کریں۔فرض کریں آپ اردو دوست ڈاٹ کوم وِزِٹ کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے سب سے پہلے انٹرنیٹ ایکسپلورر کو اسٹارٹ کریں پھر اس کے ایڈریس بار میں www.urdudost.com ٹائپ کریں اور پھر GO button کو کلک کردیں یا اس سے زیادہ آسان طریقہ یہ ہوگا کہ آپ URL ٹائپ کرکے اپنے کی بورڈ کی Enter key دبادیں۔آپ دیکھیں گے کہ آپ کی مطلوبہ ویب سائٹ آپ کے براؤزر کے Browsing window میں کھل جائے گی۔

بس !............ہے نا آسان طریقہ !

آیئے اسے اور بھی آسان بناتے ہیں۔اگر آپ کسی ویب سائٹ کا ہوم پیج (** گزشتہ سبق میں آپ کو بتا چکا ہوں کہ کسی بھی سائٹ کو کھولتے ہی جو پہلا ویب پیج کھلتا ہے اسے ہوم پیج کہتے ہیں) کھولنا چاہتے ہیں اور اگر اس کے URL کے آخر میں .com ہے (زیادہ تر ویب سائٹوں کے آخر میں یہی ہوتا ہے) تو آپ کو پورا URL ٹائپ کرنے کی ضرورت نہیں۔

صرف U R L کا وسطی حصہ ٹائپ کریں اور اپنے کی بورڈ کے Ctrl اور Enter بٹنوں کو ایک ساتھ دبا دیں۔حیرت انگیز طور پر، آپ دیکھیں گے کہ نام کے پہلے http://www. اور نام کے بعد .com خودبخود لگ جاتے ہیں۔یعنی اگر آپ کو www.yahoo.com کھولنا ہے تو صرف yahoo ٹائپ کرکے Ctrl اور Enter ایک ساتھ دبا دیں۔ Address Bar میں http://www.yahoo.com خودبخود آجائے گا۔اس طرح

Free download from: www.urdulibrary.in

آپ کا کام بہت آسان ہوجاتا ہے۔

مشق کریں :

انٹرنیٹ کنکشن آن کریں۔ پھر بتائے گئے طریقے کے مطابق انٹرنیٹ ایکپلورر کو اسٹارٹ کریں پھر اس میں چند ویب سائٹس کھول کر دیکھیں۔ اگر آپ کو ویب سائٹس کے URL نہیں معلوم تو ذیل میں چند سائٹس کے URL درج ہیں انہیں ہی آزمائیں.... مثلاً

www.yahoo.com, www.youtube.com, www.msn.com,

www.facebook.com, www.jadeedadab.com

ویب سائٹ سجیشن (Website Suggestions) :

آپ جیسے ہی کسی URL کا پہلا حرف ٹائپ کرنا شروع کرتے ہیں فوراً ایڈریس بار کے نیچے ایک پٹی سی کھل جاتی ہے جس میں اس حرف سے شروع ہونے والے ناموں کی ایک لسٹ دکھائی دیتی ہے۔

دراصل آپ کا کام آسان بنانے کے لئے انٹرنیٹ ایکسپلورر آپ کو اس حرف سے شروع ہونے والی اُن ویب سائٹس سے متعلق مشورہ دیتا ہے جنہیں آپ اس سے قبل وِزِٹ کر چکے ہوتے ہیں۔ آپ جن ویب سائٹس کو وِزِٹ کرتے ہیں، ونڈوز ان کی تفصیل اپنی یادداشت میں محفوظ رکھ لیتا ہے۔ اسے Browser Cache Memory کہتے ہیں۔ اگلی بار آپ جیسے ہی وہ نام ادھورا ٹائپ کرتے ہیں وہ آپ کو پورا نام suggest کر دیتا ہے۔ اوپر کی تصویر میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ جیسے ہی ایڈریس بار میں 'y' ٹائپ کیا گیا، براؤزر فوراً نیچے دو نام suggest کر دیتا ہے۔

http://www.yahoo.com اور

http://www.youtube.com

Free download from: www.urdulibrary.in

اب اگر آپ ان میں سے ہی کوئی سائٹ وِزِٹ کرنا چاہتے ہیں تو بس آپ کو اتنا کرنا ہے کہ اس URL کو کلک کر دیں۔ وہ نام فوراً ایڈریس بار میں اپنے آپ درج ہو جائے گا اور وہی سائٹ براؤزر میں کھل جائے گی۔ اس طرح آپ کا کام آسان ہو گیا، آپ کو ویب سائٹ کا ایڈریس ٹائپ نہیں کرنا پڑا۔

** اگر suggest کئے ہوئے ناموں میں آپ کی مطلوبہ ویب سائٹ شامل نہیں ہے تو آپ انہیں نظر انداز کر دیں اور ایڈریس بار میں ٹائپ کرنا جاری رکھیں۔

ویب سائٹ کی سیر کرنا (Web Browsing) :

چلئے آپ کی مطلوبہ ویب سائٹ کھل گئی یعنی اس کا ہوم پیج آپ کے اسکرین پر آ گیا۔ اب آپ یقیناً سوچ رہے ہوں گے کہ آگے کیا کرنا ہے؟

گزشتہ سبق میں آپ یہ پڑھ چکے ہیں کہ کسی بھی ویب سائٹ میں معلومات کو مختلف صفحات (Web pages) کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے اور مختلف صفحات میں جانے کے لئے Links موجود ہوتے ہیں۔ یہ لنکس حروف کی صورت میں بھی ہوتے ہیں اور تصاویر کی صورت میں بھی۔ ان کی پہچان یہ ہے کہ جیسے ہی آپ اپنے ماؤس کے پوائنٹر کو ان کے اوپر لے جاتے ہیں تو پوائنٹر کی شکل تبدیل ہو کر انسانی ہاتھ جیسی ہو جاتی ہے۔

ویب سائٹ کی سیر کرتے ہوئے آپ اپنے ماؤس پوائنٹر کو صفحے کے کسی خاص مقام پر لے جائیں اور اگر اس کی شکل تبدیل ہو کر ہاتھ کے جیسی ہو جائے تب اگر ضروری سمجھیں تو کلک کر دیں۔ آپ فوراً اس دوسرے صفحے پر پہونچ جائیں گے جس کا لنک وہاں دیا گیا تھا۔

Free download from: www.urdulibrary.in

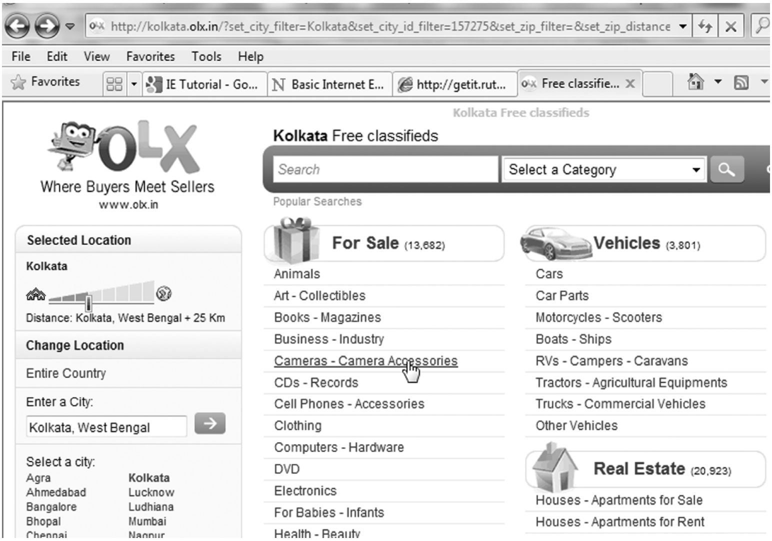

ایک عملی مثال (A practical example):

درج ذیل مثال سے یہ بات آپ بہتر طور پر سمجھ سکیں گے:

اوپر کی تصویر میں ایک مشہور ویب سائٹ www.olx.in کے ہوم پیج کا ایک حصہ دکھایا گیا ہے۔

یہ ایک ایسی ویب سائٹ ہے جہاں آپ پرانی، استعمال شدہ چیزیں بیچ یا خرید سکتے ہیں۔ ہوم پیج کے اس حصے میں آپ کو تین کالم دکھائی دے رہے ہوں گے۔ درمیانی کالم میں For Sale لکھا ہوا ہے۔ اس کالم میں برائے فروخت اشیأ کی فہرست موجود ہے جیسے Animals, Books, CDs, DVDs وغیرہ۔ اس فہرست کا ہر لفظ ایک لنک ہے جسے کلک کرتے ہی وہ خاص صفحہ کھل جائے گا جس میں اس Category کی چیزیں موجود ہیں۔

مثلاً تصویر میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ماؤس کا پوائنٹر Cameras - Camera Accessories والے لنک پر موجود ہے۔ انسانی ہاتھ جیسی شکل آپ باآسانی دیکھ سکتے ہیں۔ اگر آپ اس لنک کو کلک کریں گے تو ایک ایسے صفحے پر پہونچ جائیں گے جس پر مختلف قسم کے

Free download from: www.urdulibrary.in

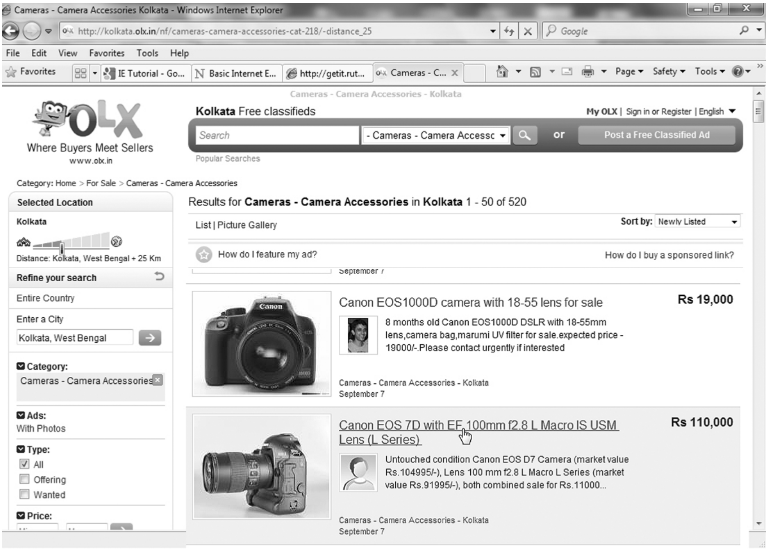

کیمروں کی فہرست مع قیمت و دیگر تفصیلات موجود ہے۔

اب فرض کریں آپ ان میں سے کسی ایک کیمرے کے بارے میں تفصیل سے جاننا چاہتے ہیں تو اس لنک کو کلک کر دیں۔ آپ فوراً ایک ایسے صفحے پر جا پہونچیں گے جس پر اس کیمرے کی تفصیلات موجود ہوں گی۔

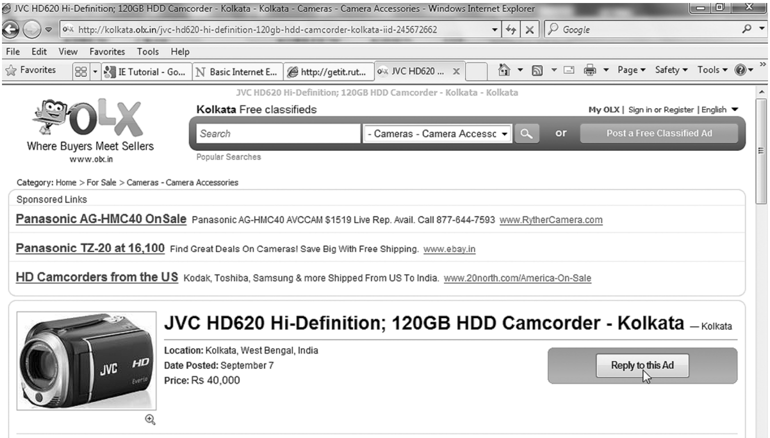

اب آپ اگر اس کیمرے کو خریدنا چاہتے ہیں تو دائیں طرف موجود Reply to this Ad بٹن کو کلک کر دیں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

میرا خیال ہے کہ مذکورہ بالا مثال سے ویب براؤزنگ کا بنیادی طریقہ آپ کے ذہن میں بالکل واضح ہو گیا ہوگا۔

بس آپ کو Links کو پہچاننا ہے (یعنی جب ماؤس کا پوائنٹر ہاتھ کی شکل کا بن جائے) پھر اپنے ضرورت کے مطابق کسی Link کو کلک کر کے مختلف ویب پیج تک پہونچنا ہے۔

سرچ بکس (Search Box) :

بعض اوقات ویب پیج میں کسی خاص موضوع کی تلاش کو آسان بنانے کی غرض سے ایک سرچ بکس بھی موجود ہوتا ہے۔ ذیل کی تصویر میں www.futurebazaar.com کا ایک ویب پیج دکھایا گیا ہے۔ غور کریں کہ ذیل کی طرف ایک سرچ بکس موجود ہے۔

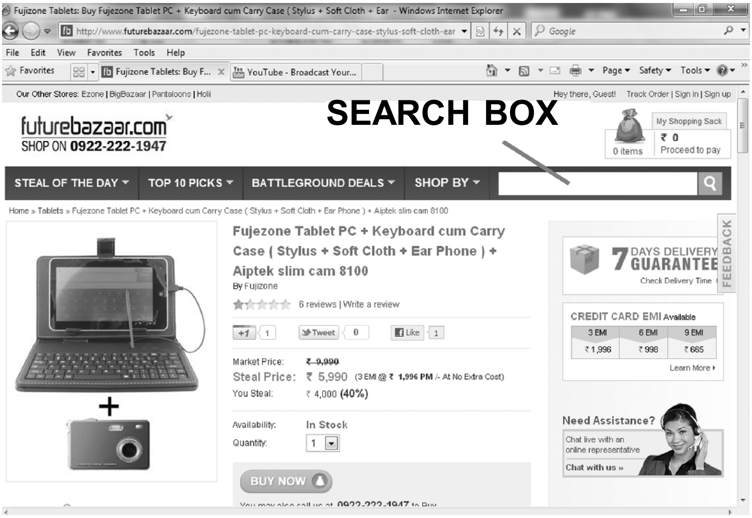

اس قسم کا سرچ بکس آپ کو زیادہ تر ویب سائٹوں میں ملے گا۔ سرچ بکس دراصل کسی ویب سائٹ کا ایک ایسا حصہ ہے جہاں براہ راست ٹائپ کیا جا سکتا ہے۔ آپ جو کچھ تلاش کر رہے ہیں اسے سرچ بکس میں ٹائپ کریں اور اس کے بائیں طرف یا نیچے موجود بٹن کو کلک کر دیں یا اپنے کی بورڈ کا Enter بٹن دبا دیں۔ ویب سائٹ کا سافٹ ویئر فوراً اس چیز کی تلاش کر کے اس کا لنک آپ کے سامنے لا دے گا جسے کلک کر کے آپ منزل مقصود پر پہونچ جائیں گے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

Search Box

ایک اور مثال دیکھیں:

اوپر کی تصویر youtube.com کی ہے جو دنیا کی سب سے بڑی ویڈیو سائٹ ہے۔اس تصویر میں آپ غور کریں تو آپ کو اوپر کی طرف ایک سرچ بکس بھی دکھائی دے گا۔فرض کریں آپ تاج محل سے متعلق کوئی ویڈیو دیکھنا چاہتے ہیں تو آپ صرف اتنا کریں کہ اس بکس میں Taj Mahal ٹائپ کریں اور اپنے کی بورڈ کا Enter بٹن دبا دیں۔آپ دیکھیں گے کہ تاج محل کی بے شمار ویڈیوز کے لنک سامنے آ جائیں گے اور آپ ان میں سے جسے چاہیں کلک کر کے دیکھ سکیں گے۔

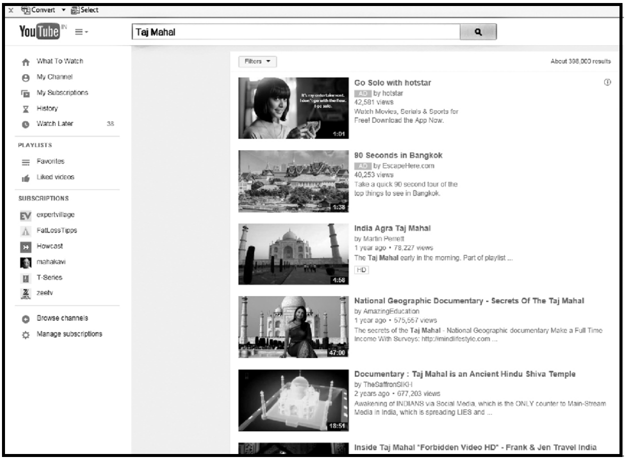

Free download from: www.urdulibrary.in

ایک اهم بات :

زیادہ تر ویب پیجوں کی لمبائی کمپیوٹر کے اسکرین سے بہت زیادہ ہوتی ہے اس لئے اکثر ایک وقت میں کسی بھی ویب پیج کا صرف ایک حصہ ہی دکھائی دیتا ہے باقی حصہ نیچے چھپا ہوتا ہے۔اس حصے کو دیکھنے کے لئے تین طریقے استعمال کئے جا سکتے ہیں۔

۱۔ انٹرنیٹ ایکسپلورر میں دائیں طرف موجود Scroll Bar میں اوپر اور نیچے موجود ننھے اسکرول بٹنوں اور کو کلک کرکے پیج کو اوپر یا نیچے کیا جا سکتا ہے۔نیچے کے اسکرول بار میں موجود اور بٹنوں کی مدد سے پیج کو دائیں یا بائیں کھسکایا جاسکتا ہے۔

۲۔ کمپیوٹر کے کی بورڈ میں موجود Arrow keys کی مدد سے پیج کو اوپر نیچے یا دائیں بائیں کیا جاسکتا ہے۔

۳۔ تیسرا اور سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ اگر آپ کے ماؤس میں اسکرول وھیل موجود ہے تو آپ اس کی مدد سے پیج کو اوپر نیچے حرکت دے سکتے ہیں۔

بیك اور فارورڈ بٹنوں کا استعمال :

آپ ایک کے بعد دوسرا ویب پیج کھولتے چلے جاتے ہیں یا ایک کے بعد دوسری سائٹ وِزِٹ کرتے ہیں۔اچانک آپ کسی پچھلے ویب پیج کو پھر سے کھولنا چاہتے ہیں ایسی صورت میں Backward button آپ کے کام آتا ہے۔اس بٹن کو دباتے ہی اس سے قبل کھلا ہوا ویب پیج دوبارہ کھل جاتا ہے۔آپ اس بٹن کو جتنی بار دبائیں گے اتنا ہی پیچھے کے صفحات کھلتے چلے جائیں گے۔واپس لوٹنے کے لئے Forward button کا استعمال کر سکتے ہیں۔

یہ دونوں بٹن انٹرنیٹ ایکسپلورر میں سب سے اوپر بائیں طرف واقع ہوتے ہیں۔

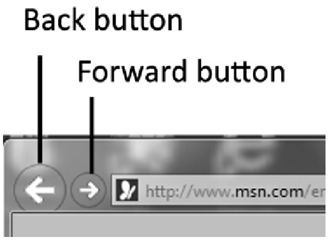

Free download from: www.urdulibrary.in

مشـــق کـــریـــں : دوچار ویب سائٹس کی سرفنگ کریں اور بیک ورڈ اور فارورڈ بٹنوں کا استعمال کرنے کی پریکٹس کریں۔

ایک اھم بات : اگر آپ بہت ساری ویب سائٹس وِزِٹ کر چکے ہوں اور اچانک کسی ایسی ویب پیج پر دوبارہ لوٹنا چاہتے ہیں جو آپ نے بہت پہلے وِزِٹ کی تھی تو بار بار بیک ورڈ بٹن دبا کر اس صفحے پر واپس پہونچنا بے حد تھکا دینے والا کام ثابت ہوگا۔اس کا ایک آسان طریقہ سیکھ لیں۔

فارورڈ بٹن یا بیک وارڈ بٹن کو Right click کریں گے تو ان کے نیچے ایک فہرست کھل جائے گی جس میں ان تمام ویب سائٹوں کے نام ہوں گے جنہیں آپ وِزِٹ کر چکے ہیں۔بس اس فہرست میں سے اپنی مطلوبہ ویب سائٹ کو کلک کرلیں۔

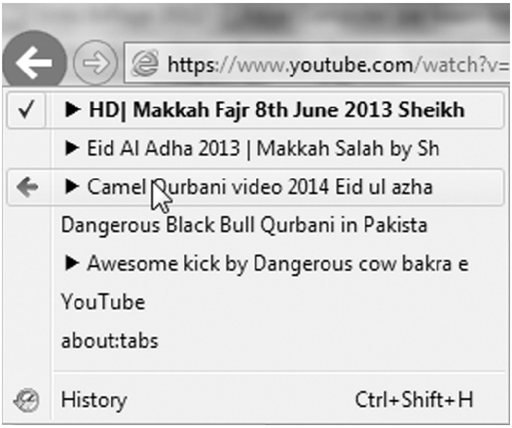

اسٹاپ آئیکون Stop Button :

اگر کوئی ویب پیج آپ کے براؤزر میں لوڈ ہو رہا ہو لیکن درمیان میں ہی آپ اپنا ارادہ بدل دیتے ہیں تو اس پیج کو مزید لوڈ ہونے سے روکنے کے لئے آپ کو اسٹاپ بٹن **X** دبانا ہوگا جو ایڈریس بار کے دائیں کنارے پر واقع ہوتا ہے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

ریفریش آئیکون Refresh icon :

کبھی کبھی کوئی ویب پیج پورا نہیں لوڈ ہو پاتا ہے یا اس کے کچھ اجزأ غلط طور پر لوڈ ہو جاتے ہیں۔ایسی صورت میں اس ویب پیج کو دوبارہ لوڈ کرنا یعنی Refresh کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اس حالت میں ریفریش آئیکون کو دبا دینے سے وہ پیج پھر سے لوڈ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔یہ بھی Address bar کے دائیں کنارے پر واقع ہوتا ہے۔(دراصل ویب پیج جب پورے طور پر لوڈ ہو جاتا ہے تو اسٹاپ آئیکون کی شکل تبدیل ہو جاتی ہے اور وہ ریفریش آئیکون بن جاتا ہے)۔

پسندیدہ ویب سائٹس(Favorites) کا انتظام:

جب آپ انٹرنیٹ سرفنگ کر رہے ہوتے ہیں تو کئی بار آپ کسی ایسی سائٹ پر پہونچتے ہیں جو آپ کو پسند تو بہت آتی ہے لیکن اگلے دن جب آپ دوبارہ اس سائٹ کو کھولنا چاہتے ہیں تو آپ اپنے سر پر ہاتھ رکھ کر سوچنے لگتے ہیں......اس سائٹ کا U R L آپ کو یاد ہی نہیں ہوتا......اور اس طرح آپ اس کارآمد سائٹ کو ہمیشہ کے لئے کھو دیتے ہیں۔

اس پریشانی سے بچنے کا انتظام انٹرنیٹ ایکسپلورر میں ہی موجود ہے۔انٹرنیٹ ایکسپلورر میں آپ اپنی پسندیدہ ویب سائٹس کے URL کو Favorites کے طور پر محفوظ رکھ سکتے ہیں۔

کسی سائٹ کو Favorites میں محفوظ کرنے کے لئے انٹرنیٹ ایکسپلورر میں بالکل اوپر دائیں طرف ستارے کی شکل کا Favorites آئیکون موجود ہوتا ہے جسے کلک کر کے اپنی پسندیدہ ویب سائٹ کا URL محفوظ کیا جا سکتا ہے۔

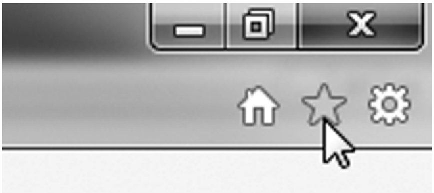

Free download from: www.urdulibrary.in

اس آئیکون کو کلک کرتے ہی نیچے ایک پینل کھلے گا جس میں آپ کے ذریعہ محفوظ کئے گئے تمام ویب سائٹوں کی فہرست دکھائی دے گی۔

اس پینل میں دراصل آپ کو تین Tabs دکھائی دیں گے۔(صفحہ 119 کی تصویر دیکھیں)۔

(۱) Favorites

(۲) Feeds

(۳) History

ان میں سے پہلا Tab ہی Favorites کا ہے۔

Favorites پینل کے کھلتے ہی آپ کو ایک Add to Favorites بٹن دکھائی دے گا اسے کلک کردیں۔

فوراً ایک ننھی سی ونڈو کھلے گی۔

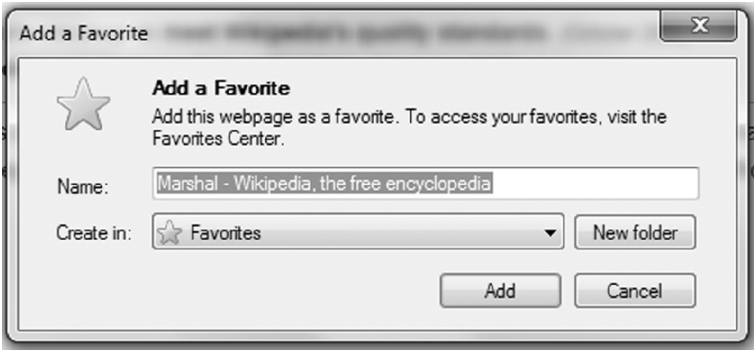

اس ونڈو میں Name والے خانے میں لکھا سائٹ کا نام اگر آپ کو پسند نہ ہو تو یہاں اپنی پسند کا ایک نام ٹائپ کردیں۔اور Add بٹن دبا دیں۔

آہستہ آہستہ، ایک لمبے عرصے میں، آپ کی پسندیدہ ویب سائٹس کی تعداد بڑھتی ہی جائے گی اور اس لسٹ سے اپنی پسند کی ویب سائٹ کو ڈھونڈنا بھی آپ کے لئے ایک مسئلہ بن جائے گا۔

Free download from: www.urdulibrary.in

اس سے بچنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنے Favorites کو ضرورت کے مطابق مختلف فولڈرس میں save کریں۔ اس سے آپ کو انہیں تلاش کرنے میں آسانی ہوگی۔ مثال کے طور پر Urdu نامی ایک فولڈر بنائیں جس میں تمام اردو ویب سائٹس کے URL محفوظ کریں۔ ایسے ہی ضرورت کے مطابق چند دوسرے فولڈر بھی بنالیں۔

Favorites کے فولڈر بنانے کے لئے Add A Favorite ونڈو میں ہی New Folder نامی ایک بٹن موجود ہے جسے دبا کر آپ فولڈر بنا سکتے ہیں۔ اپنے Favorite کو من چاہے فولڈر میں Save کرنے کے لئے Create in آپشن لسٹ کو کلک کریں اور اپنی پسند کا فولڈر چن لیں۔

ایک آسان شارٹ کٹ:

براؤزنگ کے دوران، اگر آپ کسی ویب سائٹ کو اپنی Favorite لسٹ میں محفوظ کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے مندرجہ بالا طریقہ تو ہے ہی، لیکن ایک اور طریقہ بھی ہے جو اس سے بھی آسان ہے۔ آپ جس ویب پیج کو Favorites میں رکھنا چاہ رہے ہیں اس پر کسی بھی مقام پر Right Click کریں (ماؤس کا دایاں بٹن دبائیں)۔ ایک مینو کھلے گا۔ اس میں آپ Add to Favorites کو کلک کرلیں۔ اس سے بھی آسان طریقہ سیکھنا ہے؟ اپنے کی بورڈ کے Ctrl اور D بٹنوں کو ایک ساتھ دبائیں۔

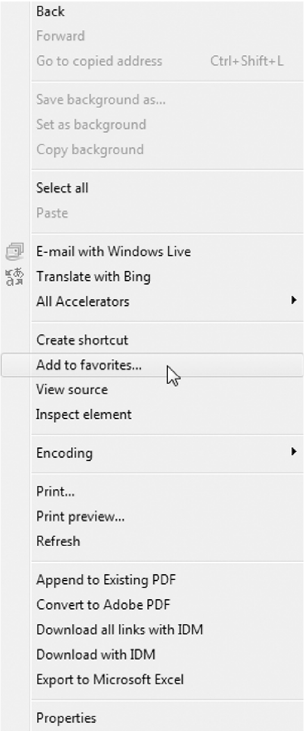

Favorites کو آرگنائز کرنے کے لئے Ctrl اور B بٹنوں کو ایک ساتھ دبائیں۔ ایک ونڈو کھلے گی جس کی مدد سے آپ اپنی Favorite list کو آسانی سے آرگنائز کرسکتے ہیں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

Favorite کو ایکسپورٹ کرنا :

پسندیدہ ویب سائٹس کو محفوظ کرنا تو آپ سیکھ گئے۔لیکن اس وقت کیا کریں گے جب آپ کو کسی وجہ سے اپنا کمپیوٹر فارمیٹ کرنا پڑ جائے اور آپ اپنے Favorite کی لسٹ کو بچا کر محفوظ رکھنا چاہیں یا آپ کوئی نیا کمپیوٹر یا لیپ ٹاپ خریدیں اور اپنے تمام Favorites کو اس میں منتقل کرنا چاہیں؟

ان کاموں کے لئے سب سے پہلے آپ کو اپنے Favorites کی لسٹ کو ایکسپورٹ کرنا ہوگا پھر فارمیٹ کے بعد اسی کمپیوٹر میں یا کسی دوسرے کمپیوٹر میں امپورٹ کرنا ہوگا۔

Favorites کو ایکسپورٹ کرنے کے لئے سب سے پہلے Favorites بٹن کو کلک کریں۔پھر جو پینل کھلے گا اس میں Add to Favorites بٹن کے بائیں طرف موجود ننھے سے مثلث کو کلک کریں،فوراً ایک ڈراپ ڈاؤن مینو نیچے کھلے گا۔اس میں آپ Import and Export کو کلک کریں۔

فوراً ایک ڈائلاگ بکس کھلے گا ۔اس میں آپ Export to a file کو سلیکٹ کر کے Next بٹن دبا دیں۔

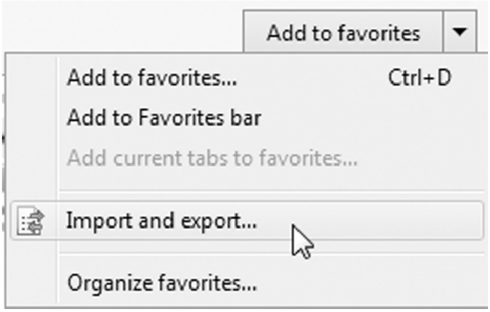

اگلے ڈائلاگ بکس میں Favorites کو سلیکٹ کر کے Next بٹن دبا دیں۔

ایک اور ڈائلاگ بکس کھلے گا اس میں آپ سے پوچھا جائے گا کہ آپ پورے Favorite فولڈر کو ایکسپورٹ کرنا چاہتے ہیں یا اس کے کسی خاص Sub-folder کو۔آپ جو چاہتے ہیں اسے سلیکٹ کر کے Next بٹن دبا دیں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

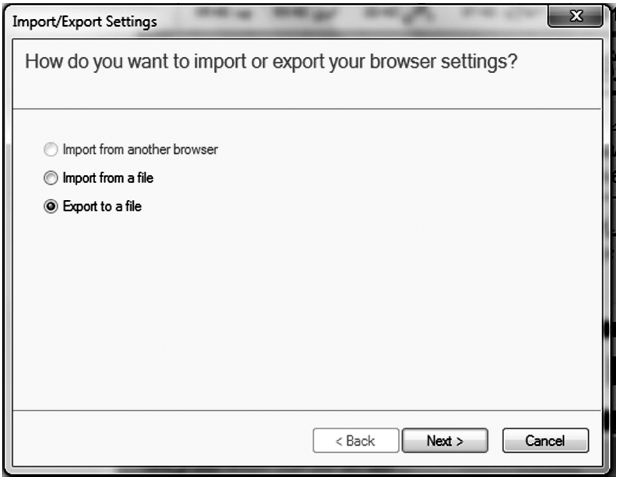

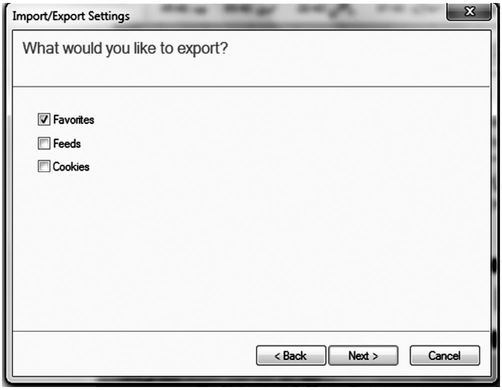

ایک اور ڈائلاگ بکس کھلے گا جس میں آپ سے پوچھا جائے گا کہ ایکسپورٹ کے بعد Favorites کو کہاں Save کرنا ہے؟ آپ صحیح جگہ منتخب کریں اور Export بٹن دبا دیں۔

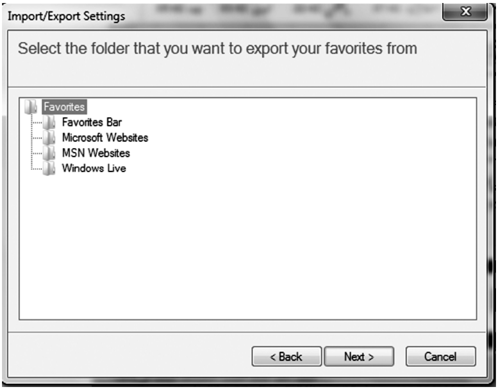

آخری ڈائلاگ بکس جو کھلے گا اس میں آپ Finish بٹن دبا دیں ۔

لیجئے آپ کے Favorites کی لسٹ

Free download from: www.urdulibrary.in

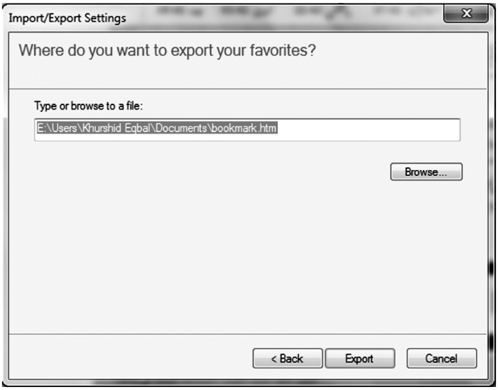

آپ کی بتائی جگہ پر محفوظ ہو گئی ہے۔ اب آپ اس لسٹ کو جس کمپیوٹر میں چاہیں امپورٹ کر سکتے ہیں۔

Favorites کو امپورٹ کرنا:

جس کمپیوٹر میں Favorites لسٹ امپورٹ کرنا ہو اس میں انٹرنیٹ ایکسپلورر کو اسٹارٹ کریں، Favorites کا بٹن دبائیں، Add to Favorites بٹن کے پاس والے مثلث کو کلک کریں اور مینو میں Import and Export کو کلک کریں۔ اوپر بتائے گئے طریقے کے مطابق ہی ڈائلاگ بکس کھلے گا اس میں Import from a file کو سیلیکٹ کریں۔ پھر آگے سب کچھ ویسا ہی ہوگا جیسا ایکسپورٹ کے وقت ہوا تھا۔ جب یہ پوچھا جائے کہ کس فائل کو امپورٹ کرنا ہے تو براؤز کرکے وہ فائل سیلیکٹ کر لیں.... بس!

History کا انتظام:

بتایا جا چکا ہے کہ Favorites بٹن کو دبانے کے بعد جو پینل کھلتا ہے اس میں تین Tabs ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک ٹیب History کا ہوتا ہے۔ یہ دراصل ان تمام ویب سائٹس کا ریکارڈ ہے جو آپ ایک مخصوص مدت کے دوران visit کر چکے ہیں۔ یہاں آپ کو Today، Last week، 2 Weeks Ago 3 Weeks Ago وغیرہ لکھے ہوئے دکھائی دیں گے۔ ان میں سے جسے کلک کریں گے اس دوران وِزٹ کی گئی ویب سائٹس کی لسٹ سامنے آجائے گی جس کی مدد سے آپ دوبارہ ان سائٹس کو وِزٹ کر سکتے ہیں۔

History ٹیب کھولنے کا ایک آسان طریقہ بھی ہے۔ Ctrl اور H بٹنوں کو ایک ساتھ دبائیں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

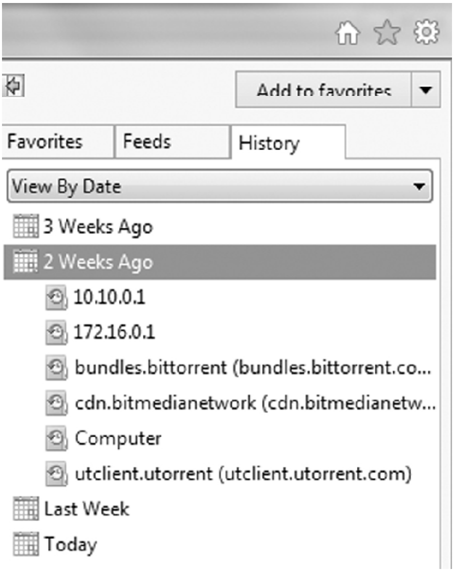

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے ذریعہ وِزٹ کی گئی سائٹ کا کوئی ریکارڈ نہ رہے (یعنی کوئی اس کے بارے میں نہیں جان سکے) تو آپ اس سائٹ کا نام اس لسٹ سے Delete کر سکتے ہیں۔اس کے لئے آپ کوصرف اتنا کرنا ہے کہ اس نام پر Right Click کریں اور کھلنے والے مینومیں Delete کوکلک کردیں۔

مینو بار (Menu bar) :

انٹرنیٹ ایکسپلورر کے پرانے ورژنوں میں مینو بار سامنے ہوا کرتا تھا لیکن IE 11 میں یہ چھپا ہوا ہوتا ہے اور اسی وقت ظاہر ہوتا ہے جب آپ اسے سامنے لانا چاہتے ہوں۔ مینو بار کو ظاہر کرنے کے لئے آپ براؤزر کے اوپر کی خالی جگہ پر Right click کریں۔ فوراً ایک مینو ظاہر ہوگا جس میں Menu bar کو کلک کرتے ہی Address bar کے نیچے مینو بار کی پٹی ظاہر ہو جائے گی۔ مینو بار میں دائیں سے بائیں بالترتیب File Edit View Favorite Tools Help وغیرہ دکھائی دیں گے جنہیں کلک کر کے مختلف کام انجام دیئے جا سکتے ہیں۔

کمانڈ بار (Command bar) :

مینو بار کی طرح ہی کمانڈ بار کو بھی ظاہر کیا جا سکتا ہے۔اس میں کئی ضروری کاموں کے لئے بٹن ہوتے ہیں جیسے ہوم، پرنٹ، ای میل، ٹولز وغیرہ۔

Free download from: www.urdulibrary.in

اسٹیٹس بار (Status bar) :

اسٹیٹس بار کو بھی ٹھیک ویسے ہی سامنے لایا جاسکتا ہے۔اس میں یہ دکھائی دیتا ہے کہ کوئی ویب پیج کتنا لوڈ ہوا ہے۔پورا لوڈ ہو جانے کے بعد اس صفحے کا URL یہاں دیکھا جاسکتا ہے۔ماؤس کے کرسر کو کسی بھی لنک پر لے جاتے ہی اس کا URL اسٹیٹس بار میں دکھائی دے گا۔

Status Bar میں ہی دائیں طرف Zoom کا بٹن ہوتا ہے۔اسے دبا کر آپ صفحے کی تحریر اور تصاویر کو اپنی مرضی اسے جتنا چاہیں بڑا (Zoon in) یا چھوٹا (Zoom out) کر کے دیکھ سکتے ہیں۔

کچھ اھم Tips :

آیئے اب آخر میں چند اور ضروری Tips آپ کو بتا تا چلوں تا کہ آپ IE کا استعمال زیادہ بہتر طریقے سے کر سکیں۔

1۔ فُل اسکرین (Full screen) :

اگر آپ کسی ویب سائٹ کو پورے اسکرین (Full screen) پر دیکھنا چاہتے ہیں تو اپنے کی بورڈ کا F11 بٹن دبا دیں۔واپس نارمل حالت میں لانے کے لئے ایک بار پھر F11 دبا دیں۔

2۔ ھوم پیج (Home page) :

براؤزر کو اسٹارٹ کرتے ہی ایک ویب سائٹ اس میں اپنے آپ لوڈ ہونے لگتی ہے۔اسے ہوم پیج (HomePage) کہتے ہیں۔کسی ویب سائٹ کو اپنا ہوم پیج بنانے کے لئے سب سے پہلے اپنے براؤزر میں وہ ویب سائٹ کھولیں پھر Tools کو کلک کر کے Intent Options کو کلک کریں۔ایک ڈائلاگ بکس کھلے گا اس میں آپ Home page والے حصے میں Use current بٹن کو کلک کر دیں۔وہ سائٹ آپ کا ہوم پیج بن جائے گی اور جب بھی آپ براؤزر اسٹارٹ کریں گے وہ سائٹ اپنی آپ کھل جائے گی۔

اگر آپ کسی بھی سائٹ کو اپنا ہوم پیج بنانا نہیں چاہتے تو Use blank بٹن کو کلک کر دیں۔اب ہر بار ایک خالی پیج کھلے گا۔

Free download from: www.urdulibrary.in

3 ۔ ڈیفالٹ فونٹ سائز کو بڑھانا یا گھٹانا :

اگر آپ کو کسی ویب سائٹ کے چھوٹے حروف کو پڑھنے میں پریشانی ہو رہی ہے تو آپ فونٹس کا سائز بڑھا سکتے ہیں۔

مینو بار میں View اور Text Size کو کلک کریں اور پھر اپنی خواہش کے مطابق Largest, Larger, Medium , Smaller, Smallest میں سے کوئی بھی چن لیں حروف کا سائز ویسے ہی ہو جائے گا۔

4- زوم اِن اور زوم آئوٹ :

اگر آپ اپنے براؤزر ونڈو میں موجود کسی شے کو بڑا کر کے دیکھنا چاہتے ہیں تو ایک ہاتھ سے اپنے کی بورڈ کے Control بٹن کو دبا کر رکھیں اور دوسرے ہاتھ سے + (پلس) بٹن کو بار بار دبائیں، جتنی بار آپ + بٹن کو دبائیں گے پیج اتنا ہی Zoom In ہوتا جائے گا (یعنی بڑا ہوتا جائے گا)۔ Control اور - (مائنس) بٹنوں کا استعمال کر کے آپ Zoom out کر سکتے ہیں (یعنی چھوٹا کر سکتے ہیں)۔ اس طرح آپ + اور - کا استعمال کر کے کسی بھی تصویر کو 10% سے 1000% تک بڑا یا چھوٹا کر سکتے ہیں۔

5 ۔ ویب پیج کو پرنٹ کرنا :

اگر آپ کسی ویب پیج کا پرنٹ آؤٹ نکالنا چاہتے ہیں تو مینو بار میں File اور پھر Print کو کلک کریں یا دوسرا آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ ویب پیج پر Right Click کریں اور ظاہر ہونے والے مینو میں سے Print کو کلک کر دیں۔ اور سب سے آسان طریقہ ہے کہ Ctrl اور P بٹنوں کو ایک ساتھ دبا دیں۔

پرنٹ نکالنے سے پہلے اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں کہ پرنٹ کیسا نکلے گا تو Right click کے بعد کھلنے والے مینو میں Print preview کو کلک کریں۔ Print Preview ونڈو میں آپ پرنٹ سے متعلق کئی Settings کر سکتے ہیں مثلاً کاغذ کا سائز یا orientation وغیرہ۔ اس کے بعد آپ اس ونڈو میں بائیں طرف موجود بٹن کو کلک کر دیں۔ فوراً ایک Print ڈائلاگ بکس کھلے گا اس میں کاپیوں کی تعداد وغیرہ سیٹ کر کے Print بٹن دبا دیں، پرنٹ نکل آئے گا۔

Free download from: www.urdulibrary.in

6۔ ویب پیج کو Save کرنا :

اگر کسی ویب پیج کو آپ اپنے کمپیوٹر کی ہارڈ ڈسک میں save کر کے رکھنا چاہتے ہوں تو براؤزر کے مینو بار میں File اور پھر Save as کو کلک کر دیں۔ ایک Save as ڈائلاگ بکس کھلے گا اس میں آپ اپنے ہارڈ ڈسک کے جس ڈرائیو یا جس فولڈر میں save کرنا چاہتے ہوں وہ سیٹ کریں، اور ویب پیج کو جس نام سے save کرنا چاہتے ہوں وہ ٹائپ کر کے Save بٹن دبا دیں۔ ویب پیج save ہو جائے گا۔ اب آپ جب چاہیں اسے (انٹرنیٹ کے بغیر) دیکھ سکتے ہیں۔

7۔ پرائیوٹ براؤزنگ :

آپ جن ویب سائٹس کو وزٹ کرتے ہیں ان کا ریکارڈ کمپیوٹر میں محفوظ ہو جاتا ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ جن ویب سائٹس کو وزٹ کرتے ہیں ان کا کوئی ریکارڈ محفوظ نہ رہے تو Shift، Ctrl اور P بٹنوں کو ایک ساتھ دبائیں۔ ایک نیا براؤزر ونڈو کھلے گا جو بالکل Private ہوگا اور اس میں کی گئی براؤزنگ کا کوئی ریکارڈ محفوظ نہیں رہے گا۔ یہاں ایک بات یاد رکھنے کی یہ ہے کہ پرائیوٹ براؤزنگ کرتے وقت براؤزر کے Address bar کے بائیں کنارے پر InPrivate لکھا ہوا صاف دکھائی دے گا۔

8۔ ویب پیج میں کچھ تلاش کرنا :

اگر آپ ایک ویب سائٹ میں کوئی خاص لفظ تلاش کر رہے ہوں تو اس کے لئے ایک آسان طریقہ موجود ہے۔ براؤزر کے مینو بار میں Edit اور پھر Find on this page کو کلک کریں یا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ Ctrl اور F بٹنوں کو دبائیں۔ مینو بار کے نیچے ایک بار کھلے گا اس میں آپ جس لفظ کی تلاش کر رہے ہیں ٹائپ کر کے Enter دبا دیں۔ ویب پیج میں جہاں جہاں وہ لفظ ہوگا، ہائی لائٹڈ ہو جائے گا۔

Free download from: www.urdulibrary.in

10

گوگل کروم

(Google Chrome)

گزشتہ باب میں مختلف براؤزروں کا ذکر آچکا ہے۔آپ کی یادداشت کوتازہ کرنے کے لئے ایک بار پھر بتاتا چلوں کہ انٹرنیٹ کی دنیا میں کئی براؤزر موجود ہیں جن کا استعمال کر کے انٹرنیٹ براؤزنگ کی جاسکتی ہے مثال کے طور پر انٹرنیٹ ایکسپلورر، گوگل کروم، فائر فاکس، سفاری اور اوپیرا وغیرہ۔ایک زمانہ تھا جب انٹرنیٹ استعمال کرنے والے 90 فیصد لوگ انٹرنیٹ ایکسپلورر کا ستعمال کرتے تھے۔لیکن آج کل گوگل کروم براؤزر اپنی مقبولیت،اہمیت اورافادیت کی بنیاد پر اول درجے پر فائز ہےاور دنیا کے تقریباً 40 فیصد لوگ یہی براؤزر استعمال کرتے ہیں جب کہ انٹرنیٹ ایکسپلورر (جس کا تفصیلی ذکر گزشتہ دواسباق میں ہو چکا ہے) فی الحال دوسرے نمبر پر ہےاور تقریباً 30 فیصد لوگ ہی اسے پسند کرتے ہیں۔گوگل کروم جس تیزی سے عوامی مقبولیت حاصل کرتا جارہا ہے، یہ امید کی جاسکتی ہے کہ بہت جلد دنیا کے 80-90 فیصد لوگ اس کا استعمال کرنے لگیں گے۔اسی لئے اس سبق میں ، میں گوگل کروم کے بارے میں بھی تفصیل سے بتا دینا ضروری سمجھتا ہوں۔

chrome

گوگل کروم ایک صاف ستھرا، محفوظ اور آسان سا ویب براؤزر ہے جسے گوگل کی ویب سائٹ سے بالکل مفت ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

کروم کا انٹر فیس :

کروم کا یوزر انٹرفیس انٹرنیٹ ایکسپلورر کے مقابلے میں کافی صاف ستھرا اور آسان ہے (ذیل کی تصویر کو دیکھیں):

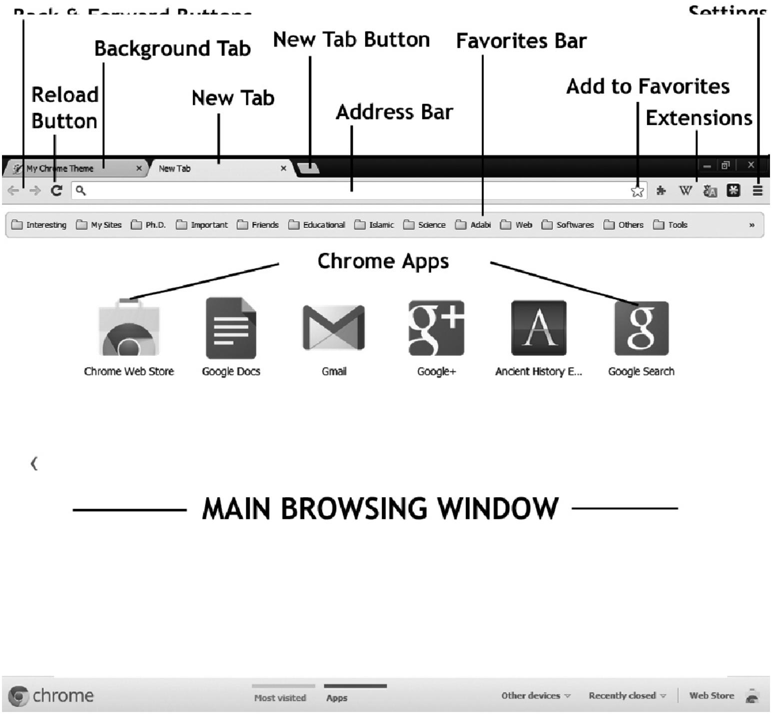

چونکہ آپ انٹرنیٹ ایکسپلورر کے بارے میں اچھی طرح جان چکے ہیں اس لئے اوپر کی تصویر کی مدد سے آپ گوگل کروم کو سمجھنا آپ کے لئے مشکل نہیں ہوگا۔ سب کچھ ویسا ہی ہے صرف تھوڑا سا ڈیزائن الگ ہے۔

سب اے اوپر میں آپ کو Tabs نظر آئیں گے۔ جو صفحہ کھلا ہوگا اس کا Tab تھوڑا ہلکے رنگ کا اور زیادہ روشن نظر آئے گا جب کہ باقی Background Tabs کا رنگ تھوڑا گہرا ہوگا۔ دائیں طرف سب سے آخری Tab کے بعد ایک چھوٹا سا New Tab Button ہوتا

Free download from: www.urdulibrary.in

ہے جس کی مدد سے آپ نئے نئے Tabs کھول سکتے ہیں۔ Background Tabs میں سے جس کو بھی کلک کریں گے وہ کھل جائے گا اور پہلے سے کھلا ہوا Tab پیچھے چلا جاتا ہے۔

** کسی بھی Tab کو بند کرنے کے لئے اس کے دائیں کونے میں موجود x کے نشان کو کلک کردیں۔

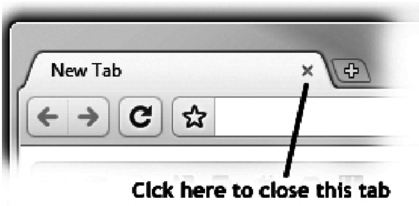

Tab Bar کے نیچے ہی Address bar ہوتا ہے جہاں آپ کسی ویب سائٹ کو کھولنے کے لئے URL ٹائپ کرتے ہیں۔

Address bar کے بائیں طرف چند آئی کونس ہوتے ہیں جن میں Backward اور Forward کے لئے مخالف سمتوں میں دو تیر کے نشان ہوتے ہیں۔ ان میں دائیں طرف والا Forward اور بائیں طرف والا Backward کا بٹن ہوتا ہے۔ اس کے بغل میں ایک کی شکل کا Reload یا Refresh بٹن ہوتا ہے اور اس کے پاس ہی ایک گھر کی شکل کا بٹن ہوتا ہے یہ Home بٹن ہے اور اسے دباتے ہی ایک خاص ویب سائٹ کھل جاتی ہے۔

Address box کے اندر ہی، بالکل دائیں طرف ایک ستارہ بنا ہوتا ہے۔ یہ دراصل Add to Favorites یا Bookmark کا بٹن ہے۔ براؤزنگ کے دوران اگر آپ کو کوئی ویب سائٹ پسند آتی ہے اور اسے آپ اپنی Favorite ویب سائٹ کے طور پر محفوظ رکھنا چاہتے ہوں تو بس اس ستارے کو کلک کردیں۔ ایک ننھا ساونڈو دکھلے گا جس میں فولڈر وغیرہ منتخب کرکے Done بٹن کو کلک کردیں۔

Edit بٹن کو کلک کرکے آپ نئے فولڈر بنا سکتے ہیں یا کسی bookmark کا فولڈر

Free download from: www.urdulibrary.in

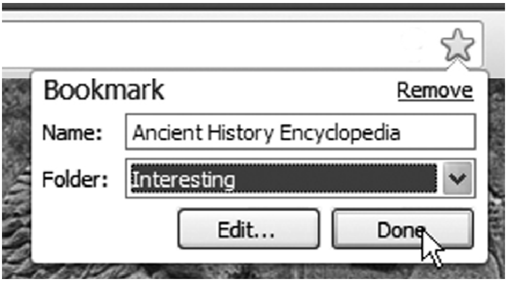

تبدیل کر سکتے ہیں۔

گوگل کروم میں Favorites Bar ایک افقی پٹی کی صورت میں Address Bar کے نیچے ہوتا ہے۔ یعنی آپ کے Bookmarks والے فولڈر ایک افقی پٹی کی صورت میں سجے رہتے ہیں۔ براؤزنگ کرتے وقت آپ کسی بھی فولڈر کو کھول کر اس میں محفوظ Bookmark کو کلک کرکے وہ ویب سائٹ کھول سکتے ہیں۔

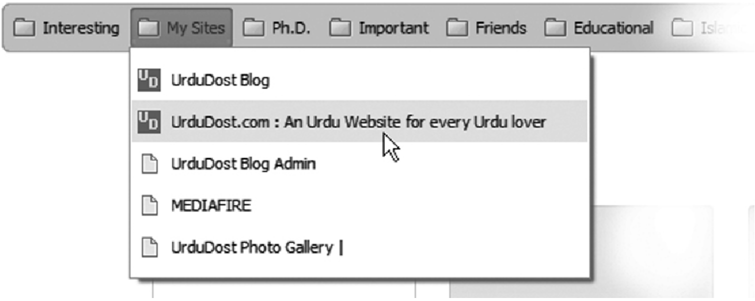

Address bar والی لائن میں ہی سب سے دائیں طرف تین ننھی منھی افقی لکیروں والا ایک آئی کون ☰ ہوتا ہے۔ یہ کروم کا Menu button ہے۔ زیادہ تر سافٹ ویریں میں آپ نے سب سے اوپر کی طرف ایک Menu bar دیکھا ہوگا۔ انٹرنیٹ ایکسپلورر میں بھی یہ Menu bar موجود ہوتا ہے۔ کروم ان سب سے الگ ہے۔ اس میں اس قسم کا کوئی مینو بار نہیں ہوتا ہے بلکہ یہ Menu یہاں اس آئی کون ☰ میں چھپا ہوتا ہے۔ اسے کلک کرتے ہی ایک لمبا سا Menu کھلتا ہے جس میں بہت سارے کاموں کے لئے Links موجود ہوتے ہیں۔ ان میں زیادہ تر ایسے ہیں جنہیں دیکھ کر آپ خود ہی سمجھ جائیں گے۔ اس لئے یہاں ہر ایک

Free download from: www.urdulibrary.in

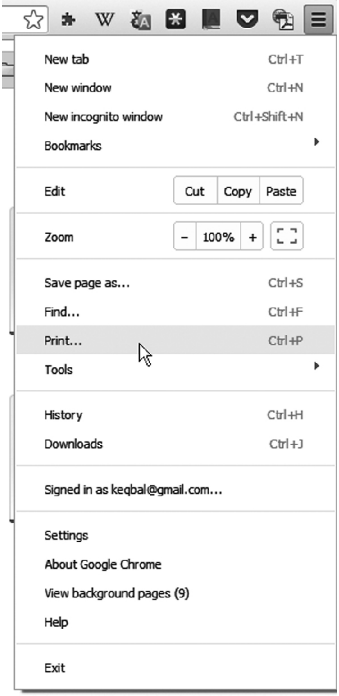

کے بارے میں لکھنا ضروری نہیں ہے۔

مثال کے طور پر آپ یہاں سے نئی ونڈو یا نیا Tab کھول سکتے ہیں، Find کی مدد سے ویب پیج میں کوئی لفظ یا چند الفاظ تلاش کر سکتے ہیں، Print کی مدد سے ویب پیج کو پرنٹ کر سکتے ہیں، Zoom کی مدد سے پیج کو zoom in یا zomm out کر سکتے ہیں، Save page as کی مدد سے ویب پیج کو save کر سکتے ہیں یا Tools، History، Downloads، Settings اور Help وغیرہ میں جا سکتے ہیں۔

Settings کو کلک کرتے ہی ایک ایک صفحہ کھلتا ہے جس میں بہت کچھ set کرنے لائق ہوتا ہے۔ یہاں سے آپ کروم کا ہوم پیج تبدیل کر سکتے ہیں، خود Sign in یا sign out کر سکتے ہیں، Theme تبدیل کر سکتے ہیں، Apps اور Extensions وغیرہ کو manage کر سکتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

کروم ایپس (Chrome Apps) :

یہ وہ چھوٹے سافٹ ویئر ہیں جو خاص طور سے گوگل کروم کے ساتھ استعمال ہونے کے لئے بنائے گئے ہیں۔ ان کی مدد سے آپ اپنے براؤزر سے ڈھیر سارے کام لے سکتے ہیں اور وہ بھی کوئی خاص سافٹ ویئر انسٹال کئے بغیر۔ مثال کے طور پر آپ میوزک سن سکتے ہیں، فوٹو ایڈٹ کر سکتے ہیں، دستاویز تیار کر سکتے ہیں، گیم کھیل سکتے ہیں، موسم کا حال معلوم کر سکتے ہیں، ایک کرنسی کو دوسری کرنسی میں تبدیل کر سکتے ہیں، شیئر بازار کے بھاؤ معلوم کر سکتے ہیں اور ایسے ہی لاتعداد کام

Free download from: www.urdulibrary.in

اپنے براؤزر سے لے سکتے ہیں۔ ہر کام کے لیئے الگ الگ Apps ہوتے ہیں جنہیں آپ Chrome Web Store سے مفت ڈاؤن لوڈ کر کے اپنے براؤزر میں انسٹال کر سکتے ہیں۔ Web Store میں تقریباً ہر کام کے لئے لاتعداد Apps موجود ہیں۔

آپ اپنے کروم میں جو بھی Apps انسٹال کرتے ہیں وہ آپ کے براؤزر کے Main Window میں بڑے بڑے Icons کی شکل میں نظر آتے ہیں (کروم کے یوزر انٹرفیس والی تصویر میں آپ کو چھ Icons دکھائی دے رہے ہوں گے۔ ان میں سے سب سے بائیں طرف والا آئی کون Chrome Web Store کا ہے)۔

ایکسٹینشنز (Extensions) :

یہ وہ ننھے سافٹ ویئر ہیں جو گوگل کروم کی خوبیوں میں اضافہ کر کے اس کی صلاحیت کو بڑھا دیتے ہیں تاکہ آپ براؤزر سے کچھ ایکسٹرا کام لے سکیں۔ یہ بھی Apps جیسے ہی کام انجام دیتے ہیں لیکن یہ Apps سے یوں مختلف ہیں کہ ان کا اپنا کوئی انٹرفیس نہیں ہوتا ہے اور یہ بیک گراؤنڈ میں اپنا کام انجام دیتے رہتے ہیں۔

بے شمار ایکسٹینشن Chrome Web Store میں موجود ہیں۔ آپ وہاں سے انہیں بالکل مفت حاصل کر کے اپنے براؤزر کی زینت بنا سکتے ہیں۔ ان کی مدد سے آپ کے بہت سارے کام چٹکی بجاتے ہی ہو جاتے ہیں۔ انسٹال کئے گئے ایکسٹینشن کروم کے ایڈریس بار کے دائیں طرف آئی کونس کی صورت میں دکھائی دیتے ہیں۔

کروم کی سب سے اہم خوبی :

کروم میں جو سب سے اچھی خوبی پائی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ یہ آپ کی تمام تفصیلات کو آن لائن محفوظ رکھتا ہے۔ آپ اپنے گوگل یوزر نیم اور پاس ورڈ کی مدد سے کروم میں ایک بار سائن اِن کر جاتے ہیں تو یہ آپ کے تمام Bookmarks، Passwords، Themes، Apps اور Extensions کو آپ کے گوگل اکاؤنٹ میں Save کر دیتا ہے۔ اب آپ دنیا کے کسی بھی کمپیوٹر، لیپ ٹاپ یا ٹیب میں جب کروم براؤزر کھول کر اس میں

Free download from: www.urdulibrary.in

Sign in کرتے ہیں تو آپ کے Bookmarks ،Passwords، Themes، Apps اور Extensions آپ کو موجود ملتے ہیں۔آپ انہیں ہر وقت استعمال کر سکتے ہیں خواہ آپ کوئی بھی Device استعمال کر رہے ہوں۔

ایک مثـــال : فرض کریں آپ اپنے گھر کے کمپیوٹر میں کروم براؤزر استعمال کرنا شروع کرتے ہیں۔سب سے پہلے آپ بٹن کو کلک کر کے Settings میں جائیں اور Sign in to Chrome کو کلک کریں۔ یہاں آپ اپنا گوگل اکاؤنٹ کا یوزر نیم اور پاس ورڈ دے کر Sign in کریں۔اگر آپ کو کوئی گوگل اکاؤنٹ نہیں ہے تو اسی وقت اکاؤنٹ بنانے کا آپشن آئے گا۔نیا اکاؤنٹ بنالیں۔

اب کروم میں کی گئی ہر setting، save کئے گئے Passwords، Themes، Apps، Extensions، Bookmarks اور History وغیرہ سب آن لائن آپ کے گوگل اکاؤنٹ میں Save ہو جائیں گے۔

جب آپ اپنے دفتر کے کمپیوٹر میں براؤزنگ کرنے بیٹھتے ہیں اور وہاں آپ کروم میں Sign in کرتے ہیں تو اس کمپیوٹر میں بھی آپ کی وہی تمام Bookmarks Apps,Settings وغیرہ ہر چیز موجود ہوتی ہے۔فرض کریں آپ اس کمپیوٹر میں براؤزنگ کرتے ہوئے دو نئے (Favorites) Bookmarks بناتے ہیں اور ایک نیا App انسٹال کرتے ہیں۔اب آپ جب پھر سے اپنے گھر کے کمپیوٹر میں Sign in کرتے ہیں تو وہ دو نئے Bookmarks اور وہ نیا App وہاں بھی موجود ہوتے ہیں۔

اس طرح آپ کے bookmarks اور دیگر Settings وغیرہ آپ کو ہر کمپیوٹر میں یکساں طور پر موجود ملتے ہیں خواہ آپ دنیا کے جس کونے میں چلے جائیں اور جو بھی Device استعمال کریں مثلاً ڈیسک ٹاپ، لیپ ٹاپ ٹیب یا موبائل وغیرہ۔

پرائیوٹ براؤزنگ (Private browsing) :

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ جو ویب سائٹ وِزِٹ کر رہے ہیں ان کا کوئی نام ونشان اس

Free download from: www.urdulibrary.in

کمپیوٹر میں باقی نہ رہ جائے تاکہ کوئی دوسرا یہ نہ جان سکے کہ آپ نے کن کن ویب سائٹس کو وِزِٹ کیا تھا تو اس کے لئے کروم میں پرائیوٹ براوٗزنگ کا بھی انتظام ہے۔

گوگل کروم میں Private window کو Incognito window کہتے ہیں ۔ مینو بٹن کو کلک کرنے پر جو Menu کھلتا ہے اس میں New incognito window کو کلک کرنے سے ایک نئی براوٗزنگ ونڈو کھلتی ہے۔اس ونڈو میں کی گئی براوٗزنگ کا کوئی نشان کمپیوٹر کے ریکارڈ میں باقی نہیں رہتا۔

شارٹ کٹ: کی بورڈ کے Ctrl + Shift + N بٹنوں کو ایک ساتھ دبانے سے نئی incognito window کھلتی ہے۔

فُل اسکرین براوٗزنگ (Fullscreen browsing) :

اگر آپ کسی ویب سائٹ کو فل اسکرین میں دیکھنا چاہتے ہیں تو اپنے کی بورڈ کا F11 بٹن دبا دیں۔واپس نارمل حالت میں لوٹنے کے لئے بھی F11 دبانا ہوگا۔

کروم کے دیگر شارٹ کٹ:

Ctrl + T کو دبانے سے نیا Tab کھلتا ہے

Ctrl + N کو دبانے سے نئی window کھلتی ہے۔

Ctrl + S کی مدد سے ویب پیج کو save کیا جاسکتا ہے۔

Ctrl + P سے ویب پیج کو پرنٹ کیا جاسکتا ہے۔

Ctrl + J سے ڈاوٗنلوڈز کی لسٹ کھولی جاسکتی ہے۔

Ctrl + H سے ہسٹری کی لسٹ کھولی جاسکتی ہے۔

Ctrl + F کو دبا کر صفحے میں کوئی لفظ یا الفاظ تلاش کئے جاسکتے ہیں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

11

ویب ڈائرکٹریاں اور سرچ انجن

(Web-Directories & Search Engines)

گزشتہ کئی اسباق میں آپ انٹرنیٹ ایکسپلورر اور گوگل کروم کا استعمال کرنا بخوبی سیکھ چکے ہیں۔ ان کے علاوہ چند دوسرے براؤزر بھی موجود ہیں جیسے Firefox, Opera اور Safari وغیرہ۔ آپ چاہیں تو ان کا بھی استعمال کر سکتے ہیں ان سب کے استعمال کا طریقہ بھی انٹرنیٹ ایکسپلورر اور کروم کے جیسا ہی ہے۔ تھوڑا بہت جو فرق ہے وہ آپ استعمال کرتے کرتے خود بخود سیکھ جائیں گے۔

چلئے اب انٹرنیٹ کی دنیا کی سیر پر نکلنے کے لئے آپ پوری طرح تیار ہیں۔

لیکن سب سے پہلا سوال یہ اٹھتا ہے کہ کون سی ویب سائٹ وِزِٹ کی جائے؟ ظاہر ہے اگر کسی شخص کو یہ معلوم نہ ہو کہ کون سی ویب سائٹ اس کی ضرورت کے مطابق ہے تو وہ انٹرنیٹ ایکسپلورر یا کروم کھولے پریشان حال بیٹھا رہے گا اور اس کی حالت کسی شہر کے چوراہے پر حیران پریشان کھڑے دیہاتی آدمی کی سی ہوگی جسے یہ معلوم نہ ہو کہ اس کی منزل کس سمت میں ہے۔

لیکن زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ انٹرنیٹ سے جڑی ہر مشکل کا حل بھی انٹرنیٹ میں ہی موجود ہے۔ انٹرنیٹ کی وسعتوں میں بھٹکنے والے مسافروں کی رہنمائی کے لئے انٹرنیٹ میں ہی ویب ڈائرکٹریاں اور سرچ انجن موجود ہیں۔ ان کی مدد سے آپ اپنی مطلوبہ ویب سائٹ پلک جھپکتے ہی ڈھونڈ نکالیں گے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

ویب ڈائرکٹریاں (Web Directories) :

ٹیلیفون ڈائرکٹری تو آپ نے دیکھی ہی ہوگی۔اس میں ٹیلیفون مالکان کے نام حروف تہجی کے اعتبار سے درج ہوتے ہیں تا کہ کسی بھی نام کو آسانی سے تلاش کیا جا سکے۔ Yellow Pagesڈائرکٹری میں تجارتی اداروں کے نام مختلف شعبوں کے تحت ترتیب سے درج ہوتے ہیں۔

ٹھیک ویسے ہی ایک ویب ڈائرکٹری میں ویب سائٹوں کے نام ان کی قسموں کے لحاظ سے مختلف شعبوں کے تحت درج ہوتے ہیں۔آپ کو جس قسم کی ویب سائٹ کی تلاش ہے اس شعبے کو کھول کر اس میں اپنی پسند کی سائٹ بڑی آسانی سے تلاش کر سکتے ہیں۔

ایک مثال : فرض کریں آپ چاند کے بارے میں کچھ معلومات تلاش کرنا چاہتے ہیں۔تو آپ ویب ڈائرکٹری میں پہلے سائنس کے سیکشن میں جائیں گے یہاں آپ کو سائنس کے مختلف شعبوں کے نام دکھائی دیں گے۔ان میں سے آپ اسٹرونومی (فلکیات) کے شعبے میں جائیں گے تو آپ کو سورج، چاند، زمین اور دیگر اجرام فلکی کے نام دکھائی دیں گے ان میں سے آپ چاند کو کلک کریں گے تو ایک صفحے میں چاند سے متعلق ویب سائٹوں کی فہرست ہوگی جنہیں کلک کر کے آپ اپنی ضرورت کے مطابق معلومات کی تلاش کر سکتے ہیں۔

میرا خیال ہے مندرجہ بالا مثال سے یہ بات آپ کی سمجھ میں آ گئی ہوگی کہ ویب ڈائرکٹری کیا ہے اور اس کا استعمال کیسے کیا جاتا ہے۔

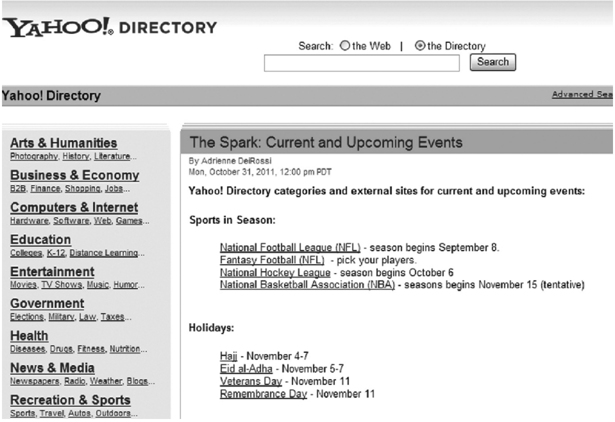

Free download from: www.urdulibrary.in

ویب ڈائرکٹریاں تو بہت ساری ہیں لیکن ان میں سے دو ویب ڈائرکٹریاں سب سے زیادہ مقبول ہیں۔ Yahoo! کو دنیا کی پہلی ویب ڈائرکٹری کہلانے کا شرف حاصل ہے۔ 2004 میں Yahoo! کو ایک سرچ انجن میں تبدیل کردیا گیا لیکن اصل ڈائرکٹری آج بھی اس لنک پر دستیاب ہے: **dir.yahoo.com** (*Yahoo Directory*)

دوسری اہم ڈائرکٹری اوپن ڈائرکٹری کے نام سے مشہور ہے اور آج کی سب سے بڑی ڈائرکٹری ہے: **www.dmoz.org** (*Open Directory*)

اگر آپ اردو کی ویب سائٹس تلاش کر رہے ہوں تو آپ کے لئے اردو کی دو بڑی ویب ڈائرکٹریاں موجود ہیں جن میں آپ اردو کی ویب سائٹس کی تلاش کر سکتے ہیں۔

اردو دوست ویب ڈائرکٹری **www.urdudost.com/webdir**

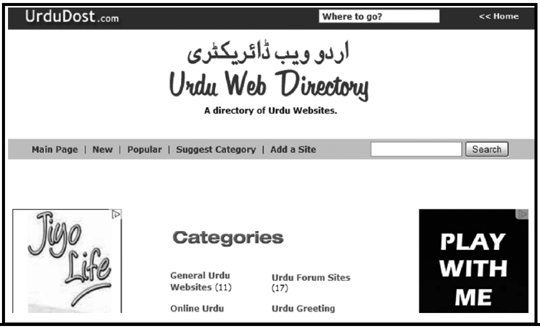

Free download from: www.urdulibrary.in

اردوستان ویب ڈائرکٹری www.urdustan.net/u-hoo/

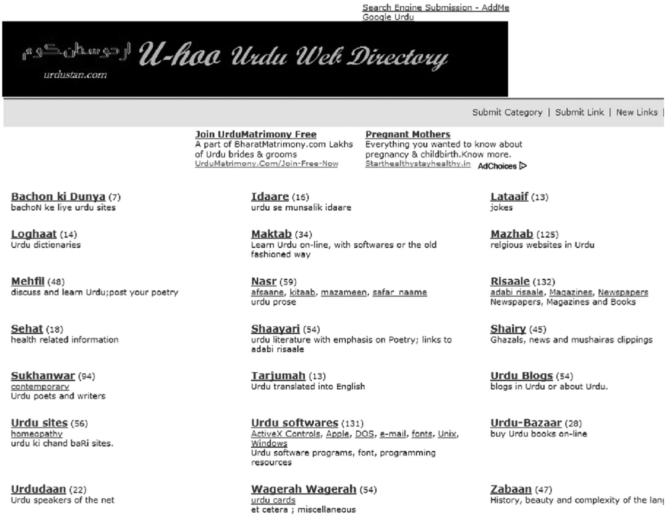

ان کے علاوہ بھی کئی اردو ویب ڈائرکٹریاں ہیں جیسے:

http://www.urduweb.in/urdu-directory.htm

http://directory.urdumaza.com/

http://www.urdu.com/urdu_direct.html

سرچ انجن (Search Engines) :

انٹرنیٹ کے شروعاتی دور میں، جب ویب سائٹوں کی تعداد بہت کم تھی، ویب ڈائرکٹریاں بے حد کامیاب ثابت ہوئیں۔ !Yahoo کے نام سے دنیا کی پہلی ویب ڈائرکٹری بنائی گئی اور ایک زمانے میں (Google کی آمد سے پہلے) اس ویب ڈائرکٹری کو بے پناہ مقبولیت حاصل تھی۔

لیکن دسمبر 2011 کی ایک سروے رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں موجود ویب سائٹوں کی تعداد 366848493 تھی اور اس میں ہر دن اضافہ ہوتا چلا جارہا ہے یعنی ہر سال کئی کروڑ ویب سائٹوں کا اضافہ ہوجاتا ہے۔ اتنی بڑی تعداد کی وجہ سے ویب ڈائرکٹریاں زیادہ کارآمد نہیں

Free download from: www.urdulibrary.in

رہ گئیں اور ویب سائٹوں کی تلاش کے لئے خودکار سرچ انجنوں کی ایجاد کی گئی۔

سرچ انجن دراصل ایک ایسا ویب پروگرام ہے جو ساری ویب سائٹوں کی ایک فہرست اپنے Database میں محفوظ رکھتا ہے اور جب کوئی شخص کسی موضوع پر ویب سائٹ کی تلاش کرتا ہے تو سرچ انجن اس میں سے اس کی ضرورت کے مطابق ویب سائٹوں کی ایک فہرست بنا کر مہیا کر دیتا ہے۔

یہاں ایک فرق یاد رکھنا ضروری ہے : ویب ڈائرکٹریاں زیادہ تر انسانوں کے ذریعہ تیار کی جاتی ہیں، یعنی ان کے مدیر انسان ہوتے ہیں جو ڈائرکٹریاں تیار کرتے ہیں جبکہ سرچ انجن ایسے خودکار ننھے کمپیوٹر پروگراموں کے ذریعہ تیار کئے جاتے ہیں جنھیں Search bot، Bot، Spider یا Web Crawler وغیرہ کہا جاتا ہے۔ یہ روبوٹ پروگرام خود بخود ویب سائٹوں تک جا کر ان میں درج معلومات کو پڑھتے ہیں اور ان کی ایک فہرست بنا کر اسے محفوظ کر لیتے ہیں۔ چونکہ ویب سائٹوں میں آئے دن تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں اس لئے فہرست کو update کرنے کے لئے web crawler کو بھی بار بار ویب سائٹوں تک پہونچنا پڑتا ہے۔

ویسے سرچ انجن تو بہت سارے موجود ہیں لیکن **Google.com** آج دنیا کا مقبول ترین سرچ انجن ہے جسے تقریباً 91 فی صد لوگ استعمال کرتے ہیں۔

بقیہ 9 فیصد لوگ جن دوسرے سرچ انجنوں کا استعمال کرتے ہیں ان کی تعداد سینکڑوں ہیں جن میں سے چند کے بڑے اور مشہور نام درج ذیل ہیں۔

bing.com، msn.com، yahoo.com، altavista.com، alltheweb.com، dogpile.com، duckduckgo.com اور Ask.com وغیرہ۔

سرچ کرنے کا طریقہ :

آپ انٹرنیٹ براؤزنگ کے دوران کسی خاص موضوع پر کچھ دیکھنا چاہتے ہیں تو آپ

Free download from: www.urdulibrary.in

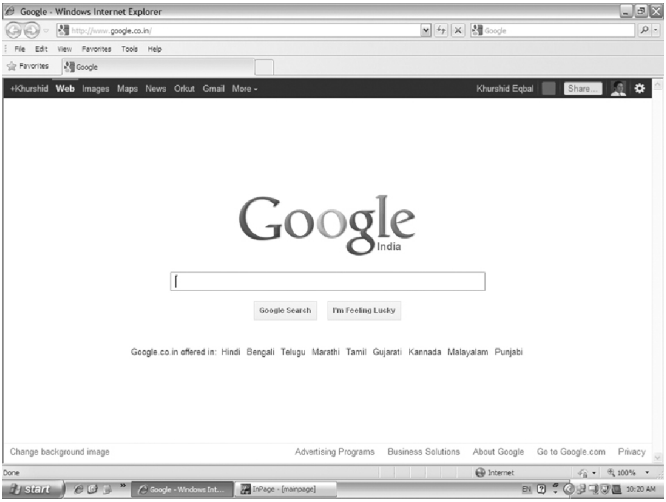

سیدھے Google.com پر جائیں۔

اس کے لئے سب سے پہلے آپ اپنا انٹرنیٹ ایکسپلورر اسٹارٹ کریں اور اس کے ایڈریس بار میں google ٹائپ کریں اور اپنے کی بورڈ کے ctrl اور Enter بٹنوں کو ایک ساتھ دبا دیں۔ Google آپ کے براؤزر ونڈو میں کھل جائے گا۔

اس صفحے کے بالکل درمیان میں جہاں Google لکھا ہوتا ہے، اس کے ٹھیک نیچے ایک Search box ہے۔ آپ جس موضوع کی تلاش میں ہیں اسے اس سرچ بکس میں ٹائپ کریں اور اپنے کی بورڈ کا Enter بٹن دبا دیں۔ گوگل فوراً اس موضوع کو تلاش کر کے اس سے متعلق ویب سائٹوں کی ایک فہرست آپ کے سامنے پیش کر دے گا۔

اب آپ اس رزلٹ پیج میں سے کسی بھی لنک کو کلک کر کے بڑی آسانی سے اس ویب سائٹ تک پہونچ سکتے ہیں۔

مشق کریں: فرض کریں آپ مشہور شاعر احمد فراز کی مختصر سوانح حیات جاننا چاہتے ہیں۔ آپ google.com کھولیں اور اس کے search box میں Ahmad Faraz biography ٹائپ کر کے انٹر دبا دیں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

گوگل کا رزلٹ پیج کھلے گا۔آپ دیکھیں گے کہ سب سے اوپر لکھا ہوگا:

118,000 results found

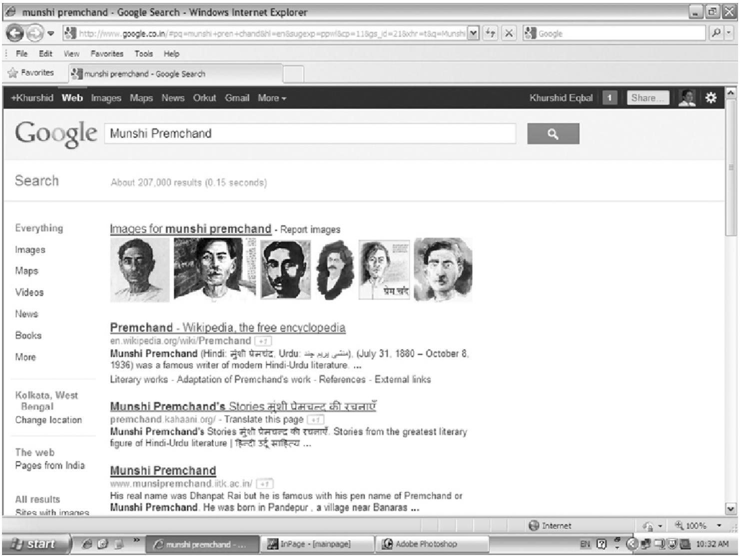

اس کا مطلب ہوا کہ گوگل کو ایسی 118000 ویب سائٹس دستیاب ہوئیں جن میں احمد فراز کی biography یا اس سے ملتی جلتی معلومات موجود ہیں۔ان تمام نتائج میں سے، گوگل کی نگاہ میں، جو سب سے بہتر نتائج ہیں ان میں سے دس نتائج گوگل اس صفحے پر پیش کر دیتا ہے۔بہت حد تک ممکن ہے آپ جو کچھ ڈھونڈ رہے ہیں وہ اسی صفحے کے نتائج میں مل جائے۔باری باری ان میں سے ہر نتیجے کو کلک کریں اور جو ویب سائٹ کھلے اس میں یہ دیکھیں کہ آپ کی مطلوبہ معلومات موجود ہیں یا نہیں۔اگر آپ کی مطلوبہ معلومات اس ویب سائٹ میں نہ ملیں تو براؤزر کا Back بٹن دائیں اور گوگل کے رزلٹ پیج میں واپس آجائیں اور دوسری لنک کو کلک کر کے دیکھیں۔بہتر تو یہ ہوگا کہ رزلٹ پیج کے ہر لنک کو ایک نئے Tab میں کھولیں (لنک کو Right click کریں اور کھلنے والے menu میں Open in new tab کو کلک کر دیں)۔

اگر آپ کی مطلوبہ معلومات اس صفحے کے کسی لنک سے حاصل نہ ہو سکیں تو رزلٹ پیج کے بالکل نیچے میں جہاں بڑا سا Goooooogle لکھا ہو وہاں گوگل کے ہر O کے نیچے موجود

Free download from: www.urdulibrary.in

صفحہ نمبروں میں سے کسی دوسرے صفحہ نمبر یا Next کو کلک کر دیں، ایک نیا رزلٹ پیج آ جائے گا۔

تصاویر سرچ کرنا :

فرض کریں آپ کو کسی شاعر یا ادیب کی تصویر کی تلاش ہے۔اس کے لئے آپ صرف اتنا کریں کہ گوگل کے رزلٹ پیج میں اوپر کی طرف واقع Images نامی لنک کو کلک کر دیں۔

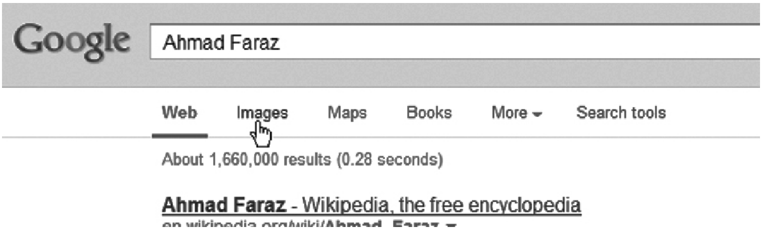

آپ دیکھیں گے اس بار رزلٹ پیج میں تصویریں ہی تصویریں ہوں گی۔

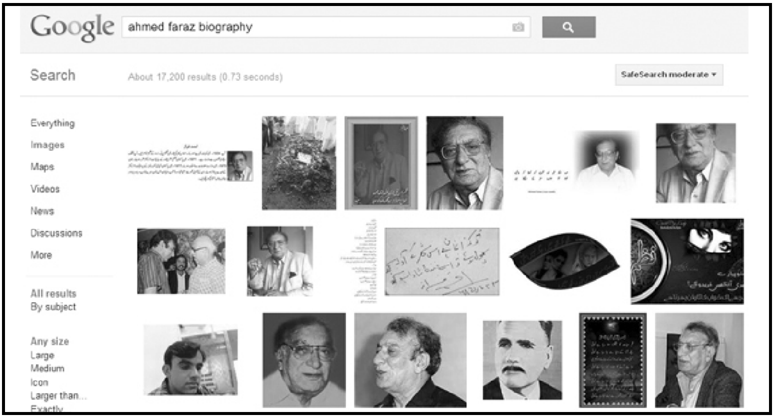

آپ ان تصویروں کو دیکھیں اور اگر آپ کو ان میں سے کوئی تصویر پسند نہ آئے تو صفحے کے بالکل آخر میں Show more results بٹن کو کلک کر دیں مزید تصاویر سامنے آ جائیں گی۔

Free download from: www.urdulibrary.in

جس تصویر پر بھی اپنے ماؤس کا پوائنٹر لے جائیں گے وہ تھوڑی بڑی ہو جائے گی اور اس کی تفصیلات بھی نظر آئیں گی۔

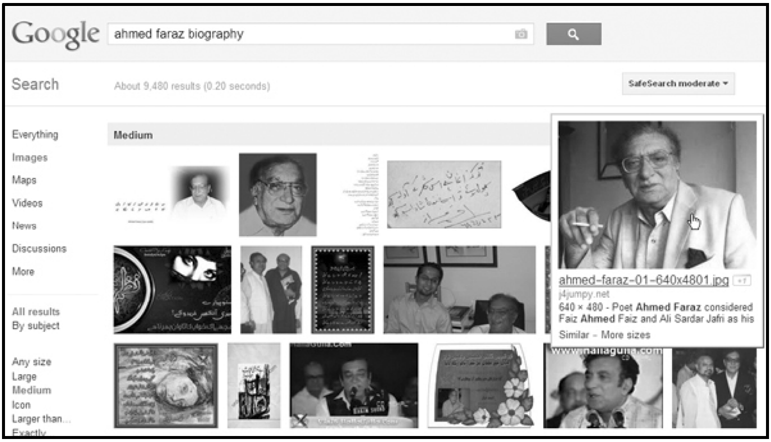

ان میں سے جو تصویر آپ کو کام کی لگے اسے کلک کریں ایک نئے صفحے میں وہ تصویر بڑی ہو کر کھل جائے گی۔

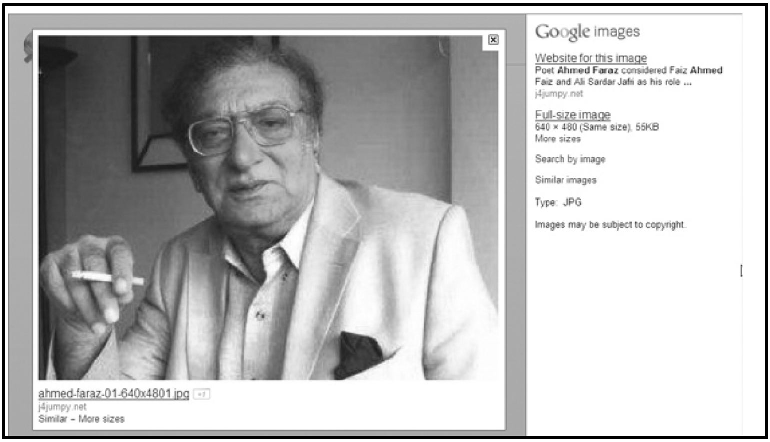

اب اگر آپ اس تصویر کو اپنے کمپیوٹر میں Save کرنا چاہتے ہیں تو اس پر Right click کیجئے اور کھلنے والے Menu میں Save Picture As کو کلک کر دیں اور save کر لیں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

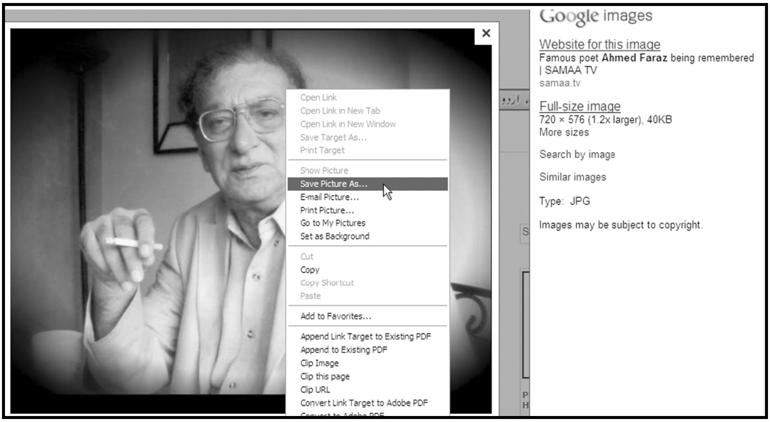

ویڈیو سرچ کرنا :

اگر آپ کسی موضوع پر ویڈیو کی تلاش میں ہیں تو گوگل کے رزلٹ پیج میں اوپر کی طرف More کو کلک کریں پھر کھلنے والے مینو میں Videos کو کلک کر دیں۔

رزلٹ پیج میں اس موضوع سے متعلق بہت سارے ویڈیوز کے لنکس آجائیں گے۔ آپ ان میں سے کسی کو بھی کلک کر کے ویڈیو سائٹ پر پہونچ کر ویڈیو دیکھ سکتے ہیں۔

اردو میں سرچ کرنا :

گوگل ہر زبان کی ویب سائٹس کی فہرست الگ بناتا ہے۔ اس لئے اگر آپ اوپر بتائے گئے

Free download from: www.urdulibrary.in

طریقے کے مطابق کسی موضوع پر کچھ تلاش کر رہے ہیں تو گوگل کے رزلٹ پیج میں صرف وہی نتائج ظاہر ہوں گے جو رومن یا انگریزی میں ہوں گے۔ اردو یونی کوڈ میں بنی ویب سائٹ ان نتائج میں شامل نہیں ہوں گے۔

یاد رکھئے کہ اردو ادبی مواد کا ایک بڑا حصہ اردو یونی کوڈ میں محفوظ ہے اور ان سائٹس میں کچھ تلاش کرنے کے لئے آپ کو اردو میں ہی سرچ کرنا ہوگا۔

اس کے لئے سب سے پہلے اپنے کمپیوٹر میں اردو فونٹ سیٹ اَپ کریں (طریقہ بارہویں سبق میں بتایا جا چکا ہے۔اس کا سب سے آسان طریقہ یہی ہے کہ Pak Urdu Installer کو ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹال کر لیں۔)

اردو ٹائپنگ کے لئے سب سے پہلے اپنے کمپیوٹر کے Task Bar میں UR (اردو) کو منتخب کر لیں تا کہ اردو میں ٹائپنگ ہو سکے۔

اب گوگل کھولیں اور جس موضوع کی تلاش ہے اسے گوگل کے سرچ بکس میں اردو میں ٹائپ کر کے Enter بٹن دبا دیں۔ آپ دیکھیں گے کہ اس بار تمام نتائج اردو میں آئیں گے۔

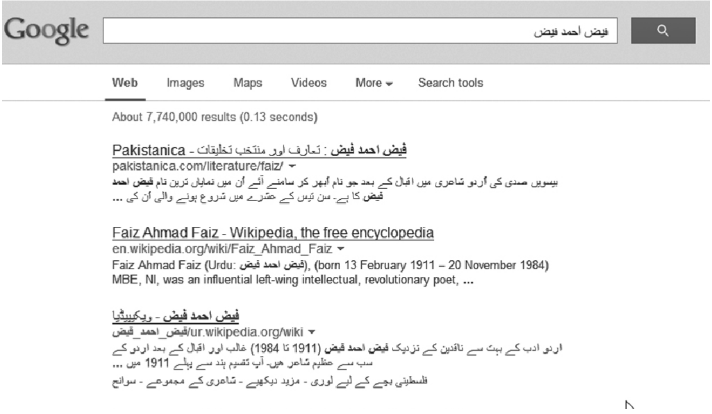

Free download from: www.urdulibrary.in

چند اھم باتیں:

** انٹرنیٹ ایکسپلورر 8 میں Adress Bar کے دائیں طرف ایک Search Bar ہوتا ہے (پندرہویں سبق میں انٹرنیٹ ایکپلورر کے یوزر انٹرفیس کی تصویر ایک بار پھر دیکھ لیں)۔اس سرچ بار میں کچھ بھی ٹائپ کر کے براہ راست سرچ کیا جا سکتا ہے۔

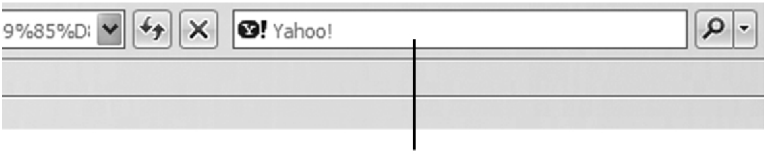

Search Bar

** گوگل کروم یا انٹرنیٹ ایکسپلورر 9 یا 10 میں الگ سے کوئی Search Bar نہیں ہوتا ہے بلکہ جو کچھ سرچ کرنا ہے وہ Address Bar میں ہی ٹائپ کر دیا جاتا ہے اور براؤزر اسے پلے سے طے شدہ سرچ انجن کی مدد سے سرچ کر دیتا ہے۔

** سرچ بار میں Yahoo! یا Bing وغیرہ میں سے کسی ایک کو سرچ انجن کے طور پر پہلے سے سیٹ کیا گیا ہوتا ہے (تصویر میں Yahoo! دیکھا جا سکتا ہے) اسے Default Search Engine کہتے ہیں۔آپ جب بھی اس بکس میں کچھ بھی ٹائپ کر کے انٹر بٹن دبائیں گے تو یہی سرچ انجن اسے تلاش کرے گا۔ اگر آپ اپنا Default Search Engine تبدیل کرنا چاہتے ہیں مثال کے طور پر اگر آپ چاہتے ہیں کہ Google استعمال کریں تو سرچ بکس کے دائیں طرف آتشی شیشے کی تصویر کے پاس موجود ننھے سے بٹن کو کلک کر دیں۔ایک مینو کھلے گا اس میں سے Find More Providers کو کلک کر دیں۔ایک نیا صفحہ کھلے گا جس میں بہت سارے سرچ انجنوں کے options موجود ہوں گے۔وہاں آپ گوگل کو چن لیں۔ایک اور صفحہ کھلے گا اس میں Add to Internet Explorer بٹن دبا دیں۔لیجیے گوگل بھی انٹرنیٹ ایکسپلورر کے سرچ انجنوں کی فہرست میں شامل ہو گیا۔

اگر آپ چاہتے ہیں گوگل ہی آپ کا Default سرچ انجن ہو یعنی ہر بار آپ جو بھی سرچ

Free download from: www.urdulibrary.in

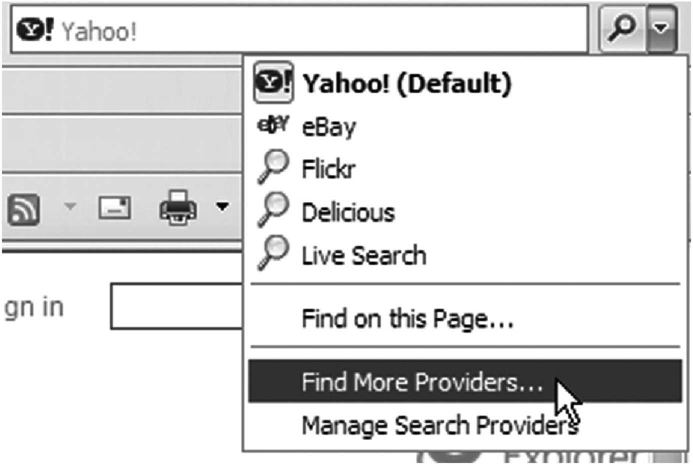

کریں وہ گوگل کے ذریعہ ہی سرچ کیا جائے تو پھر ایک بار پھر ننھے بٹن کو کلک کر کے Manage search providers کو کلک کریں اور کھلنے والے صفحے میں گوگل کو منتخب کر کے Set as Default بٹن دبا دیں۔اب آپ کے سرچ بار کا سرچ انجن گوگل ہو گیا ہے۔جب بھی آپ اس میں کچھ ٹائپ کر کے Enter دبائیں گے نتائج گوگل کے ذریعہ آئیں گے۔

** انٹرنیٹ ایکپلورر 9 یا 10 کے ایڈریس بار میں موجود آتشی شیشے کی تصویر کے دائیں طرف موجود ننھے سے مثلث کو کلک کر کے سرچ انجنوں کو manage کیا جا سکتا ہے۔

** گوگل کروم میں سرچ انجنوں کا انتظام Settings میں جا کر کرنا ہوگا۔

آپ انٹرنیٹ ایکسپلورر اور گوگل کروم استعمال کرنا سیکھ چکے ہیں،سرچ انجنوں کے بارے میں بھی جان چکے ہیں۔انٹرنیٹ کی دنیا کی سیر کے لئے بس ان ہی کی ضرورت ہوتی ہے۔اب آپ با آسانی سائبر اسپیس کی وسعتوں میں جہاں چاہیں جا سکتے ہیں۔

تو انٹرنیٹ براؤزنگ شروع کیجئے۔ذیل میں چند اہم اردو ویب سائٹس کے پتے درج ہیں جنہیں وزٹ کر سکتے ہیں۔

اردو ادبی ویب سائٹس:

www.urdudost.com, www.urdustan.com,

Free download from: www.urdulibrary.in

www.urdupoint.com, www.urdulife.com,

www.urdunet.com/urduadab/, www.urdupoetry.com,

www.urdumanzil.com, www.urduclassic.com

مفت آن لان لائن لائبریریاں:

www.urdudost-online-library.com,

www.urdulibrary.org, www.kitaabghar.com

www.iqbalcyberlibrary.net

آن لائن رسائل وجرائد:

www.urdudost.com/kainaat, www. jadeedadab.com

آن لائن اردو اخبارات:

www.siasat.com, www.akhbarurdu.com,

www.roznamasahara.com, www.nawaiwaqt.com.pk,

www.inquilab.com, e.jang.com.pk, www.sahafat.in,

www.khabrain.com, www.express.com.pk,

www.jasarat.com, www.urdutimes.com,

www.urdudailynews.com, aaj.epapers.pk

Free download from: www.urdulibrary.in

12

ای میل

(E-Mail)

زمانہ بدلتا رہا ہے۔خطوں کا آنا جانا کبھی قاصدوں کا مرہون منت رہا ہے تو کبھی کبوتروں کا۔دور جدید میں یہ ذمہ داری ڈاکیوں نے اپنے کاندھوں پر اٹھالی ہے۔لیکن خط پہونچانے کے یہ سارے ذرائع بڑے ہی سست رفتار ہیں۔ ہر چند کہ ریلوں اور ہوائی جہازوں کی ایجاد نے ڈاک کے تھیلوں کی رفتار بڑھا دی ہے پھر بھی دیر تو بہر حال ہوتی ہی ہے اور دور دراز علاقوں میں خطوں کے پہونچنے میں کبھی کبھی ہفتوں لگ جاتے ہیں۔

انٹرنیٹ نے ہمارے لئے جو بے شمار آسانیاں فراہم کی ہیں ان میں سے ایک ای میل بھی ہے جس نے خطوں کی آمدورفت کو حقیقت میں ''پر'' لگا دیئے۔

ای میل (Email) کیا ھے :

ای میل دراصل Electronic Mail کا مخفف ہے۔یہ ایک ایسا طریقہ کار ہے جس کی مدد سے الیکٹرانک دستاویزوں کو ایک نیٹ ورک سے جڑے ایک شخص سے دوسرے شخص کو بھیجا جاتا ہے۔بھیجنے والا اور پانے والا اس کام کے لئے کوئی الیکٹرانک آلہ (ڈیسک ٹاپ کمپیوٹر، لیپ ٹاپ، ٹیبلیٹ یا موبائل فون) استعمال کرتے ہیں۔ہم یہاں ای میل کی تکنیکی تفصیل سے اجتناب کرتے ہوئے، محض اس کے عملی

Free download from: www.urdulibrary.in

استعمال سے متعلق بات کریں گے۔

ای میل کا استعمال آپ دو طرح سے کرسکتے ہیں۔

(i) POP / IMAP ای میل :

یہ ای میل استعمال کرنے کا وہ طریقہ ہے جس میں آپ کو بھیجی جانے والی ای میل server میں محفوظ رہتی ہے جسے آپ کسی ای میل کلائنٹ سافٹ ویئر جیسے آؤٹ لُک یا تھنڈر برڈ وغیرہ کی مدد سے اپنے کمپیوٹر کے ہارڈ ڈسک میں ڈاؤن لوڈ کرکے save کرسکتے ہیں اور جب چاہیں انٹرنیٹ کے بغیر (آف لائن) انہیں پڑھ سکتے ہیں اور جوابی ای میل ٹائپ کرسکتے ہیں۔

اس طرح کی ای میل کے لئے بہت سارے سافٹ ویئر موجود ہیں جن کو 'ای میل کلائنٹ سافٹ ویئر' کہتے ہیں۔ Windows کے چند اہم 'ای میل کلائنٹ سافٹ ویئر' درج ذیل ہیں:

Microsoft Outlook, Microsoft Outlook Express, Pegasus Mail, ThunderBird, IncrediMail, FoxMail, اور Windows Live mail Desktop وغیرہ۔

Linux استعمال کرنے والوں کے لئے KMail اور Apple کے لئے Mail موجود ہیں۔

ThunderBird

MS OutLook

MS OutLook Express

Pegasus Mail

Apple's Mail

IncrediMail

Windows Live Mail Desktop

Fox Mail

Free download from: www.urdulibrary.in

اس طریقے کو دو طرح سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

پہلا تو یہ ہے کہ آپ اپنا ایک ذاتی ڈومین رجسٹرڈ کروائیں اور ایک Server میں ہوسٹنگ اسپیس حاصل کریں جس کو ای میل جمع رکھنے کے لئے استعمال کیا جا سکے۔ڈومین نیم اور ہوسٹنگ اسپیس کے لئے ہر سال اچھی خاصی رقم خرچ کرنی پڑتی ہے اس وجہ سے یہ طریقہ مہنگا ہے۔لیکن اس کی اہمیت بھی ویسی ہی ہے۔یہاں آپ کا ای میل ایڈریس آپ کے پسندیدہ نام سے ہوتا ہے۔

ایک مثال : فرض کریں میں اپنی کمپنی، جس کا نام MyCompany ہے، کا اس طرح کا ای میل اکاؤنٹ کھولنا چاہوں تو پہلے مجھے mycompany.com نامی ڈومین رجسٹرڈ کروانا ہوگا۔پھر اس ڈومین کے لئے ایک server میں جگہ لینی ہوگی اور پھر اس کے بعد اس server کو اپنے ای میل اکاؤنٹ کے لئے استعمال کرنا ہوگا۔اب میرا ای میل ایڈریس mail@mycompany.com, info@mycompany.com یا ایسا ہی کچھ بھی ہوسکتا ہے۔ظاہر ہے ای میل ایڈریس میں خود اپنا یا اپنی کمپنی کا نام ہونا بہت باوقار لگتا ہے۔یہ بالکل ''اپنا مکان'' اور ''کرائے کا مکان'' جیسی بات ہے۔یہی وجہ ہے کہ بڑی کمپنیاں اور تعلیمی یا تجارتی ادارے ہمیشہ یہ طریقہ استعمال کرتے ہیں۔

اس طریقے کی خوبی یہ ہے کہ تمام کی تمام emails کی ایک کاپی آپ کے ذاتی کمپیوٹر میں داؤن لوڈ ہو جاتی ہیں جنہیں آپ انٹرنیٹ کنکشن کے بغیر بھی پڑھ سکتے ہیں لیکن ساتھ ہی خرابی یہ ہے آپ اپنی emails اپنے ذاتی کمپیوٹر میں ہی پڑھ سکتے ہیں جس میں کسی 'ای میل کلائنٹ سافٹ ویئر' کو انسٹال کر کے اس میں آپ کے server کی تفصیلات محفوظ کی گئی ہوتی ہیں۔

(ii) Web Based ای میل:

زیادہ تر عام لوگ ای میل کا یہی طریقہ استعمال کرتے ہیں کیونکہ یہ طریقہ بے حد آسان ہے۔بس چند منٹوں میں ہی آپ ایک ای میل اکاؤنٹ کے مالک بن سکتے ہیں اور وہ بھی بالکل مفت!

اس طریقے میں، آپ کی ای میل کسی فری ای میل سروس کے server میں محفوظ رہتی ہے

Free download from: www.urdulibrary.in

اور اسے پڑھنے کے لئے آپ کو اپنے اکاؤنٹ میں لاگ اِن کر کے، اسے آن لائن ہی پڑھنا پڑتا ہے۔ لیکن اس طریقے کا سب سے بہتر پہلو یہ ہے کہ آپ اپنی ای میل دنیا میں کہیں سے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ آپ کا اپنا کمپیوٹر نہ بھی ہو تو کوئی بات نہیں آپ جب چاہیں کسی بھی سائبر کیفے میں بیٹھ کر اپنے اکاؤنٹ میں لاگ ان کر کے اپنی ای میل پڑھ سکتے ہیں۔

Web based ای میل کی وجہ سے ہی آج دنیا کے زیادہ تر لوگ ای میل استعمال کر پا رہے ہیں خواہ ان کے پاس اپنا کمپیوٹر ہو یا نہ ہو۔

یوں تو انٹرنیٹ کی دنیا میں بے شمار ایسی ویب سائٹس موجود ہیں جو مفت ای میل سروس مہیا کرتی ہیں لیکن سچائی یہ ہے کہ ان میں سے صرف تین بے انتہا مقبول ہیں اور دنیا کے تقریباً 90% لوگ ان تینوں میں سے ہی کسی ایک کا استعمال کرتے ہیں۔

ان تین بے انتہا مقبول مفت ای میل سروسز کے نام درج ذیل ہیں۔

Gmail.com, Hotmail.com, Yahoo.com

ان کے علاوہ بھی کئی دوسری مفت ای میل سروس موجود ہیں جیسے Outlook.com, Bigstring.com Fastmail.fm, Rediffmail.com اور Mail.com وغیرہ۔ Apple کمپنی کی اپنی ای میل سروس جو خالصتاً Apple کمپیوٹر استعمال کرنے والوں کے لئے ہے اس کا نام iCloud Mail ہے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

اپنا ای میل اکاؤنٹ کھولنا :

آپ اپنی سہولت کے مطابق مندرجہ بالا ای میل سروسز میں سے کسی ایک سروس کا انتخاب کر لیں۔ذاتی طور پر میں Gmail استعمال کرتا ہوں جوان تینوں میں مجھے سب سے آسان، تیز اور بہتر لگتی ہے۔یہاں میں آپ کو Gmail کی مثال دے کر ہی سمجھا رہا ہوں۔آپ چاہیں تو بالکل اسی طرح کسی بھی ویب بیسڈ ای میل سروس میں اپنا اکاؤنٹ کھول سکتے ہیں۔

Gmail میں نیا اکاؤنٹ بنانے کے لئے سب سے پہلے آپ www.gmail.com پر جائیں۔

Gmail کے ہوم پیج پر سب سے اوپر دائیں طرف Create an Account نامی ایک سرخ بٹن موجود ہوگا: اسے کلک کریں۔ایک صفحہ کھلے گا جس میں ایک فارم ہوگا۔اسے آپ بھریں۔سب سے پہلے name کے خانوں میں اپنے نام کے پہلے اور آخری حصوں کو ٹائپ کریں۔اس کے نیچے user name کے خانے میں اپنا کوئی پسندیدہ username ٹائپ کریں۔

username دراصل آپ کے ای میل آئی ڈی کا حصہ ہوتا ہے۔یہاں آپ جو بھی ٹائپ کریں گے وہ @gmail.com سے قبل استعمال کیا جائے گا۔فرض کریں آپ نے username کی جگہ xyz ٹائپ کیا ہے تو آپ کی Email ID ہوگی: xyz@gmail.com

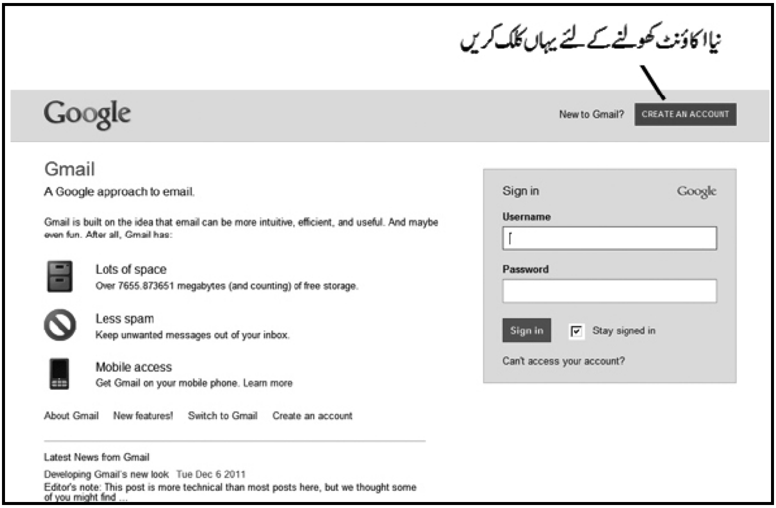

Free download from: www.urdulibrary.in

☆ کسی بھی ای میل آئی ڈی میں تین حصے ہوتے ہیں۔

☆ پہلا حصہ آپ کا اپنا منتخب کردہ مختصر نام ہوتا ہے مثال کے طور پر اگر آپ کا نام جاوید ہے تو jawed۔

☆ آخری حصہ اُس server کا ڈومین نیم ہوتا ہے جس میں آپ کا ای میل اکاؤنٹ واقع ہے۔ مثال کے طور پر اگر آپ نے Gmail میں اکاؤنٹ کھول رکھا ہے تو آپ کے ای میل ایڈریس کا آخری حصہ gmail.com ہوگا۔

☆ ای میل آئی ڈی کے ان دونوں ٹکروں کے درمیان ایک مخصوص علامت @ ہوتی ہے۔ یہ ای میل آئی ڈی کا ایک لازمی جز ہے۔ اس کا تلفظ "at" ہوتا ہے۔

(یاد رکھیں: تجارتی معاملات میں بھی یہ علامت استعمال ہوتی ہے اور وہاں اس علامت کو "at the rate of" کہا جاتا ہے لیکن ای میل آئی ڈی میں یہ صرف "at" کہلاتا ہے)۔

یعنی اگر کسی کی ای میل آئی ڈی jawed@gmail.com ہو تو اسے ہم "**جاوید ایٹ جی میل ڈاٹ کوم**" پڑھیں گے۔

ممکن ہے کہ آپ جو user ID بنانا چاہ رہے ہوں وہ Available نہ ہو۔ ایسی حالت میں اس خانے کے نیچے ہی ایک message ظاہر ہوگا:

Someone already has that username

ایسی حالت میں آپ سمجھ لیں کہ وہ ID آپ سے پہلے کوئی رجسٹر کروا چکا ہے، اس لئے آپ کو نہیں ملے گا۔ آپ کوئی دوسرا Id ٹائپ کر کے پھر کوشش کریں۔

اسی کے نیچے والی سطر میں Gmail آپ کو اس سے ملتے جلتے کسی Id کا Suggestion دیتا ہے۔ اگر وہ آپ کو پسند آئے تو اسے کلک کر دیں یا پھر نئے سرے سے کوشش کریں۔

یہ بات یاد رکھیں کہ کروڑوں لوگ آپ سے پہلے اپنا User ID بنا چکے ہیں اس لئے آپ کے من پسند ID کا مل جانا ایک معجزہ ہی معلوم ہوگا۔ ویسے اگر آپ کا من پسند ID دستیاب نہ ہو اس کے ساتھ کوئی عدد یا ڈاٹ وغیرہ لگا کر دیکھیں، شاید مل جائے۔ مثال کے طور پر اگر آپ اپنا

Free download from: www.urdulibrary.in

Name

First | Last

Choose your username

@gmail.com

Create a password

Confirm your password

Birthday

Month | Day | Year

Gender

I am...

Mobile phone

+91

Your current email address

Prove you're not a robot

Skip this verification (phone verification may be required)

SETTLERS

Type the two pieces of text:

Location

India (भारत)

I agree to the Google Terms of Service and Privacy Policy

Google may use my account information to personalize +1's on content and ads on non-Google websites. About personalization.

Next step

User Id ’غالب‘ رکھنا چاہتے ہوں اور وہ نہ مل رہا ہو تو Ghalib123 یا Ghalib2012 وغیرہ کے ساتھ کوشش کریں۔

اس کے بعد باری آئے گی Password کی۔ پاس ورڈ ایسا رکھیں جسے آپ بھولیں نہیں،لیکن وہ اتنا آسان بھی نہ ہو کہ کوئی بھی اس کا اندازہ لگا کر آپ کے اکاؤنٹ میں داخل ہوجائے۔

اس کے بعد باقی فارم کو بھر یں۔ ایک سطر میں جہاں Prove you are not a robot لکھا ہوا ہوتا ہے اسی کے نیچے کچھ ٹیڑھے میڑھے ،لایعنی حروف لکھے ہوتے ہیں۔انہیں خوب غور سے پڑھ کر بالکل وہی حروف اس کے نیچے موجود خانے میں ٹائپ کردیں۔ یہ بے حد ضروری ہے کہ اسے آپ بالکل صحیح صحیح ٹائپ کریں۔ایک

Free download from: www.urdulibrary.in

بھی غلطی ہوگی تو گڑبڑ ہو جائے گی۔

فارم مکمل کر کے Submit کر دیں۔بس ہو گیا! لیجئے آپ کا ای میل آئی ڈی بن گیا۔اب یہ ای میل آئی ڈی ہی سائبر اسپیس میں آپ کا ٹھکانہ ہے۔ہر کوئی آپ کو اسی پتے پر تلاش کرے گا۔

اب جب بھی آپ کو اپنا ای میل چیک کرنا ہو یا کسی کو ای میل بھیجنا ہو تو سیدھے www.gmail.com میں جائیں اور اپنا user ID اور Password بھر کر Sign In بٹن دبا دیں۔

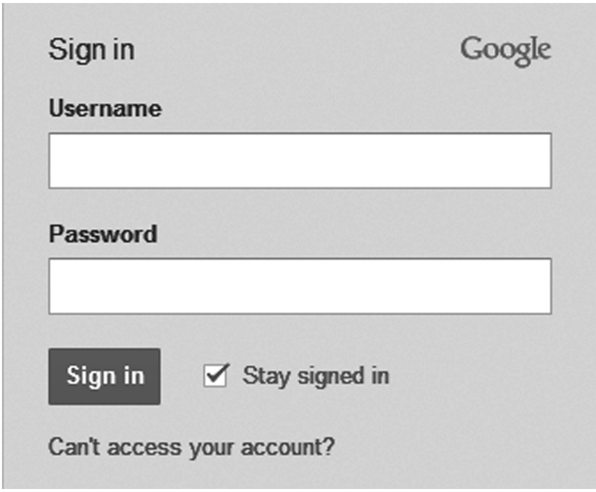

ایك اهم بات: اگر کبھی اپنا پاس ورڈ بھول جائیں تو Sign In بٹن کے نیچے Can't access your acount کو کلک کر دیں۔گوگل آپ کا مسئلہ حل کرنے میں مدد دے گا۔

Sign In کرنے کے بعد آپ جب اپنے اکاؤنٹ میں داخل ہوں گے تو درج ذیل صفحہ نظر آئے گا۔

یہاں بائیں طرف کے کالم میں Inbox ، Sent Mail ، Draft ، Trash اور Spam وغیرہ کے لنک ہوتے ہیں۔یہ سارے دراصل مختلف فولڈرس ہیں۔ان میں سے جو بھی کھلا ہوگا اس کے پاس ایک ننھی سے عمودی لکیر دکھائی دے گی۔(یہاں تصویر میں Inbox کے

Free download from: www.urdulibrary.in

پاس ایک لکیر دیکھ سکتے ہیں۔اس کا مطلب ہے فی الحال Inbox کھلا ہے۔یاد رکھئے Inbox آپ کے مکان کے دروازے پر لگے Letter box کے جیسا ہے۔یہی وہ حصہ ہے جس میں آپ کی ہر ای میل آ کر محفوظ رہتی ہے۔اپنا ای میل چیک کرنے کے لئے آپ کو Inbox کو ہی کھولنا ہوگا۔

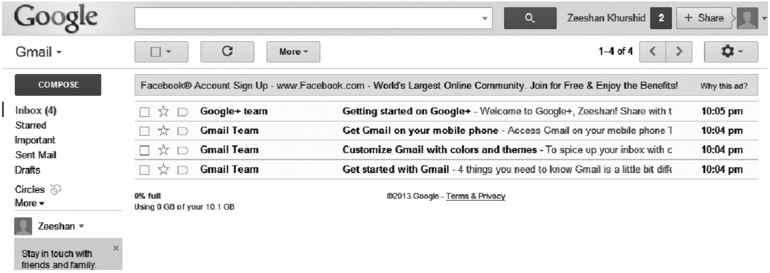

آپ جن ای میل کو Delete کر دیتے ہیں وہ ساتھ ساتھ Delete نہیں ہوجاتی ہیں بلکہ وقتی طور پر Trash نامی فولڈر میں جا کر جمع ہوجاتی ہیں جہاں سے وقتاً فوقتاً مکمل طور پر Delete کر دی جاتی ہیں۔اس لئے کسی ای میل کو Delete کرنے کے بعد اگر اپنی غلطی کا احساس ہو اور اسے واپس Inbox میں لانا ہو تو Trash فولڈر میں جا کر اس ای میل کے پاس واقع چیک بکس کو کلک کر اسے منتخب کریں۔ پھر اوپر کی طرف ایک فولڈر آئی کون دکھائی دے گا اسے کلک کریں اور کھلنے والے مینو میں Inbox کو کلک کر دیں۔

آپ جو ای میل کسی کو بھیجتے ہیں اس کی ایک کاپی Sent mail فولڈر میں جمع ہوتی ہے اگر کبھی بھیجے ہوئے خطوط کو دیکھنے کی ضرورت ہو تو اس فولڈر میں جائیں۔

ایسی ناپسندیدہ ای میل جو بلا ضرورت محض اشتہار بازی کے لئے کسی کو بھیجی جائیں انہیں Spam کہتے ہیں۔آپ کے نام جتنے اس طرح کی ای میلز Spam فولڈر میں جمع ہوتی رہتی ہیں جہاں سے وقتاً فوقتاً Delete کر دی جاتی ہیں۔

آپ کسی کو بھیجنے کے لئے ای میل ٹائپ تو کرتے ہیں لیکن کسی وجہ سے بھیجتے نہیں ہیں یا خط مکمل ہونے سے قبل ہی کسی مجبوری کی وجہ سے آپ کو Gmail بند کرنا پڑتا ہے ایسی صورت میں

Free download from: www.urdulibrary.in

آپ کی ساری محنت برباد نہیں ہوتی ہے بلکہ وہ ٹائپ کیا ہوا خط Drafts میں محفوظ ہو جاتا ہے۔ جہاں سے آپ اسے مکمل کر کے بھیج سکیں گے۔

آپ کے نام آنے والے خطوط آپ کے Inbox میں جمع ہوتے رہتے ہیں۔ جب بھی آپ کو میل چیک کرنا ہو تو سیدھے Inbox میں جائیں (Gmail جب کھلتا ہے تو Inbox ہی کھلا رہتا ہے)۔Inbox میں ای میلز ترتیب سے سجے رہتے ہیں۔ بائیں طرف بھیجنے والے کا نام، اس کے بعد ای میل کا subject اور آخر میں وصول ہونے کی تاریخ لکھی رہتی ہے۔ جس ای میل کو پڑھنا ہو اسے کلک کرتے ہی وہ کھل جاتی ہے۔

واپس Inbox میں جانے کے لئے اوپر موجود بٹن کو دبا دیں۔ اگر آپ اس خط کو Delete کر دینا چاہتے ہیں تو بٹن کو دبا دیں۔ اگر آنے والا خط کوئی Spam ہے تو بٹن دبا دیں گوگل ہمیشہ کے لئے اس ای میل آئی ڈی کو Spam کی لسٹ میں ڈال کر بلاک کر دے گا۔ جب آپ کے Inbox میں سینکڑوں بلکہ ہزاروں ای میل جمع ہو جاتے ہیں تو انہیں سجا کر رکھنا ضروری ہو جاتا ہے۔ Gmail میں یہ آسانی ہے کہ آپ اپنے اہم خطوط پر مختلف labels لگا سکتے ہیں مثال کے طور پر Business, office, Important وغیرہ۔ اس کے لئے آپ بٹن کو کلک کریں۔ ایک مینو کھلے گا اس میں آپ اپنے من چاہے labels بنا لیں۔ اب جس ای میل پر کوئی Label لگانا ہو اسے کھولیں یا بائیں طرف واقع check box کو کلک کر کے select کر لیں۔ اب labels کا بٹن دبائیں اور کھلنے والے مینو میں اپنا پسندیدہ label منتخب کر لیں۔

آپ چاہیں تو مختلف Label والی ای میلز کو مختلف فولڈرز میں رکھ سکتے ہیں۔ اس کے لئے آپ کو Label بٹن کے بجائے فولڈر بٹن دبانا ہوگا۔

خطوط کی فہرست کے بائیں طرف ننھا سا بٹن ہوتا ہے اسے کلک کر کے کسی اہم خط کو آپ mark کر سکتے ہیں یا کے ذریعہ اس ای میل کو Important کے طور پر بھی محفوظ کر سکتے ہیں۔

اِن بکس کے بالکل اوپر ایک بٹن ہوتا ہے اسے کلک کر کے آپ اپنے

Free download from: www.urdulibrary.in

اِن بکس کو Refresh یا Reload کر سکتے ہیں۔ اس کے پاس ہی ایک اور بٹن ہوتا ہے اس چیک بکس کو کلک کرتے ہی اِن بکس میں موجود سارے ای میلز ایک ساتھ Selected ہو جاتے ہیں۔اس کا استعمال اس وقت کیا جاتا ہے جب ایک ساتھ ساری میلز کو ڈیلیٹ کرنا ہو یا کسی خاص فولڈر میں بھیجنا ہو۔

ای میل بھیجنا :

کسی کو ای میل بھیجنے کے لئے بائیں طرف کے کالم میں اوپر کی طرف موجود Compose بٹن کو کلک کریں۔

فوراً ایک ونڈو کھلے گی۔

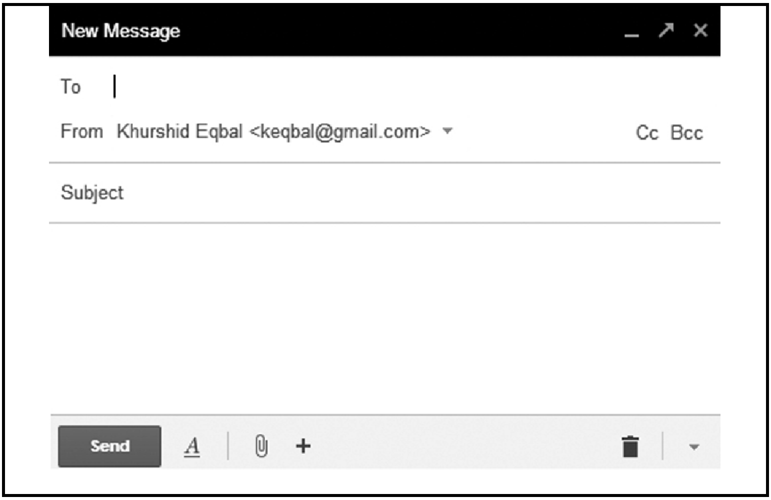

اس ونڈو میں آپ اپنا خط کمپوز کریں اور آخر میں Send بٹن دبا دیں۔

فائل بھیجنا :

ای میل کی صورت میں آپ صرف Text پیغام ہی نہیں بلکہ اس کے ساتھ اگر ضرورت محسوس

Free download from: www.urdulibrary.in

ہوتو کوئی فائل بھی منسلک (Attach) کر کے بھیج سکتے ہیں۔ یہ فائل کسی بھی قسم کی ہوسکتی ہے مثلاً تصویریں، ویڈیو، ریکارڈ کی گئی آوازیں، پی ڈی ایف دستاویز، زِپ فائل وغیرہ وغیرہ۔

کسی بھی فائل کو ای میل کے ساتھ Attach کرنے کے لئے Compose ونڈو کے بالکل نیچے موجود شکل کے آئی کون کو کلک کیجئے۔ فوراً ایک Open ونڈو کھلے گی جس میں آپ اس فائل کو منتخب کریں جسے اس ای میل کے ساتھ بھیجنا چاہ رہے ہوں۔ منتخب کرتے ہی وہ فائل Upload ہونی شروع ہو جائے گی۔

اوپر کی تصویر میں دیکھا جاسکتا ہے کہ Live_Pictures07.gif نامی فائل کے منسلک ہونے کا عمل جاری ہے۔ اگر اچانک آپ کا ارادہ بدل جائے اور آپ اس فائل کو منسلک ہونے سے روکنا چاہیں تو ایسی حالت میں دائیں طرف موجود X کے نشان کو کلک کر دیں۔

ذیل کی تصویر میں ہم دیکھ سکتے ہیں کہ مذکورہ بالا فائل منسلک ہو چکی ہے۔ اگر کسی وجہ سے اسے بھیجنا نہ چاہیں تو X کے نشان کو دبا کر اسے Delete کیا جاسکتا ہے۔

تو اس طرح آپ بڑی آسانی کے ساتھ اپنے ای میل کے ساتھ تصاویر، ویڈیو، پی ڈی ایف یا آوازوں کی فائلیں منسلک کر کے جسے چاہیں بھیج سکتے ہیں۔

تصویر insert کرنا:

تصویر کو فائل کی صورت میں منسلک کرنے کا طریقہ تو آپ سیکھ چکے ہیں۔ تصویر کو خط میں شامل کرنے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اسے خط کے اندر insert کر دیا جائے۔ یعنی تصویر کسی فائل کی صورت میں منسلک نہ ہو بلکہ خط کے مضمون کا ایک حصہ بن جائے۔

کمپوز ونڈو کے بالکل نیچے آپ کو ایک + کا نشان نظر آئے گا۔ جیسے ہی آپ اس نشان پر

Free download from: www.urdulibrary.in

اپنے ماؤس کا cursor لے جائیں گے وہاں کئی آئیکون ظاہر ہو جائیں گے۔ان میں ایک آئیکون کی شکل کا ہوگا اسے کلک کر دیں۔حسب ذیل ایک ونڈو کھلے گی۔

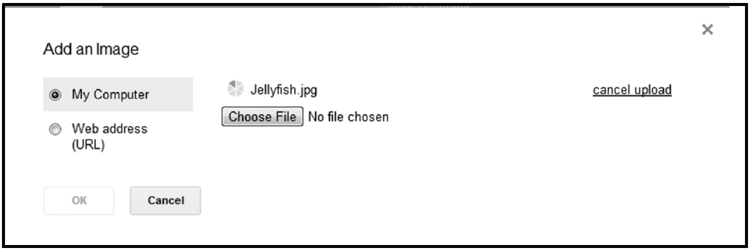

آپ جو فائل چاہیں منتخب کر لیں وہ فائل ساتھ ساتھ upload ہو جائے گی اور اس کا preview وہاں دکھائی دینے لگے گا۔OK بٹن دباتے ہی وہ فائل آپ کی ای میل کے مضمون میں پیوست ہو جائے گی۔آپ چاہیں تو کسی ویب سائٹ سے بھی کوئی فائل منتخب کر کے insert کر سکتے ہیں۔اس کے لئے آپ کو Web address والا آپشن منتخب کرنا ہوگا۔

ویب لنک insert کرنا:

ویسے تو Gmail کی یہ خوبی ہے کہ اس کے کمپوز ونڈو میں کسی بھی ویب سائٹ کا URL یا ای میل ایڈریس ٹائپ کرتے ہی یہ خود بخود اس میں اس کا لنک Insert کر دیتا ہے تا کہ ای میل پڑھنے والا براہ راست اس لنک پر کلک کر کے مطلوبہ ویب ایڈریس تک پہنچ سکے۔

لیکن اگر آپ خود کسی لفظ ، جملے یا تصویر کے ساتھ کوئی ویب لنک دینا چاہتے ہوں تو آئکون کو کلک کریں۔ایک ونڈو کھلے گی جس میں آپ مطلوبہ الفاظ اور اس کا ویب لنک ٹائپ کر کے OK بٹن دبا دیں۔

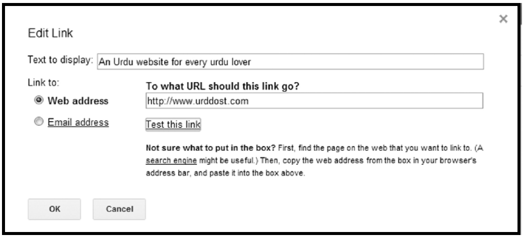

Free download from: www.urdulibrary.in

اردو میں ای میل بھیجنا :

عام طور سے ای میل رومن حروف میں بھیجی جاتی ہے (خواہ انگریزی میں ہو یا رومن اردو میں)۔لیکن اگر اردو حروف میں ای میل بھیجنی ہو تو ؟

اس کے دو طریقے ممکن ہیں۔ پہلا طریقہ جو بہت دنوں سے مستعمل رہا ہے وہ یہ ہے کہ آپ ان پیج میں خط کمپوز کریں اور اس صفحے کی لکھاوٹ کو تصویر میں تبدیل کر کے save کریں۔

[ان پیج کی لکھاوٹ کو تصویر میں تبدیل کرنے کے لئے خط ٹائپ کر کے بعد پہلے File اور پھر Export page کو کلک کریں۔ایک ننھی سی ونڈو کھلے گی۔اس میں Browse بٹن کو دبا کر تصویر کو save کرنے کے لئے فولڈر کا انتخاب کریں اور OK بٹن دبا دیں۔صفحہ کی لکھاوٹ ایک GIF فائل کی شکل میں محفوظ ہو جائے گی۔]

اب آپ اس تصویر کو اپنی ای میل میں insert کر کے یا attach کر کے بھیج سکتے ہیں۔

دوسرا طریقہ جو زیادہ بہتر اور آسان ہے وہ ہے یونی کوڈ کا استعمال۔سب سے پہلے Gmail کی کمپوز ونڈو کو کھولیں۔سب سے اوپر Recipients والے حصے میں پانے والے کا ای میل ایڈریس اور subject والے حصے میں خط کا subject ٹائپ کریں۔پھر اپنے کمپیوٹر کی Language تبدیل کر کے UR کر لیں۔

اب کمپوز ونڈو میں موجود A آئیکون کو کلک کریں۔فوراً ہی اس کے اوپر بہت سارے آپشنز کی قطار ظاہر ہو جائے گی۔

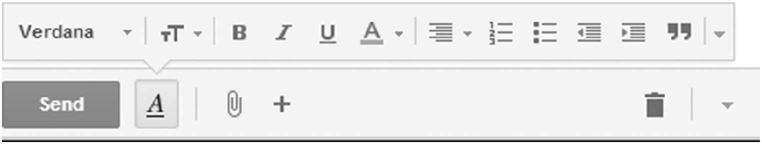

Free download from: www.urdulibrary.in

سب سے پہلے آپ Right Align یعنی کو منتخب کرلیں تا کہ آپ دائیں سے بائیں جانب کمپوز کرسکیں۔ کو کلک کر کے حروف کا سائز متعین کر سکتے ہیں۔ بہتر ہوگا کہ حروف کا سائز Large رکھیں۔ باقی آپشنز آسان ہیں، آپ خود ہی سمجھ جائیں گے۔ خط پورا کمپوز کر کے بعد Send بٹن کو کلک کر دیں۔

Gmail میں اور بھی بہت ساری چیزیں ہوتی ہیں ان سب کے بارے میں بتانا یہاں ناممکن ہے۔ جیسے جیسے آپ اس کا استعمال کریں گے ویسے ویسے خود ہی سیکھتے چلے جائیں گے۔
یونہی آپ Gmail کی جگہ کسی دوسری ای میل سروس جیسے Yahoo! یا Hotmail وغیرہ کا استعمال بھی کر سکتے ہیں۔ وہاں بھی سب کچھ تقریباً ایسا ہی ہوتا ہے۔ تھوڑا بہت فرق آپ خود بخود سمجھ جائیں گے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

13

بلاگ

(Blog)

اب تک آپ کمپیوٹر، انٹرنیٹ اور ای میل سے متعلق اچھا خاصا سیکھ چکے ہیں۔ آیئے اب میں آپ کو انٹرنیٹ کی ایک بے حد کارآمد شے، BLOG کے بارے میں بتاتا ہوں۔

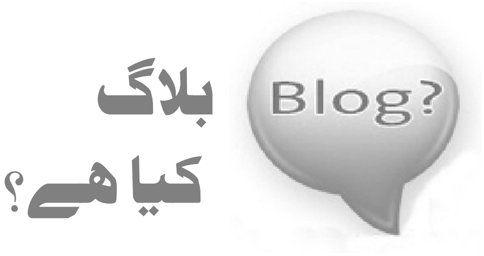

BLOG دراصل *WEBLOG* یا *Web Log* کا مخفف ہے۔جس کے معنی ہیں ایک ہمیشہ اَپ ڈیٹ کی جانے والی ذاتی آن لائن ڈائری جس میں تاریخی ترتیب سے اندراجات کئے جاتے ہوں ۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں آپ اپنے خیالات اور جذبات کا کھل کر اظہار کر سکتے ہیں اور اسے دنیا والوں کے ساتھ share کر سکتے ہیں۔ایک بلاگ آپ کی ڈائری کے صفحات کی طرح ہی ہے جہاں آپ اکثر و بیشتر کچھ لکھا کرتے ہیں۔فرق صرف اتنا ہے کہ آپ کی ڈائری آپ کی نجی چیز ہے جسے دوسرے نہیں پڑھ سکتے لیکن ایک بلاگ کو لوگ بڑی آسانی سے پڑھ سکتے ہیں۔ یہاں آپ وہی باتیں درج کرتے ہیں جنہیں آپ دنیا کے سامنے پیش کرنا چاہتے ہیں۔ بلاگ لکھنے کو انگریزی میں Blogging اور بلاگ لکھنے والے کو Blogger کہا جاتا ہے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

ایک عام ویب سائٹ اور بلاگ میں فرق:

ایک عام ویب سائٹ کے صفحات زیادہ تر جامد (static) ہوتے ہیں اور ان میں آپ وہی دیکھتے ہیں جسے اس ویب سائٹ کے ڈیزائنر نے HTML کوڈز کی مدد سے ڈیزائن کر کے اَپ لوڈ کیا ہوتا ہے۔اسے بار بار اَپ ڈیٹ کرنا ایک مشکل کام ہوتا ہے اور ایک عام آدمی جو ویب ڈیزائنر نہ ہو،اس کے لئے تو بے حد مشکل یا تقریباً ناممکن ہوتا ہے۔ جب کہ بلاگ ایک متحرک (Dynamic) ویب سائٹ ہے جسے ایسے سافٹ ویئر کی مدد سے تیار کیا جاتا ہے جس کے ذریعہ ایک عام آدمی، جو پروگرامنگ کی ابجد سے بھی واقف نہ ہو، بڑی آسانی سے اپنے بلاگ کو اَپ ڈیٹ کرلیا کرتا ہے۔یہی نہیں بلکہ بلاگ کے قاری بھی اپنے تاثرات کا بڑی آسانی سے اظہار، ساتھ ساتھ اسی صفحے پر کر سکتے ہیں۔

[میں نے ایک عام ویب سائٹ اور بلاگ کے درمیان جو فرق اوپر بیان کیا ہے وہ کوئی کلیہ نہیں ہے۔آج کل یہ فرق بہت کم رہ گیا ہے۔آج کل ویب سائٹس بھی PHP اور ASP وغیرہ زبانوں کا استعمال کر کے بنائی جارہی ہیں جو بہت ہی dynamic ہوتی ہیں اور انہیں بڑی آسانی سے اَپ ڈیٹ کیا جاسکتا ہے۔]

میں آپ کو تکنیکی اصطلاحات میں الجھائے بغیر سیدھے سادے الفاظ میں بس اتنا بتانا چاہوں گا کہ بلاگ ایک ایسی ویب سائٹ ہے جہاں کچھ بھی شائع کرنا آپ کے لئے بے حد آسان ثابت ہوگا۔جس کے لئے آپ کو نہ کوئی پروگرامنگ لینگویج سیکھنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی اَپ لوڈنگ سافٹ ویئر کی ضرورت ہے۔ جہاں آپ اپنے ماؤس کے صرف چند کلک کر کے جب

Free download from: www.urdulibrary.in

چاہیں کچھ بھی شائع کر سکتے ہیں، شائع شدہ مواد کو اپڈیٹ کر سکتے ہیں یا اسے delete کر سکتے ہیں۔ سب کچھ بڑی آسانی کے ساتھ۔

سب سے اچھی بات یہ ہے کہ عام طور سے آپ کو اپنا ایک بلاگ بنانے کے لئے نہ ڈومین نام رجسٹر کرانے کی ضرورت ہوتی ہے اور نہ ہی ویب ہوسٹنگ سروس کی۔ یہ سب کچھ بالکل مفت میں بھی ممکن ہے۔

یعنی آپ ایک ویب سائٹ کے مالک بن سکتے ہیں اور وہ بھی بالکل مفت..........!

اپنا بلاگ کیسے بنائیں؟

اب آپ یہ جاننے کو بے قرار ہوں گے کہ اپنا بلاگ کیسے بنایا جا سکتا ہے؟

لیکن اس سے قبل میں آپ کے لئے بلاگ کی قسموں کے بارے میں جاننا ضروری ہے۔

عام طور سے بلاگ دو طرح سے بنائے جا سکتے ہیں۔ان میں سے ایک طریقہ بے حد آسان اور بالکل مفت ہے۔دوسرا تھوڑا مشکل اور کچھ حد تک مہنگا ہے۔میں باری باری دونوں کے بارے میں آپ کو بتاؤں گا۔دونوں طریقوں کے کچھ مثبت اور منفی پہلو ہیں۔

(1) Free Hosted Blogs :

انٹرنیٹ کی دنیا میں اکثر اچھی اور کارآمد چیزیں مفت دستیاب ہو جایا کرتی ہیں۔انھی میں سے ایک مفت بلاگ سروسز بھی ہیں۔ یہ آپ کو بلاگ تیار کرنے کے ساری آسانیاں بالکل مفت فراہم کرتی ہیں۔ آپ صرف ان ویب سائٹس میں ایک اکاؤنٹ کھولئے۔ چند دوسری معلومات فراہم کیجئے اور لیجئے آپ ایک خوبصورت بلاگ کے مالک بن گئے۔ نہ ڈومین نام رجسٹر کروانا ہے نہ ہوسٹنگ اسپیس لینا ہے اور نہ کوئی سافٹ ویئر کی ضرورت ہے۔سب کچھ پلک جھپکتے ہو جاتا ہے۔

یوں تو اس قسم کی کئی مشہور ویب سائٹس ہیں جو یہ سروس فراہم کرتی ہیں۔لیکن میں آپ کو صرف دو بڑی مفت سروسز کے بارے میں بتا رہا ہوں جن کی مدد سے آپ صرف چند منٹوں میں ہی اپنا بلاگ بنا کر دنیا کے سامنے پیش کر سکتے ہیں اور وہ بھی بالکل مفت!

Free download from: www.urdulibrary.in

ان میں سے پہلی بلاگ سروس ہے WordPress۔ورڈ پریس میں بلاگ بنانے کے لئے آپ سیدھے www.wordpress.com میں جائیں اور ہوم پیج پر موجود Get Started Here بٹن کو کلک کرکے اپنا ایک نیا اکاؤنٹ بنائیں۔

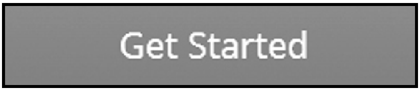

Sign up والے صفحے پر سب سے اوپر اپنا ای میل ایڈریس، پھر ایک یوزر نیم اور ایک پاس ورڈ ٹائپ کریں۔چوتھے خانے میں Blog address لکھنا ہے یعنی آپ جو بلاگ بنانے جارہے ہیں اس کا URL (نام) کیا ہوگا۔یہاں آپ دیکھیں گے کہ .wrdpress.com پہلے سے لکھا

Free download from: www.urdulibrary.in

ہوا ہے اور اس کے بائیں جانب خالی جگہ ہے جہاں آپ کو اپنے بلاگ کا نام ٹائپ کرنا ہے۔ آپ جو بھی ٹائپ کریں گے وہ .wordpress.com کے ساتھ جڑ جائے گا۔ فرض کریں آپ اپنے بلاگ کا نام myblog رکھیں گے تو آپ کے بلاگ کا پورا ایڈریس http://myblog.wordpress.com ہو جائے گا۔ آپ جو نام رکھنا چاہتے ہیں اگر آپ سے پہلے کوئی اور رجسٹرڈ کروا چکا ہوگا تو جیسے ہی آپ وہ نام وہاں ٹائپ کریں گے وہ حصہ سرخ ہو جائے گا ورنیچے Sorry, that site already exists! نمودار ہو جائے گا۔ ایسی حالت میں آپ دوسرے نام کے لئے کوشش کریں۔

آخر میں آپ کو دو بٹن نظر آئیں گے۔ ان میں سے دائیں طرف والا Create Blog بٹن مفت بلاگ بنانے کے لئے ہے۔ اسے کلک کر دیں۔

اگلا مرحلہ آپ کے ای میل ایڈریس کے verification کا ہوگا۔ WordPress آپ کے ای میل ایڈریس پر ایک ای میل بھیجے گا۔ آپ اپنا ای میل اکاؤنٹ کھولیں اور اس ای میل میں موجود لنک کو کلک کر کے اسے confirm کریں۔

اس مرحلے کے طے ہونے کے بعد آپ کے سامنے ایک صفحہ کھلے گا۔

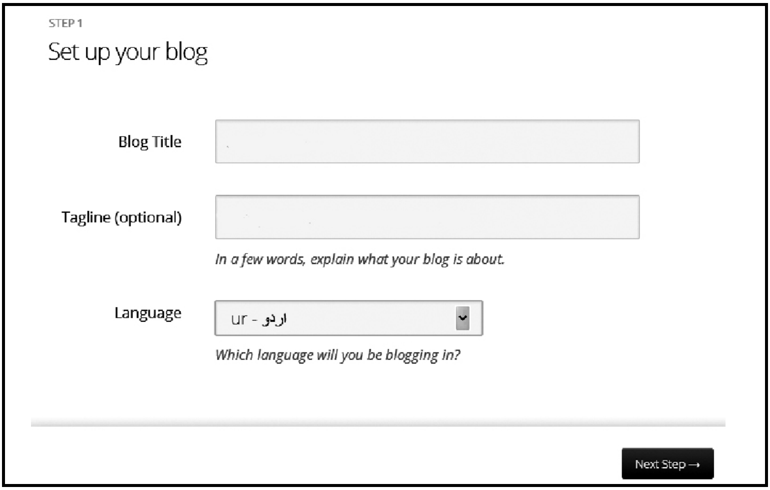

Free download from: www.urdulibrary.in

اس صفحے میں آپ سب سے پہلے اپنے بلاگ کا نام لکھنا ہوگا۔

یاد رکھیں : اس سے قبل آپ نے بلاگ کا جو نام لکھا تھا وہ آپ کے بلاگ کے URL کا حصہ تھا یعنی وہ نام جسے آپ کے بلاگ کے visitors اپنے براؤزر میں ٹائپ کریں گے۔

لیکن یہاں پر جو نام پوچھا جا رہا ہے یہ دراصل آپ کے بلاگ کا 'عنوان' ہوگا یعنی جو آپ کے بلاگ کی پیشانی پر موٹے حروف میں لکھا جائے گا۔

اس کے بعد ایک Tagline پوچھا جائے گا۔یعنی ایک ایسا تعریفی جملہ جو آپ کے بلاگ کے عنوان کے نیچے نیچے لکھا جائے۔ یہ Optional یعنی آپ کی مرضی پر ہے۔دے بھی سکتے ہیں اور نہیں بھی دے سکتے ہیں۔

آخر میں آپ سے بلاگ کی زبان پوچھی جاتی ہے یعنی آپ کس زبان میں اپنا بلاگ بنانا چاہتے ہیں۔اس میں آپ کو ایک ڈراپ ڈاؤن بکس دکھائی دے گا جس میں مختلف زبانوں کے نام ہوں گے۔اگر آپ اردو زبان میں بلاگ بنانا چاہتے ہیں تو اس ڈراپ ڈاؤن بکس سے اردو کو select کرلیں اور آخر میں Next Step بٹن دبا دیں۔اگلے مرحلے میں آپ کو مختلف Themes میں سے اپنے بلاگ کے لئے کوئی تھیم چننا ہوگا۔یاد رکھیں کہ ان میں چند مفت ہیں اور باقی Paid ہیں۔آپ کوئی بھی مفت تھیم چن لیں۔

بس ہوگیا۔آپ ایک خوبصورت بلاگ کے مالک بن گئے۔اب اس بلاگ میں کچھ بھی شائع کرنے کے لئے آپ wordpress.com میں جا کر اپنے user name اور پاس ورڈ کی مدد سے لاگ ان کریں۔پھر دائیں طرف والے کالم میں Posts بٹن کو کلک کریں۔وہاں کئی آپشن نمودار ہو جائیں گے۔

اگر آپ اپنی تحریروں کے لئے مختلف Categories بنانا چاہتے ہیں تو Categories لنک کو کلک کرکے بنالیں۔

نیا مضمون پوسٹ کرنے کے لئے Add New لنک کو کلک کریں۔دو بکس ظاہر ہوں گے جن میں ایک میں عنوان ٹائپ کریں اور بڑے بکس میں مضمون ٹائپ کریں۔

ہاں مضمون ٹائپ کرتے وقت ایک بات کا خیال رکھیں۔اگر آپ مضمون اردو میں ٹائپ کرنا

Free download from: www.urdulibrary.in

چاہتے ہوں تو اپنے کمپیوٹر کے System Tray میں UR (اردو) ضرور سیلیکٹ کر لیں۔

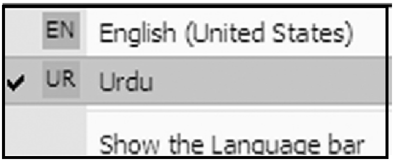

پھر بائیں طرف موجود Categories کی فہرست میں سے Category سیلیکٹ کیجئے اور آخر میں PUBLISH بٹن کو کلک کر دیں۔

لیجئے آپ کا بلاگ تیار ہو گیا اور پہلا مضمون اس میں شائع بھی ہو گیا۔

WordPress کے بعد دوسری مقبول ترین ہوسٹیڈ بلاگ سروس بلاگر ہے۔ یہ گوگل کی جانب سے پیش کی جانے والی ایک مفت سروس ہے۔ یہاں بھی آپ اپنا ایک بالکل مفت اکاؤنٹ کھول کر اس میں اپنا بلاگ بنا سکتے ہیں۔

بلاگر میں اکاؤنٹ کھولنے کے لئے آپ www.blogger.com پر جائیں۔

اگر آپ کا Gmail اکاؤنٹ پہلے سے موجود ہے تو دائیں جانب موجود لاگ اِن بکس میں اپنا ای میل ایڈریس اور پاس ورڈ دے کر لاگ اِن کریں۔ نہیں تو GET STARTED بٹن دبا کر دوسرے صفحے میں جائیں اور فارم بھریں۔

لاگ اِن کے بعد آپ جس صفحے پر پہونچیں گے اس پر آپ کو اپنا Display Name (یعنی وہ نام جو بلاگ میں شائع کیا جائے گا) اور جنس بھرنا ہے اور Continue بٹن دبا دینا ہے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

اگلے صفحے پر آپ سیدھے New Blog بٹن کو کلک کر دیں۔

اب آپ کے سامنے جو صفحہ کھلے گا اس میں آپ سے آپ کے بلاگ کا نام اور اس کا ہونے والا ایڈریس پوچھا جائے گا۔

اس سے قبل آپ WordPress کے سلسلے میں بھی یہ سب کچھ سیکھ چکے ہیں۔ یہاں آپ کو اپنے بلاگ کے لئے ایک نام دینا ہے اور اس کا ہونے والا ویب ایڈریس بھی۔ آپ اپنے بلاگ کے لئے جو بھی نام ٹائپ کریں گے وہ blogspot.com. کے آگے جڑ جائے گا۔

مثلاً آپ اگر اپنے بلاگ کا نام xyzblog رکھتے ہیں تو اس کا ویب ایڈریس http://xyzblog.blogspot.com ہوگا۔

Free download from: www.urdulibrary.in

لیجئے آپ کا بلاگ تیار ہو گیا۔اب اس بلاگ میں اپنا پہلا مضمون پوسٹ کرنے کے لئے اسی صفحے پر موجود Start Blogging لنک کو کلک کریں۔

جو صفحہ نمودار ہوگا اس میں ایک بکس ہوگا جہاں آپ کچھ بھی ٹائپ کر سکتے ہیں۔اس ٹیکسٹ بکس کی خوبی یہ ہے کہ آپ بہت ساری زبانوں میں بڑی آسانی سے ٹائپ کر سکتے ہیں۔پہلے آپ اس صفحے پر اوپر کی جانب موجود ، ہندی کے अ کی شکل کے آئی کون کے دائیں طرف موجود ننھے سے مثلث کی شکل کا آئی کون ▼ تلاش کر کے کلک کریں۔

اس آئی کون کو کلک کرتے ہی اس کے نیچے ایک ڈراپ ڈاؤن لسٹ کھلے گی جس میں مختلف زبانوں کے نام لکھے ہوں گے ۔آپ اس فہرست سے اردو یا کسی بھی دوسری زبان کو سیلیکٹ کر لیں۔

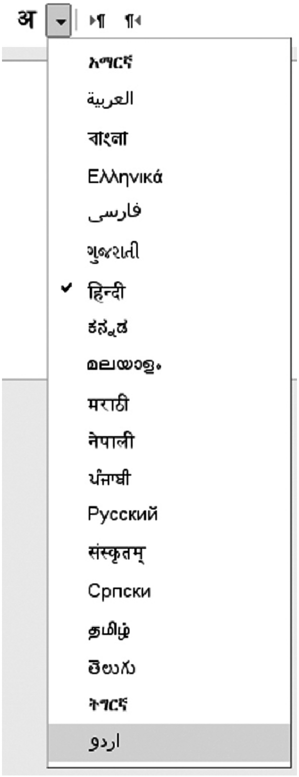

Free download from: www.urdulibrary.in

اب آپ ٹیکسٹ بکس میں انگلش phonetic میں ٹائپ کرتے چلے جائیں۔آپ دیکھیں گے کہ ٹائپ شدہ میٹر خود بخود اس زبان کے حروف میں تبدیل ہوتے جارہے ہیں جو زبان آپ نے سیلیکٹ کی ہوگی۔فرض کیجئے آپ نے اردو زبان سیلیکٹ کی ہے۔اب آپ ٹیکسٹ بکس میں main تائپ کریں گے تو جیسے ہی اسپیس بار دبائیں گے ٹیکسٹ بکس میں خود بخود 'میں' ٹائپ ہوجائے گا۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ آپ ونڈوز کے سسٹم ٹرے سے UR (اردو) کو چن لیں اور پھر اردو یونی کوڈ میں ٹائپ کرتے چلے جائیں۔دوسرے آپشنز کے لئے بھی وہاں کئی آئی کون موجود ہوتے ہیں۔آپ انہیں دیکھ کر باآسانی سمجھ جائیں گے اوران کا استعمال اپنے بلاگ میں کرسکیں گے۔

مضمون مکمل ہونے کے بعد اوپر والے ٹیکسٹ بکس میں (جہاں Post Title لکھا ہوا ہے) اپنے مضمون کا عنوان ٹائپ کریں اور پھر PUBLISH بٹن دبا دیں۔

لیجئے بلاگر میں آپ کا بلاگ بن گیا اور آپ کا پہلا مضمون شائع بھی ہوگیا۔

اس طرح آپ WordPress اور Blogger میں سے جس کا بھی استعمال کرنا چاہیں کرسکتے ہیں اور بالکل مفت میں اپنا بلاگ بنا سکتے ہیں۔

(2) Self Hosted Blogs :

یہ طریقہ مہنگا اور مشکل ہے لیکن وہ لوگ جو اپنا خود کا یا اپنی کمپنی کا ایک باوقار بلاگ بنانا چاہتے ہیں، جو ان کے اپنے نام سے ہو اور جس کا مکمل اختیار خود ان کے ہاتھ میں ہو، تو وہ یہی طریقہ اپناتے ہیں۔اس کے لئے سب سے پہلے آپ کو اپنا ایک ڈومین نیم رجسٹر کروانا پڑے گا مثال کے طور پر www.myblog.com یا ایسا ہی کچھ اور، جو بھی آپ کا دل چاہے۔

پھر ایک ویب ہوسٹنگ اسپیس کی ضرورت پڑے گی۔اس کے لئے آپ کسی بھی ویب ہوسٹنگ کمپنی میں ایک ویب ہوسٹنگ پیکج لے لیں۔

آپ کی آسانی کے لئے میں آپ کو بتا تا چلوں کہ اب تک میری نظر سے جو سب سے سستی اور اچھی ویب ہوسٹنگ سروس گزری ہے وہ ہے: www.2gbhosting.com

Free download from: www.urdulibrary.in

یہاں آپ صرف 345 روپے سالانہ خرچ کر کے اپنے بلاگ کے لئے 202 GB ہوسٹنگ اسپیس حاصل کر سکتے ہیں۔ڈومین بھی آپ چاہیں تو یہیں سے رجسٹر کروا سکتے ہیں۔اس کے لئے آپ کو تقریباً 650 روپے خرچ کرنے ہوں گے۔

کرنا یہ ہوگا کہ آپ www.2gbhosting.com پر جائیں اور 345 روپے سالانہ والے ہوسٹنگ پیکیج کا Buy بٹن دبا دیں۔

جو اگلا صفحہ کھلے گا اس میں Billing کی کرنسی چنیں اور Buy Now بٹن دبا دیں۔اس کے بعد جو صفحہ کھلے گا اس میں کئی آپشن ہوں گے۔

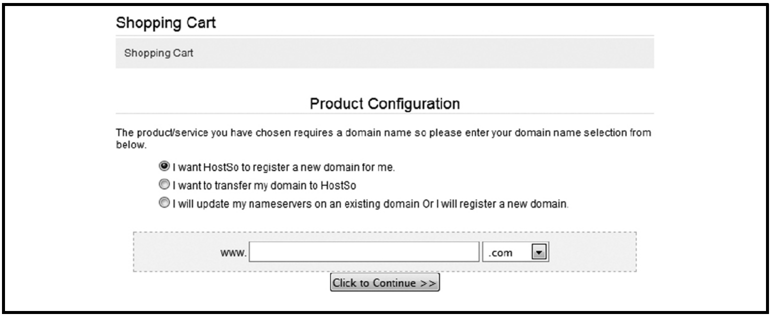

اگر آپ نیا ڈومین رجسٹر کروانا چاہتے ہیں تو پہلے آپشن کو منتخب کریں اور اس کے نیچے موجود بکس میں ڈومین لکھ کر Click to contnue کا بٹن دبا دیں۔اس کے بعد کئی صفحات ایک کے بعد ایک آئیں گے جن میں آپ کا نام ای میل ایڈریس اور دیگر معلومات پوچھی جائیں

Free download from: www.urdulibrary.in

گی۔آخر میں کریڈٹ/ڈیبٹ کارڈ یا نیٹ بینکنگ کی تفصیلات پوچھی جائیں گی۔سب فراہم کر دیں گے تو Bill ادا ہو جائے گا اور ڈومین اور ہوسٹنگ آپ کے نام ہو جائیں گے۔

* یہاں یہ بات یادرکھیئے کہ مذکورہ بالا 345 روپے صرف ہوسٹنگ کے لئے ہیں،اگر آپ ڈومین بھی رجسٹرڈ کروائیں گے تو اس کے لئے 650 روپے مزید لگیں گے۔

** ڈومین اور ہوسٹنگ کی یہ قیمتیں صرف ایک سال کے لئے ہیں۔اس کے بعد سے ہر سال انہیں Renew کروانا ہوگا اور اس سے کچھ زیادہ ہی روپے ہر سال خرچ کرنے ہوں گے۔

*** مذکورہ بالا قیمتیں ایک خاص ہوسٹنگ کمپنی کی ہیں جو محض ایک مثال کے طور پر لکھ دی گئی ہیں۔یہ قیمتیں آج اس کتاب کی تصنیف کے وقت ہیں۔یہ مستقبل میں کبھی بھی تبدیل ہوسکتی ہیں یا دوسری ہوسٹنگ کمپنیوں کی قیمتیں اس سے کم یا زیادہ ہوسکتی ہیں۔آپ خود تحقیق کر کے ہی کوئی فیصلہ کریں۔

ڈومین اور ہوسٹنگ کی رجسٹریشن کے معاملات طے ہونے کے تقریباً 24 سے 48 گھنٹوں کے اندر آپ کی ویب سائٹ کام کرنے لگے گی۔یعنی اگر آپ براؤزر کے ایڈریس بار میں اپنا ڈومین ٹائپ کریں گے تو ایک ویلکم صفحہ کھل جائے گا۔

رجسٹریشن کے بعد آپ اپنا ای میل اکاؤنٹ چیک کریں گے تو اس میں آپ کو ہوسٹنگ کمپنی کا ایک تفصیلی ای میل ملے گا جس میں ہوسٹنگ اکاؤنٹ کا یوزر نیم،پاس ورڈ اور کنٹرول پینل کا URL موجود ہوں گے۔اس ای میل کو حفاظت سے save کر کے رکھ لیں۔مستقبل میں بار بار ضرورت پڑے گی۔

ان کی مدد سے آپ اپنے اکاؤنٹ کے کنٹرول پینل (Cpanel) میں لاگ اِن کریں۔اب اس ویب سائٹ میں اپنا بلاگ تشکیل دینے کے لئے Cpanel میں نیچے کی طرف موجود Fantastico De Luxe نامی آئی کون کو کلک کریں۔

جو صفحہ کھلے گا اس میں WordPress نامی لنک کو کلک کریں۔فوراً دائیں طرف ایک صفحہ

Free download from: www.urdulibrary.in

نمودار ہوگا جس میں WordPress کی مختصر تفصیل اور انسٹال کرنے کے لئے لنک موجود ہوگا۔اس میں آپ New Install کوکلک کریں۔ضروری معلومات فراہم کریں۔بس ہوگیا آپ کا بلاگ خودآپ کےاپنے Server میں انسٹال ہو گیا ۔ اب آپ پوری آزادی کے ساتھ اس کا استعمال کر سکتے ہیں۔

ورڈ پریس آپ کے Server میں انسٹال ہو جائے تو اس کے Admin page پر جائیں جس کا URL آپ کے ڈومین نیم کے آخر میں wp-login.php جوڑنے سے بنتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر آپ کا ڈومین myblog.com ہے تو بلاگ کے ایڈمن پیج کا URL ہوگا:

http://www.myblog.com/wp-admin.php

اس صفحے پر آپ سے بلاگ کا یوزر نیم اور پاس ورڈ پوچھا جائے گا۔یاد رکھئے: انسٹالیشن کے وقت اگر آپ خود اپنے بلاگ کا یوزر نیم اور پاس ورڈ دی دیتے ہیں تو وہی رہتا ہے ورنہ دوسری صورت میں ورڈ پریس آپ کو ایک ای میل بھیجتا ہے جس میں یہ ساری تفصیلات ہوتی ہیں۔اپنا ای میل چیک کرلیں۔ یوزر نیم اور پاسورڈ مل جائیں گے۔

اپنے بلاگ کے dashboard میں پہونچ کر آپ جتنی Categories چاہیں بنالیں اور مضامین پوسٹ کرنا شروع کردیں۔طریقہ وہی ہے جو wordpress.com کے مفت بلاگ کے سلسلے میں اوپر پڑھ چکے ہیں۔

ہاں اگر اردو میں بلاگ بنانا ہوتو اپنے بلاگ کے لئے **اردو تھیم** urdufreewares.com سے مفت ڈاؤن لوڈ کرلیں۔

بلاگ کے استعمال:

بلاگ بنانا تو آپ سیکھ گئے۔اب آخر میں، میں آپ کو یہ بتادوں کہ آپ بلاگ سے کیا کیا فائدے حاصل کر سکتے ہیں۔

(ا) آپ اسے اپنی ڈائری کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں یعنی اپنے خیالات اور نظریات اس میں شائع کر سکتے ہیں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

(۲) اگر آپ شاعر یا ادیب ہیں تو اپنی غزلیں، نظمیں، افسانے یا مضامین اس میں شائع کر سکتے ہیں۔

(۳) اپنے بلاگ میں آپ اپنی تصاویر شائع کر سکتے ہیں۔

(۴) ادبی یا غیر ادبی ویڈیوز آپ اپنے بلاگ میں شائع کر سکتے ہیں۔

(۵) آپ چاہیں تو اپنا ادبی آن لائن میگزین یا نیوز لیٹر اپنے بلاگ میں شائع کر سکتے ہیں۔

(۶) آپ اپنا بایوڈاٹا یا Resume وغیرہ اپنے بلاگ میں شائع کر سکتے ہیں۔ آپ کسی کو بھی اپنا تعارف دینا چاہتے ہوں تو انہیں صرف اپنے بلاگ کا ایڈریس دے دیں۔

(۷) آپ تھوڑی محنت کریں تو اپنی پوری ویب سائٹ اپنے بلاگ پر بنا سکتے ہیں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

14

فیس بُک

(Facebook)

آیئے اب ہم دنیا کی مقبول ترین ویب سائٹ facebook.com پر چلتے ہیں۔

اس مشہور (بدنام؟) ویب سائٹ کا نام تو آپ نے سنا ہی ہوگا۔ یہ ایک سوشل نیٹ ورکنگ ویب سائٹ ہے۔

www.checkfacebook.com کی ایک حالیہ رپورٹ (جون 2013ء) کے مطابق آج فیس بُک کے فعال ممبران کی تعداد 98 کروڑ سے زیادہ ہے۔ آپ سمجھ سکتے ہیں کہ یہ تعداد کتنی بڑی ہے۔ صرف چین اور ہندوستان کو چھوڑ کر دنیا کے کسی بھی ملک کی آبادی سے زیادہ انسان فیس بُک کے ''شہری'' ہیں۔.... تو آخر کیا ہے یہ فیس بُک.....؟

لیکن اس سے قبل آپ کو یہ بتانا ضروری ہے کہ سوشل نیٹ ورکنگ ویب سائٹ کیا ہے؟

سوشل نیٹ ورکنگ سائٹس دراصل ایسی ویب سائٹس ہیں جن کے ممبر آپس میں پیغامات، تصاویر، ویڈیوز اور دوسری فائلوں کا تبادلہ Real time میں کر سکتے ہیں، ایک دوسرے سے دوستی کر سکتے ہیں، مختلف موضوعات پر آپس میں بحث ومباحثہ کر سکتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ آپ ان ویب سائٹس کو ایک مجازی کلب ہاؤس کہہ لیں یا پھر گاؤں کی چوپال، جہاں لوگ آپس میں ایک دوسرے سے (مجازی طور پر) ملتے جلتے اور بات چیت کرتے ہیں۔

ایک سوشل نیٹ ورکنگ ویب سائٹ اور ایک عام ویب سائٹ میں بنیادی فرق یہ ہے کہ ایک عام ویب سائٹ کا وزیٹر اس میں صرف اسی مواد کو دیکھ سکتا ہے جو اس ویب سائٹ کے خالق

Free download from: www.urdulibrary.in

نے اس میں اَپ لوڈ کیا ہوتا ہے۔ وہ خود سے اس میں کوئی اضافہ نہیں کر سکتا، جب کہ ایک سوشل نیٹ ورکنگ سائٹ کے ممبران جب چاہیں اس سائٹ میں اپنی طرف سے نیا مواد شامل کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر آپ فیس بک کے ممبر ہیں تو آپ اپنی مرضی سے اس میں اپنی یا دوسروں کی تصاویر، آڈیو، ویڈیو یا کوئی تحریر شامل کر سکتے ہیں جنہیں دوسرے ممبر دیکھ سکیں گے۔

سوشل نیٹ ورکنگ ویب سائٹس کا سلسلہ بیسویں صدی کے اواخر میں شروع ہوا۔ اس سلسلے کی پہلی کڑی classmates.com ہے جس میں ممبر اپنا پروفائل بنا سکتے ہیں اور اس کی مدد سے اپنے اسکول یا کالج کے دوستوں کو ڈھونڈ کر رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔

لیکن پہلی ویب سائٹ جسے حقیقی معنوں میں سوشل نیٹ ورکنگ سائٹ کہا جا سکتا ہے وہ تھی، 1997ء میں قائم ہونے والی ویب سائٹ SixDegrees.com ۔ پھر اس کے بعد تو سوشل نیٹ ورکنگ سائٹس کا ایک سلسلہ چل پڑا۔

2001ء میں StumbleUpon

2002ء میں Friendster

2003ء میں Myspace، LinkedIn اور Hi5

2004ء میں Orkut اور Flickr

2005ء میں Bebo، Ning اور YouTube

2006ء میں Facebook اور Twitter

2007ء میں Tumblr

2009ء میں Foursquare

2010ء میں Pininterest

2011ء میں Google Plus اور Tagged وغیرہ ویب سائٹس کا قیام عمل میں آیا۔ یہاں میں نے صرف انہیں سائٹس کا نام لکھا ہے جو بہت زیادہ مقبول ہیں ورنہ اس قسم کی سائٹس کی فہرست کافی طویل ہے۔

گزشتہ برسوں میں مقبولیت کی دوڑ میں ایک دوسرے کو پیچھے چھوڑنے کی کوششوں مصروف

Free download from: www.urdulibrary.in

یہ ویب سائٹس نمبرون کی چوٹی پر پہونچنے کے لئے نت نئے طریقے اختیار کرتی رہی ہیں لیکن آخرکار فیس بک نے ان سب کو کافی پیچھے چھوڑ دیا۔

فیس بک کا خالق Mark Zuckerberg

Facebook کی بنیاد Mark Zuckerberg نے 2004 ء میں اپنے کالج کے دوستوں کے ساتھ مل کر رکھی تھی۔ ابتدا میں یہ ویب سائٹ صرف ہارورڈ یونیورسٹی کے طلبا و طالبات کے لئے مخصوص تھی لیکن جب 2006ء میں اسے عام لوگوں کے لئے کھول دیا گیا تو ایک انقلاب آ گیا اور دیکھتے ہی دیکھتے یہ ویب سائٹ نمبروَن سوشل نیٹ ورکنگ سائٹ بن گئی اور آج دنیا کا ہر ساتواں آدمی فیس بک کا ممبر ہے۔

تو یہ تھا فیس بک کا ایک مختصر تعارف!

اب آیئے اصل موضوع کی طرف.........!

اگر آپ اب تک فیس بُک کے ممبر نہیں ہیں تو پہلا کام یہ کریں کہ اس کے ممبر بن جائیں پھر آہستہ آہستہ میں آپ کو یہ بتاؤں گا کہ آپ اس ویب سائٹ سے ادبی طور پر کیا فائدے حاصل کر سکتے ہیں۔

فیس بک کا ممبر بننے کے لئے آپ پہلے www.facebook.com پر جائیں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

سب سے پہلے جو ویب پیج کھلتا ہے اس میں اوپر کی طرف Log in کرنے کی جگہ موجود ہوتی ہے جس میں آپ اپنا Email id اور Password بھر کر اندر داخل ہو سکتے ہیں۔ جو لوگ ممبر نہیں ہیں ان کے لئے ایک Sign Up فارم بھی نیچے موجود ہوتا ہے۔

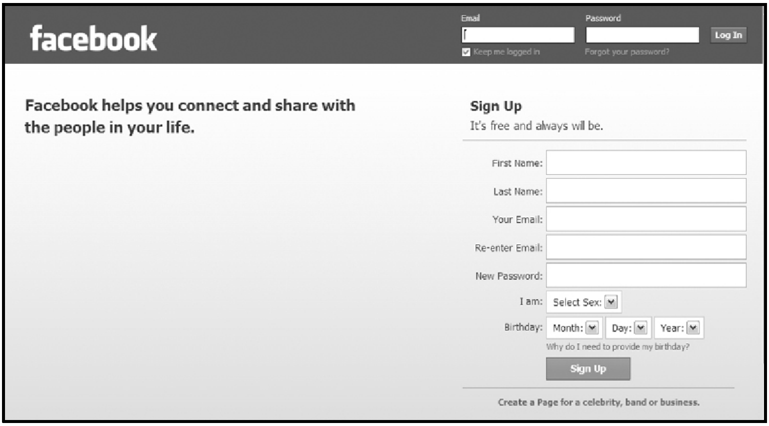

اس آسان سے فارم میں آپ اپنا نام، ای میل ایڈریس، ایک پاس ورڈ اور تاریخ پیدائش وغیرہ بھر دیں اور Sign Up بٹن کو کلک کر دیں۔ اس کے فوراً بعد Security check کا صفحہ آتا ہے جس میں ٹیڑھے میڑھے حروف میں دو لایعنی الفاظ لکھے ہوتے ہیں۔ آپ ان الفاظ کو ہو بہو نیچے موجود جگہ میں ٹائپ کر کے Submit بٹن دبا دیں۔

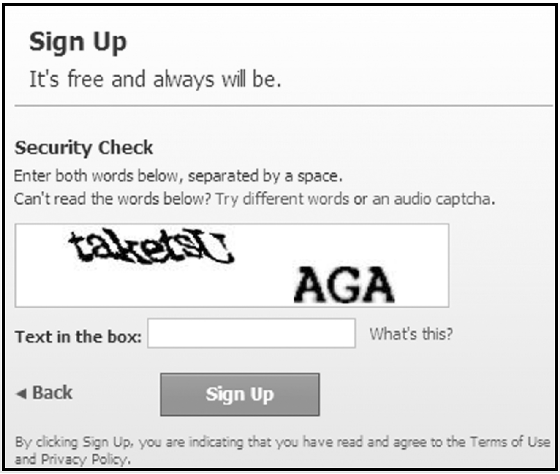

Free download from: www.urdulibrary.in

بس ہوگیا! آپ ممبر بن گئے۔ اگلا صفحہ جو کھلے گا اس میں تین یا چار مرحلوں میں آپ کے اکاؤنٹ کو مکمل کیا جائے گا۔ پہلا مرحلہ دوست ڈھونڈنے کا ہے۔ چونکہ فیس بک کا سارا سسٹم دوستی کی بنیاد پر چلتا ہے۔ یہاں آپ کو دوستی کرنی ہوتی ہے۔ خواہ آپ کسی کو دوست بنائیں یا کوئی آپ کو دوست بنائے۔ جب تک آپ چند لوگوں کو دوست نہ بنالیں اس ویب سائٹ میں کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ آپ جتنے لوگوں کو دوست بنائیں گے آپ کا صفحہ اتنا ہی زیادہ Active نظر آئے گا۔ بھلے ہی 98 کروڑ لوگ فیس بک کے ممبر ہوں لیکن یہاں وہی لوگ آپس میں مل سکتے ہیں جن کے درمیان دوستی ہوتی ہے۔ آپ کے صفحے میں وہی شخص دکھائی دے گا جو آپ کا دوست ہوگا۔ دوسری صورت میں آپ کا صفحہ ویران پڑا رہے گا۔

تو ممبر بننے کے بعد پہلا مرحلہ دوست بنانے کا آتا ہے۔ یہ بالکل ویسا ہی ہے جیسے آپ کسی پارٹی میں جاتے ہیں تو سب سے پہلے چاروں طرف نظر دوڑا کر کوئی دوست یا شناسا ڈھونڈتے ہیں۔ اگر چند لوگ آپ کی جان پہچان کے مل جاتے ہیں تو آپ خوش ہو کر ان طرف بڑھ جاتے ہیں اور اگر ایک بھی شناسا چہرہ نظر نہیں آتا تو پھر آپ ایک طرف خاموش کھڑے بور ہوتے رہتے ہیں۔ ایسی صورت میں کبھی کبھی آپ نئے لوگوں کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھانے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔

بالکل یہی حالت یہاں بھی ہے۔ فیس بک کی محفل میں قدم رکھتے ہی آپ کو دوستوں کی ضرورت محسوس ہوتی ہے کیوں کہ اس کے بغیر آپ کچھ نہیں کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں آپ کی تھوڑی مدد خود فیس بک کر دیتا ہے۔ پہلے مرحلے میں ہی آپ کو کسی شخص کو دوست بنانے کے لئے suggest کیا جاتا ہے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

اگر بجسٹ کیا جانے والا پروفائل آپ کو مناسب لگے تو Add Friend بٹن کو کلک کر دیں ورنہ Ignore بٹن کو کلک کریں اور پھر نیچے Continue بٹن کو کلک کر دیں۔

اب دوسرا مرحلہ آئے گا۔ اس مرحلے والے صفحے میں کئی آپشن دئے ہوئے ہیں جیسے Yahoo!، Gmail، Rediff یا Other Email Services وغیرہ۔

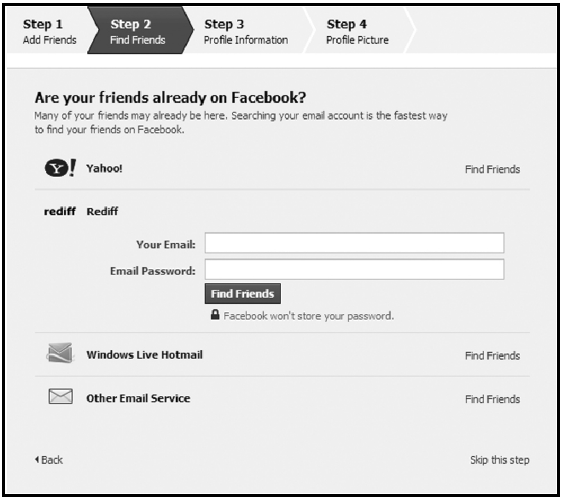

اس مرحلے میں آپ فیس بک کو اپنا ای میل اکاؤنٹ اور پاس ورڈ دیں گے تو وہ آپ کے ای میل اکاؤنٹ کے ایڈریس بک میں موجود فیس بک ممبروں کو آپ کی جانب سے ایک میل بھیجے گا جس میں انہیں آپ کو دوست بنانے کی اپیل کی جائے گی۔ آپ کا ای میل اکاؤنٹ جس سروس میں ہو اسے چن کر اس میں اپنا ای میل ایڈریس اور پاس ورڈ بھر کر Find Friends بٹن کو کلک کر دیں اور پھر نیچے موجود Continue بٹن کو کلک کر دیں۔ آپ چاہیں تو اس مرحلے کو چھوڑ کر آگے بھی بڑھ سکتے ہیں۔ اس کے لئے آپ Continue بٹن کے بائیں طرف موجود Skip لِنک کو کلک کرنا ہوگا۔ اس سے آپ اگلے مرحلے میں پہونچ جائیں گے۔

اس مرحلے میں آپ سے آپ کے ہائی اسکول، کالج، اور ملازمت سے متعلق سوال کئے جائیں گے، آپ یہ معلومات فراہم کر دیں اور Save & continue بٹن دبا کر اگلے مرحلے میں پہونچ جائیں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

آخری صفحے میں تیسرا مرحلہ آئے گا جس میں آپ کو اپنی تصویر اَپ لوڈ کرنی ہے۔اس میں آپ Upload Photo لنک کو کلک کریں۔ایک نئی ونڈو میں Browse بٹن ظاہر ہوگا جسے کلک کر کے اپنے کمپیوٹر کی ہارڈ سک سے اپنی کوئی تصویر چن لیں۔وہ تصویر خود بخود اَپ لوڈ ہو کر آپ کے پروفائل پیج میں لگ جائے گی۔اس کے بعد Save & continue بٹن کو کلک کر دیں۔آپ چاہیں تو اس مرحلے کو چھوڑ کر آگے بھی بڑھ سکتے ہیں (Skip کر سکتے ہیں)۔

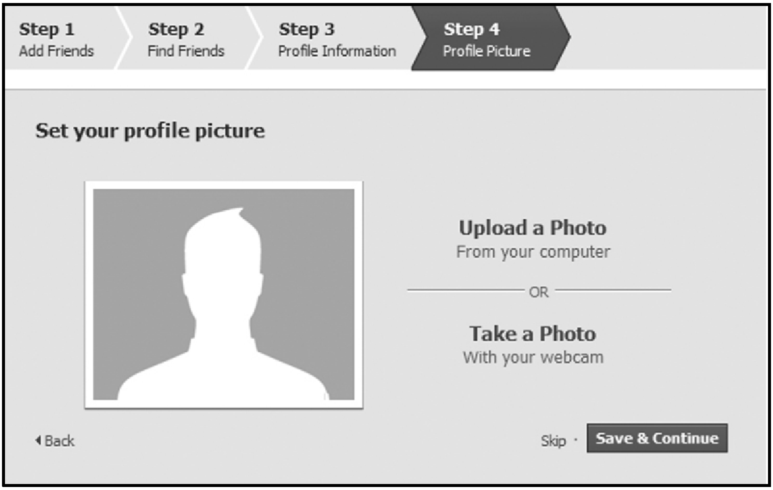

لیجئے تینوں مرحلے پورے ہو گئے۔اب آپ کا پروفائل پیج آپ کے کمپیوٹر کی اسکرین پر آجائے گا۔آپ اسے دیکھئے اور نئے دوست بنانے کی کوشش کیجئے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

جیسا کہ میں آپ کو بتا چکا ہوں، فیس بُک دنیا کی مقبول ترین ویب سائٹ ہے اور اس کے ممبروں کی تعداد 98 کڑور سے بھی زیادہ ہے۔ اس میں ایک بڑی تعداد اردو بولنے والوں کی ہے۔ آپ اس نیٹ ورک کے ممبر بن کر اردو ادب سے متعلق لوگوں کو اپنے حلقۂ احباب میں شامل کر کے ان کے ساتھ گفتگو (Chat) کر سکتے ہیں، اپنی تخلیقات انہیں پڑھنے کے کے لئے دے سکتے ہیں، ان کی تخلیقات پڑھ سکتے ہیں اور ایک دوسرے کی تخلیقات پر تنقیدی تبصرے کر سکتے ہیں، دوستوں کے ساتھ اپنی تصاویر، ادبی پروگراموں کی تصاویر اور اپنی کتابوں کے سرورق کی تصاویر وغیرہ Share کر سکتے ہیں یا اپنی کتابوں کی ڈیجیٹل کاپیاں انہیں بھیج سکتے ہیں اور اس طرح آپ اپنا ادب دنیا کے گوشے گوشے میں پہونچا سکتے ہیں۔

تو چلئے!.....فیس بک میں لاگ اِن کرتے ہیں۔

نئے دوست بنانا:

فیس بک میں نئے دوست بنانا بے حد ضروری ہے تبھی آپ اس سائٹ کا بھرپور فائدہ اٹھا سکیں گے۔ فیس بک میں نئے دوست بنانا بہت آسان ہے۔ اس کے کئی طریقے ہیں۔

(ا) سب سے پہلے آپ اپنے فیس بک اکاؤنٹ میں لاگ اِن کریں۔ فیس بُک کے صفحے پر سب سے اوپر کی طرف جو نیلی پٹی ہوتی ہے اس میں آپ کو ایک سرچ بکس نظر آئے گا۔ یہاں آپ نئے دوست تلاش کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کسی خاص شخص کو اپنا دوست بنانا چاہتے ہیں تو اس کا نام اس بکس میں ٹائپ کریں۔ آپ جیسے ہی اس سرچ بکس میں کسی نام کا پہلا حرف ٹائپ کریں گے، فیس بک فوراً اس سرچ بکس کے نیچے کئی ایسے نام suggest کرتا ہے جن میں وہ حرف شامل ہوتا ہے۔ اگلے صفحے کی تصویر دیکھیں۔

میں نے سرچ بکس میں N ٹائپ کیا۔ فیس بک نے فوراً اپنے کئی ایسے ممبروں کے نام suggest کر دیئے جن میں حرف N کسی بھی طرح سے موجود ہے جیسے Nilofar Sultana, Anama Naz, وغیرہ۔ آپ ان میں سے کسی بھی نام پر Click کریں گے تو اس ممبر کا پروفائل (یعنی اس ممبر کا اپنا صفحہ) کھل جائے گا۔ اب آپ اس ممبر کے پروفائل کو بغور دیکھیں۔ اگر وہ شخص آپ کے مزاج کے مطابق ہے تو اس کے پروفائل کے اوپر کی طرف دائیں طرف

Free download from: www.urdulibrary.in

Add Friend بٹن کو کلک کر دیں۔آپ کی جانب سے دوستی کا ایک پیغام (Friend Request)اس شخص کے پاس بھیج دیا جائے گا۔

اب آپ کی درخواست کومنظور یا نامنظور کرنا اس شخص کے اختیار میں ہوگا۔اگر اس نے آپ کی دوستی کا پیغام منظور کرلیا تو آپ اس کے دوستوں میں شامل ہو جائیں گے اور اس شخص کا نام آپ کے دوستوں کی فہرست میں درج ہو جائے گا۔

اس طرح آپ اپنے احباب کو تلاش کر کے اپنے دوستوں میں شامل کر سکتے ہیں (بشرطیکہ وہ فیس بک کے ممبر ہوں)۔ایسے لوگ جنھیں آپ جانتے ہوں (بھلے ہی ان سے کوئی تعارف نہ ہو) تلاش کر کے دوستی کا پیغام بھیج سکتے ہیں۔اور ایک سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ اگر آپ فیس بک میں بالکل نئے ہیں اور آپ کی سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ کسے دوستی کا

Free download from: www.urdulibrary.in

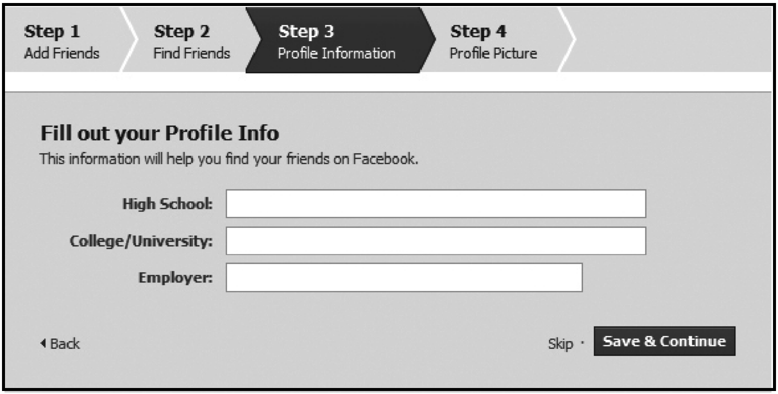

پیغام بھیجیں تو چلئے یوں کیجئے کہ سرچ بکس میں کوئی بھی حرف (A, B, C, وغیرہ) ٹائپ کریں اور جو نام suggest کئے جائیں انہی میں سے چند ناموں کو چن کر دوست بنانے کی شروعات کریں۔ ایک بار جب آپ کے چند دوست بن جائیں گے تو پھر دوستیوں کا سلسلہ خود بخود چل پڑے گا۔

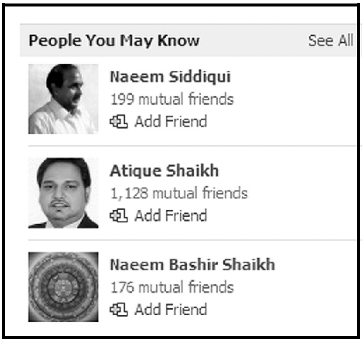

(۲) دوست بنانے کا دوسرا طریقہ بھی ہے۔ فیس بک اکثر و بیشتر آپ کو آپ کے مزاج کے مطابق دوستوں کے نام suggest کرتا رہتا ہے۔ یہ نام آپ کے پروفائل پیج میں دائیں طرف کے کالم میں دکھائی دیں گے۔

آپ ان ناموں کے نیچے موجود Add Friend لنک کے ذریعہ یا پھر ان ناموں کو کلک کر کے ان کے پروفائل پیج میں جا کر Add Friend بٹن کے ذریعہ انہیں دوستی کا پیغام بھیج سکتے ہیں۔

دوستی قبول کرنا:

جس طرح آپ دوسروں کو دوستی کی درخواست (Friend Request) بھیجتے ہیں، ظاہر ہے دوسرے لوگ بھی آپ کو اسی طرح اپنی درخواستیں بھیجیں گے۔ اگر درخواست کرنے والا شخص

Free download from: www.urdulibrary.in

آپ کے مزاج کے مطابق ہے تو آپ کا فرض بنتا ہے کہ آپ اس کی درخواست قبول کر کے اسے اپنی دوستوں کی فہرست میں شامل کر لیں۔

فیس بک آپ کو دو طرح سے ان درخواستوں کی یاد دہانی کرا تا ہے۔

(ا) فیس بک کے صفحے کے سب سے اوپری حصے کی نیلی پٹی پر، جہاں facebook لکھا ہوتا ہے اسی کے دائیں طرف تین چھوٹے icon بنے ہوتے ہیں۔

ان میں بائیں طرف سے پہلا icon دوستی کی درخواستوں (Friend Requests) کا ہے۔ جتنے لوگوں نے آپ کو Friend Request بھیجے ہوتے ہیں، ان کی تعداد اس کے اوپر لکھی ہوتی ہے۔ اوپر کی تصویر میں 589 لکھا ہوا ہے اس کا مطلب ہے کہ دوستی کی 589 درخواستیں آ کر پڑی ہوئی ہیں۔

اس کے دائیں طرف کا دوسرا آئی کون Messages کا ہے۔ یہاں آپ 77 کا عدد لکھا ہوا دیکھ رہے ہیں۔ اس کا مطلب ہے 77 ایسے پیغامات میل بکس میں موجود ہیں، جنہیں آپ کو پڑھنا ہے۔

تیسرا اور آخری آئی کون Notifications کا ہے۔ یہ وہ پیغامات ہیں جو فیس بک کی جانب سے آپ کو بھیجے جاتے ہیں۔ یہاں 96 پیغامات بھی پڑھنے کے لئے موجود ہیں۔

خیر.....ہم اصل موضوع یعنی Friend Request کی طرف واپس آتے ہیں۔

Friend Request والے آئی کون کو کلک کریں۔ درخواستیں بھیجنے والوں کی لسٹ فوراً ظاہر ہو جائے گی۔ اب اس لسٹ میں موجود ہر نام کے ساتھ دو بٹن موجود ہوتے ہیں۔ ایک نیلا بٹن Confirm کا اور دوسرا Not Now کا۔ اگر آپ اس کی دوست کی درخواست منظور کرنا چاہیں تو Confirm بٹن دبا دیں اور اگر نامنظور کرنا چاہیں تو Not Now بٹن دبا دیں۔

اگر درخواست کنندگان کی تعداد بہت زیادہ ہوگی تو اس لسٹ کے آخر میں See All Friend

Free download from: www.urdulibrary.in

Requests لنک کو کلک کریں۔ پوری لسٹ ظاہر ہو جائے گی۔

لسٹ میں چند ناموں کے ساتھ Add Friend اور Ignore بٹن بھی ہوں گے۔ یہ وہ نام ہیں جو فیس بک آپ کو suggest کرتا ہے۔ آپ چاہیں تو Add Friend بٹن کو دبائیں ورنہ Ignore بٹن دبا دیں۔

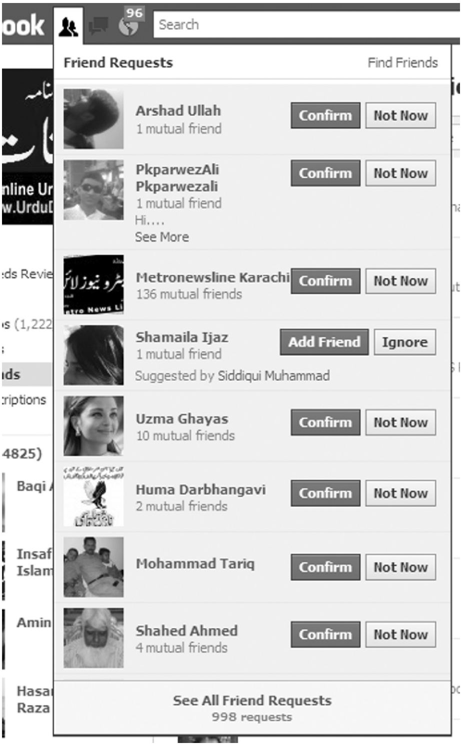

تو اس طرح نئے دوست بنانے کا مسئلہ تو حل ہو جائے گا اور جلد ہی آپ کے دوستوں کی فہرست خاصی طویل ہو جائے گی۔ اب آپ فیس بک کا پوری طرح استعمال کر سکتے ہیں۔

Chatting کرنا:

فیس بک پر آپ اپنے دوستوں سے براہ راست گفتگو کر سکتے ہیں۔ Text Chat یعنی ٹائپنگ کر کے ایک دوسرے سے باتیں کرنا بے حد آسان ہے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

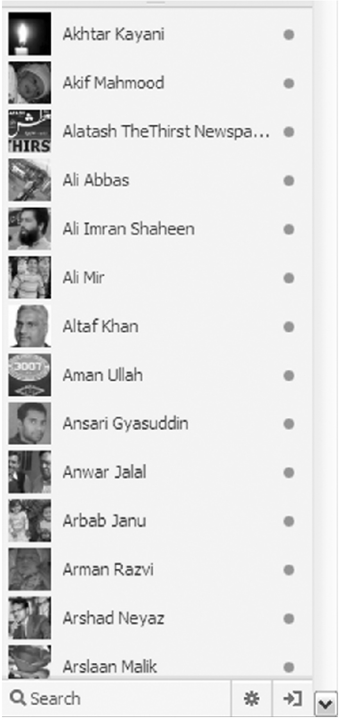

فیس بک پر بالکل نیچے دائیں طرف ایک فہرست نظر آئے گی۔ یہ ان دوستوں کی لسٹ ہوگی جو آن لائن ہوں گے۔ یہاں یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ اگر آپ کے دوستوں کی تعداد کم ہے اور جب آپ فیس بک میں لاگ اِن کرتے ہیں اس وقت ان میں سے کوئی بھی فیس بک پر موجود نہ ہو تو آپ کو یہ لسٹ نظر نہیں آئے گی۔ آپ کو دوستوں کی یہ لسٹ اسی وقت دکھائی دے گی جب آپ کے دوست بھی آپ کے ساتھ اسی وقت فیس بک پر موجود ہوں۔ ایسے دوست جو chat کے لئے موجود ہوں گے ان کے نام کے سامنے ایک سبز نقطہ بنا ہوا دکھائی دے گا۔اس کا مطلب ہوا وہ Available ہیں۔ Chat کرنے کے لئے آپ ان میں سے کسی دوست کے نام کو کلک کریں۔ فوراً ایک Chat window کھل جائے گی۔ شروع میں یہ ونڈو بالکل خالی ہوگی۔ اس میں نیچے کی طرف ٹائپنگ کی جگہ ہوتی ہے وہیں کچھ ٹائپ کریں اور پھر Enter دبادیں۔

ایک خالی Chat window

جیسے ہی آپ Enter بٹن دبائیں گے آپ کے ٹائپ کئے ہوئے الفاظ آپ کے نام اور تصویر کے ساتھ اوپر بکس میں چلے جائیں گے۔ یہی نہیں بلکہ جس شخص کے ساتھ آپ chat کر رہے ہیں اس کے کمپیوٹر میں بھی وہ بکس کھل جائے گا اور وہ الفاظ وہاں بھی آپ کے نام اور تصویر کے ساتھ

Free download from: www.urdulibrary.in

ایک Chat window

ظاہر ہو جائیں گے۔ وہ شخص اسے پڑھ کر جواب میں جو کچھ ٹائپ کرے گا وہ یہاں آپ کے کمپیوٹر پر اسی بکس میں ظاہر ہو جائیں گے۔ اس طرح آپ ٹائپنگ کرتے ہوئے مزے سے کسی کے ساتھ بھی گفتگو کرتے رہیں گے۔ آپ ایک ساتھ جتنے لوگوں کے ساتھ چاہیں اسی طرح سے chat کرتے رہیں۔ اگر آپ اردو میں chat کرنا چاہتے ہوں تو اپنے کمپیوٹر میں اردو یونی کوڈ کو activate کر لیں۔

Video Chatting کرنا:

فیس بک پر آپ اپنے دوستوں کے ساتھ video chatting بھی کر سکتے ہیں یعنی آپ کی Live تصویر آپ کے دوست کے کمپیوٹر میں دکھائی دے گی اور یہاں آپ اپنے دوست کی تصویر دیکھ کر باقاعدہ ایک دوسرے سے باتیں کر سکیں گے (ٹائپ کرنے کی ضرورت نہیں پیش آئے گی)۔

ہیڈفون مع مائکروفون

ویب کیمرہ

Free download from: www.urdulibrary.in

اس کے لئے آپ کے اور آپ کے دوست کے کمپیوٹروں کے ساتھ دو چیزوں کا جڑا ہونا لازمی ہوگا۔ایک مائکروفون والا ہیڈفون اور ایک ویب کیمرہ (یہ دونوں چیزیں بہت کم قیمت پر بازار میں دستیاب ہیں)۔

ویڈیو چاٹنگ کرنے کے لئے آپ پہلے فیس بک پر لاگ ان کریں۔ پھر http://www.facebook.com/videocalling لنک پر جائیں اور Get Started بٹن کو دبا کر ویڈیو چاٹ کا پلگ ان وہاں سے ڈاؤن لوڈ کریں اور اسے اپنے کمپیوٹر میں انسٹال کریں۔

اب آپ کے فیس بک کی ہر چاٹ ونڈو میں اوپر کی طرف ویڈیو کیمرے کا ایک iconدکھائی دینے لگے گا۔ اب جب بھی کسی سے ویڈیو چیٹ کرنی ہو تو اپنے کمپیوٹر کے ساتھ مائکروفون اور ویب کیمرہ اٹیچ کرنے کے بعد کسی بھی چیٹ ونڈو کے ویڈیو والے آئی کون کو کلک کر دیں اور ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے براہ راست باتیں کریں۔

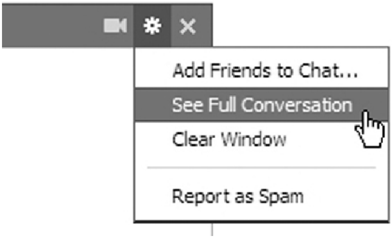

چیٹ ونڈو میں ویڈیو آئی کون کے بازو میں پھول کی شکل کا ایک اور آئی کون ہوتا ہے۔اسے کلک کریں گے تو آپ کو کئی آپشن دکھائی دیں گے۔

پہلا ہے Add Friends to Chat ۔ یہ بڑے کام کی چیز ہے۔فرض کریں آپ کوئی اچھی سی ادبی بحث کر رہے ہیں اور اپنے چند اور دوستوں کو بھی اس بحث میں شریک کرنا چاہتے ہوں تو اس آپشن کو کلک کریں۔آپ کی چاٹ ونڈو میں ٹائپنگ کی ایک جگہ ظاہر ہو جائے گی۔اس میں آپ اپنے اس دوست کا نام ٹائپ

Free download from: www.urdulibrary.in

کریں جسے آپ اس گفتگو میں شامل کرنا چاہتے ہوں۔ جیسے ہی آپ نام ٹائپ کرنا شروع کریں گے، فیس بک آپ کو ان حروف والے ناموں کو suggest کرتا جائے گا۔ آپ مطلوبہ نام چن لیں۔

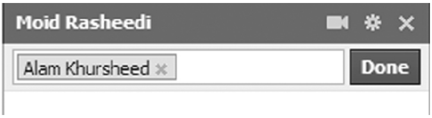

اوپر کی تصویر میں میں نے ایک دوست کی چاٹ ونڈو میں دوسرے دوست کا نام شامل کیا ہے۔ ایسے ہی جتنے دوستوں کو چاہیں شامل کریں اور آخر میں Done بٹن دبا دیں۔ اب یہ سارے لوگ اس ایک ہی بحث میں شامل ہو جائیں گے۔

فیس بک کی یہ خصوصیت کتنے کام کی ہے آپ بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں۔ اس طرح ایک اچھی خاصی ادبی مجلس جم سکتی ہے اور بڑے کام کی باتیں ہو سکتی ہیں۔

فیس بک وال (Facebook Wall):

فیس کی یہ دوسری اہم خصوصیت ہے۔ فیس بک کے یوزر انٹرفیس کا ایک حصہ Wall کہلاتا ہے۔ جہاں آپ جو کچھ بھی لکھیں گے یا تصاویر و ویڈیو وغیرہ اپ لوڈ کریں گے وہ آپ کے حلقۂ احباب سے متعلق سبھی افراد دیکھ سکیں گے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

یہاں خاص بات یہ ہے شائع کی جانے والی چیز کو صرف آپ کے حلقے کے لوگ ہی دیکھ سکیں گے فیس بک کے باقی ممبر جو آپ کے حلقۂ احباب میں شامل نہیں ہیں وہ انہیں نہیں دیکھ سکیں گے۔آپ یہاں جو کچھ بھی لگائیں گے وہ آپ کے حلقے کے تمام افراد کے فیس بک کے صفحات پر بھی ظاہر ہو جائے گا۔

فرض کریں آپ نے کوئی تازہ غزل کہی ہے اور چاہتے ہیں کہ یہ آپ کے فیس بک کے احباب تک پہونچ جائے تو اس کا سیدھا اور آسان طریقہ یہ ہے کہ اسے فیس بک کے wall پر ''چسپاں'' کردیں۔آپ کے احباب اسے بآسانی نہ صرف دیکھ سکیں گے بلکہ اس سے متعلق اپنے تاثرات کا اظہار بھی کرسکیں گے۔

فیس بک کے یوزر انٹرفیس کا درمیانی حصہ Wall کا ہوتا ہے۔اس کے لئے پہلے آپ اپنے پروفائل پیج میں جائیں۔فیس بک کے اوپری نیلی پٹی والے حصے میں بائیں طرف آپ کا نام اور Home لکھا ہوتا ہے ۔اپنے نام کو کلک کرکے آپ اپنے پروفائل پیج میں چلے جائیں گے۔

آپ کے پروفائل پیج کے درمیان میں ایک بکس نظر آئے گا۔

اگر آپ اپنے دوستوں تک اپنی کوئی بات پہونچانا چاہتے ہیں تو جہاں What's on Your Mind لکھا ہوا ہے وہیں ماؤس کو کلک کریں۔فوراً ایک بڑا بکس ظاہر ہو جائے گا۔اس میں آپ جو بھی لکھنا چاہتے ہوں اسے ٹائپ کریں (اردو یونی کوڈ بھی استعمال کرسکتے ہیں)۔آخر میں Post بٹن دبادیں۔آپ کا پیغام آپ کے حلقے کے ہر فرد کے wall پر شائع ہو جائے گا۔

ایک کام کی بات : Post بٹن کے بائیں جانب Public نامی بٹن بھی آپ کو دکھائی دے گا۔اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا پیغام عام ہو جائے تو اسے کچھ کرنے کی ضرورت نہیں۔ لیکن اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا پیغام مخصوص دوستوں تک پہونچے تو اس کے لئے یہاں کئی آپشنز موجود ہیں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

فوٹواورویڈیوپوسٹ کرنا:

وال پر Text پوسٹ کرنا تو آپ سیکھ چکے ہیں۔اگرآپ اپنے دوستوں کودکھانے کے لئے اپنے وال پرکوئی تصویر یا ویڈیو پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تواس کے لئے فیس بُک پر تین طریقے موجود ہیں۔

(۱) اگر وہ ویڈیو آپ کے کمپیوٹر میں محفوظ ہے تو اسے سیدھے فیس بُک میں اَپ لوڈ کر سکتے ہیں۔اپنے Home page پرموجود Add Photo / Video کوکلک کریں۔نیچے ایک بکس ظاہر ہوگا اس میں پہلے لنک Upload Photo / Video کوکلک کریں اوراپنا ویڈیو یا فوٹو اپلوڈ کردیں۔

(۲) اگرآپ چاہیں تو دوسرے لنک Use Webcam کوکلک کر کے اپنے ویب کیمرے سے لی گئی تصویر یا ویڈیو کواَپ لوڈ کر سکتے ہیں۔

(۳) ویڈیو کے لئے یہ طریقہ سب سے آسان ہے۔اگرآپ youtube.com پر موجودکوئی ویڈیوفیس بُک پر پوسٹ کرنا چاہتے ہیں توپہلے youtube.com میں جائیں اوروہ ویڈیوکھولیں جسے آپ پوسٹ کرنا چاہتے ہیں۔اس ویڈیو کے نیچے Share نامی بٹن دکھائی دے گا،اسے کلک کریں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

ایسا کرتے ہی اس کے نیچے ایک بکس ظاہر ہوگا جس میں کئی آپشن ہوں گے ان میں ایک فیس بک کا بٹن بھی ہوگا اسے کلک کر دیں۔

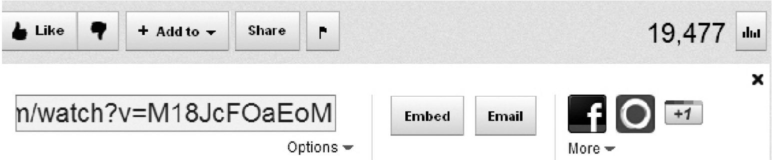

ایک ونڈو کھلے گی جس میں فیس بُک میں لاگ اِن کرنے کو کہا جائے گا۔اپنا فیس بُک ID اور پاسورڈ دے کر لاگ اِن کریں۔(اگر آپ پہلے سے فیس بُک میں لاگ اِن کئے ہوئے ہوں گے تو یہ مرحلہ نہیں آئے گا)اس کے بعد والی ونڈو میں Share Link بٹن کو کلک کر دیں بس ہوگیا۔مطلوبہ ویڈیو فیس بُک کے وال پر چسپاں ہوگیا۔

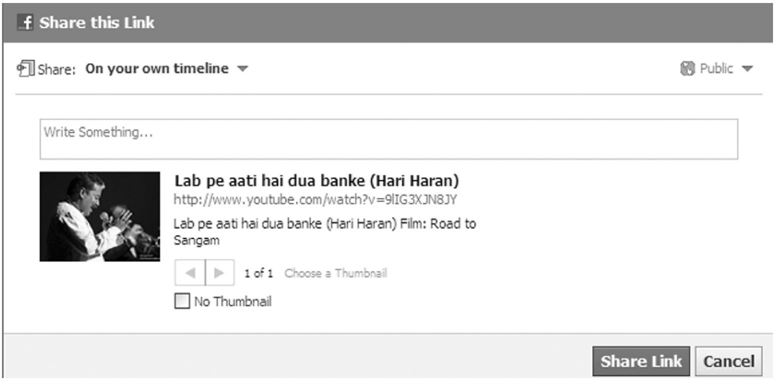

تصاویر کے البم بنانا:

آپ چاہیں تو فیس بُک میں اپنی تصویروں کے مختلف البم بنا کر رکھ سکتے ہیں۔اس کے لئے اپنے Home page پر موجود Add Photo / Video کو کلک کریں۔ نیچے ایک بکس ظاہر ہوگا اس میں تیسرے لنک Create Photo Album کو کلک کریں۔ایک Browse ونڈو کھلے گی اس میں آپ اپنے کمپیوٹر میں موجود جن تصاویر کو چاہیں select کر لیں۔ایک ساتھ زیادہ تصاویر کو select کرنے کے لئے اپنے keyboard کا Ctrl بٹن

Free download from: www.urdulibrary.in

(کنٹرول بٹن) دبا کر رکھیں۔ آخر میں جیسے ہی آپ Open بٹن دبائیں گے، فیس بک میں ایک نئی ونڈو کھلے گی جس میں آپ کی منتخب کردہ تصاویر اَپ لوڈ ہوتی دکھائی دیں گی۔ اس صفحے کے سب سے اوپر Album Title لکھا ہوگا، اسے کلک کریں اور تصاویر کی مناسبت سے اس البم کو کوئی نام دے دیں۔ اس کے نیچے اس البم کے بارے میں مختصر طور پر کچھ ٹائپ کریں۔ تصاویر اپ لوڈ ہونے کا انتظار کریں۔ جب تصاویر اپ لوڈ ہو جائیں تو ہر تصویر کے نیچے اس میں موجود لوگوں کے نام، مقام یا کوئی اور خاص بات ٹائپ کر دیں اور آخر میں نیچے موجود Post Photos بٹن کو کلک کر دیں۔ لیجئے آپ کی وہ تمام تصاویر ایک البم کی صورت میں فیس بک میں محفوظ ہو گئیں جنہیں اب آپ کے احباب دیکھ سکیں گے۔

تصاویر کو Tag کرنا:

آپ نے کوئی فوٹو اَپ لوڈ کیا ہے اور چاہتے ہیں کہ کچھ خاص افراد سے دیکھیں یا ان کے احباب بھی اسے دیکھیں تو فیس بک اس کے لئے ایک خاص طریقہ موجود ہے جسے Tagging کرنا کہا جاتا ہے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

فیس بک میں کوئی بھی فوٹو اَپ لوڈ کرنے بعد اسے کلک کریں۔ وہ تصویر ایک نئی ونڈو میں کھلے گی جس کے نیچے ایک Tag Photo نامی بٹن موجود ہوگا اسے کلک کریں۔

Tag Photo کو کلک کرتے ہی آپ کے ماؤس کا کرسر + کی شکل کا ہو جائے گا۔ اس سے تصویر پر کسی مقام پر کلک کرتے ہی وہاں ایک مربع نما بکس بن جائے گا اور اس کے نیچے نام لکھنے کی جگہ ہوگی ساتھ ہی فیس بک آپ کو کچھ خاص دوستوں کے نام suggest بھی کرے گا۔ اگر آپ کا مطلوبہ نام اس فہرست میں ہو تو اسے کلک کردیں یا اس جگہ آپ اس دوست کا نام

Free download from: www.urdulibrary.in

لکھ دیجیۓ جسے آپ tag کرنا چاہتے ہوں۔ایسا کرتے ہی فیس بک کی جانب سے اس دوست کے نام ایک نوٹس بھیج کر اسے اس تصویر کے بارے میں بتایا جائے گا۔اس طرح آپ جتنے لوگوں کو چاہیں ایک تصویر میں Tag کر سکتے ہیں۔

فیس بک کے ادبی استعمال:

فیس بُک استعمال کرنے کا طریقہ تو آپ نے سیکھ لیا۔اب آیئے ایک نظر ہم فیس بُک کے ادبی پہلو پر ڈالتے ہیں۔

فیس بُک کہنے کو تو ہے ایک سوشل نیٹ ورکنگ ویب سائٹ لیکن اسے استعمال کرنے والے اسے اپنے مقصد کے لئے مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہیں۔مثال کے طور پر بزنس مین اور کمپنیاں اسے اپنے پروڈکٹ کی پبلیسٹی کے لئے استعمال کیا کرتے ہیں۔

آپ شاعر یا ادیب ہیں یا کم از کم ادب نواز ہیں تو فیس بُک کا استعمال آپ ادبی مقاصد کے لئے کر سکتے ہیں۔اس کے لئے درج ذیل طریقے اپنائے جاسکتے ہیں۔

(۱) فیس بُک کے ذریعہ آپ بہت سارے ادبی دوست بنا سکتے ہیں۔عالمی طور پر ادبی رابطے کا بڑا ہی خوبصورت طریقہ ہے فیس بُک۔

(۲) فیس بُک کے ذریعہ اپنے ادبی دوستوں سے چیٹنگ کر کے ادبی بات چیت کر سکتے ہیں۔Text یا video دونوں طریقے یہاں موجود ہیں۔

(۳) اپنی غزلیں،نظمیں یا دیگر تخلیقات فیس بُک میں پوسٹ کریں۔آپ کے احباب نہ صرف انہیں پڑھیں گے بلکہ ان سے متعلق اپنی آرائے سے بھی نوازیں گے۔

(۴) اپنی ادبی تصاویر،اپنی کتابوں کے سرورق کی تصاویر وغیرہ فیس بُک پر پوسٹ کریں تا کہ آپ کے احباب انہیں دیکھ سکیں۔

(۵) ادبی تقریبات کی تصاویر کو البم کی صورت میں فیس بُک میں شائع کریں۔

(٦) اگر آپ کوئی رسالہ نکالتے ہیں تو یا کسی ادبی یا ذاتی ویب سائٹ کے مالک ہیں تو فیس بُک میں اس کا Page بنا کر اسے پروموٹ کریں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

(۷) اگر آپ مصنف یا مولف ہیں تو اپنی ہر کتاب کے لئے فیس بُک پر Page بنائیں تا کہ لوگ اس کتاب کے بارے میں جان سکیں اور اگر خریدنا چاہیں تو آپ سے رابطہ کر سکیں۔

(۸) فیس بُک میں بے شمار ادبی Groups ہیں جن کے ممبر آپس میں ادبی مباحث میں مصروف ہوا کرتے ہیں۔ آپ ان گروپس کے ممبر بن کر ان مباحث میں شریک ہو سکتے ہیں۔

یہ وہ چند ادبی فوائد میں نے گنوائے ہیں جن سے آپ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ان کے علاوہ بھی آپ دوسرے طریقے اپنا سکتے ہیں۔

فیس بُک کی خرابیاں:

اس میں کوئی شک نہیں کہ آج فیس بک دنیا کی مقبول ترین ویب سائٹ ہے۔ یہ اس قدر مقبول ہے (خاص طور پر نوجوانوں میں) کہ اس کی خرابیوں کی طرف کسی کی نظر ہی نہیں جاتی۔ لیکن .... دنیا کی ہر شے کا ایک دوسرا رخ ہوا کرتا ہے، فیس بُک کا بھی ہے۔ آیئے ایک نظر ہم فیس بک کے تاریک پہلوؤں پر ڈالتے ہیں۔

۱۔ فیس بک کی لت (Addiction) :

آپ کو پتہ ہے کہ لوگ نشیلی چیزوں (خصوصی طور پر drugs وغیرہ) کو استعمال کرنے کے بعد ان کے عادی ہو جایا کرتے ہیں۔ تقریباً یہی صورت حال فیس بک کے ساتھ بھی ہے۔ یہ

فیس بُک کی لت بہت جلد آپ کو اپنی گرفت میں لے لیتی ہے

Free download from: www.urdulibrary.in

لوگوں کو اپنا addict بنالیتا ہے۔لوگ (اکثر نوجوان) گھنٹوں فیس بک پر لگے رہتے ہیں۔اس کے بغیر انہیں چین ہی نہیں آتا۔کبھی چیٹنگ کر رہے ہیں،کبھی کچھ پوسٹ کر رہے ہیں تو کبھی گیم کھیل رہے ہیں۔

فیس بُک کی اس لت کی وجہ سے مختلف قسم کی خرابیاں سامنے آتی ہیں۔

(ا) طلبا و طالبات اپنا قیمتی وقت فیس بُک کی نذر کر دیتے ہیں نتیجے میں ان کے امتحانات کے رزلٹ خراب ہو جاتے ہیں اور ان کی زندگی برباد ہو جاتی ہے۔

(۲) دفاتر میں کام کرنے والے لوگ کام کے اوقات میں فیس بک کھولے بیٹھے رہتے ہیں جس کی وجہ وہ اپنے فرائض ایمانداری سے انجام نہیں دے پاتے۔یہی وجہ ہے کہ بعض کمپنیوں نے اپنے دفاتر میں فیس بک کو بلاک کر رکھا ہے۔

انتباہ: اپنے فوائد کے لحاظ سے فیس بُک بے شک اچھی چیز ہے لیکن اس کا استعمال کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کہیں آپ اس کے عادی تو نہیں بن رہے ہیں۔اگر ایسا ہو رہا ہے تو فوراً خود کو کنٹرول کریں اور فیس بُک سے اپنا رشتہ ایک حد میں قائم رکھیں۔

۲۔ نقلی پروفائلوں کی بھر مار:

جی ہاں! یہ ممکن ہے کہ آپ جن صاحب یا صاحبہ سے چیٹنگ کر رہے ہیں وہ اصل شخصیت نہ ہو کر کوئی اور ہی ہستی ہو۔فیس بُک میں اکثر لوگوں نے غلط ناموں سے پروفائل بنا رکھے ہیں (خاص طور سے لڑکیوں کے پروفائل)۔یہ ممکن ہے کہ آپ جن صاحبہ کو خوبصورت لڑکی سمجھ کر دوستی کی پینگیں بڑھا رہے ہیں وہ سرے سے لڑکی ہی نہ ہو بلکہ پس پردہ کوئی صاحب ہوں جو آپ کی بے قراریوں سے محظوظ ہو رہے ہوں۔

کبھی کبھی کوئی شخص کسی خاص آدمی کے نام اور تصویر کے ساتھ اس کا نقلی پروفائل بنا لیتا ہے۔ پھر اس ID کے ذریعہ لوگوں کے ساتھ غلط اور غیر اخلاقی طریقے سے پیش آتا ہے تاکہ لوگ اس آدمی سے بدظن ہو جائیں جس کے نام سے پروفائل بنایا گیا ہے۔گزشتہ دنوں امریکہ میں ایک نوجوان لڑکی نے خودکشی کر لی کیونکہ کسی نے اس کا نقلی پروفائل بنا کر اس میں فحش اور غیر اخلاقی مواد اَپ لوڈ کر دیا تھا۔

Free download from: www.urdulibrary.in

۳۔ دل آزاری کے لئے فیس بُک کا استعمال:

فیس بُک میں بے شمار Groups اور Fan pages ایسے ہیں جن کا مقصد کسی خاص شخصیت، مذہب یا ملک کے خلاف زہر افشانی کرنا ہے۔کسی گروپ میں اسلام کے خلاف لکھا جارہا ہے تو کسی میں عیسائیوں کے خلاف۔کوئی ہندوستان کے خلاف اپنے دل کی بھڑاس نکال رہا ہے تو کوئی پاکستان کے خلاف۔اکثر یہ مباحث معیار سے گرکر گالی گلوج تک پہونچ جاتے ہیں۔فیس بُک کی انتظامیہ کو ان دل آزار گروپس اور پیجز پر فوراً پابندی لگانی چاہئے۔

۴۔ غیر ضروری ای میلز (Spam) کی بھرمار:

فیس بک کی سب سے زیادہ پریشان کرنے والی ایک چیز اس کے ای میلز کی بھرمار ہے۔آپ کے پروفائل کا اِن بکس ہمیشہ غیر ضروری messages سے بھرا رہتا ہے۔اگر آپ غلطی سے اپنا ذاتی ای میل کاؤنٹ فیس بُک سے connect کردیتے ہیں تو روزانہ سینکڑوں ای میلز آپ کے ای میل اکاؤنٹ میں آتے ہیں جن میں صرف یہ ہوتا ہے کس نے اپنے پروفائل میں کیا پوسٹ کیا ہے۔اپنے موبائل کو خوب سوچ سمجھ کر فیس بُک سے connect کریں ممکن ہے آپ پورے دن آنے والے SMS سے پریشان ہوجائیں گے۔

۵۔ دھوکہ دھڑی اور Scam :

اکثر دھوکے باز فیس بُک کا استعمال لوگوں کو ٹھگنے کے لئے کرتے ہیں۔اس کے لئے وہ مختلف طریقے استعمال کرتے ہیں۔ایک آسان طریقہ یہ ہے کہ وہ بالکل فیس بُک جیسی ایک نقلی ویب سائٹ بناتے ہیں اور آپ کو کسی لِنک کے ذریعہ اس ویب سائٹ تک پہونچادیتے ہیں۔آپ اسے اصلی فیس بُک سمجھ کر اپنا یوزر آئی ڈی اور پاس ورڈ دے کر لاگ اِن کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اس طرح آپ کا یوزر آئی ڈی اور پاس ورڈ دھوکے بازوں کے ہاتھ لگ جاتا ہے۔پھر وہ اسے استعمال کرکے آپ کے اصل فیس بُک اکاؤنٹ میں داخل ہوتے ہیں اور غلط حرکتیں کرتے ہیں۔

۶۔ وائرس انفیکشن :

بعض برے عناصر فیس بُک (خاص طور سے فیس بُک کے گیمز) کا استعمال وائرس

Free download from: www.urdulibrary.in

پھیلانے کے لئے کرتے ہیں جو آپ کے کمپیوٹر میں داخل ہو کر مختلف طرح سے نقصان پہونچاتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک خطرناک وائرس Koobface ایک بار آپ کے کمپیوٹر میں آنے کے بعد آپ کے فیس بُک دوستوں کو آپ کے نام سے ای میل کرتا ہے اور انہیں ایک لنک کلک کرنے پر مجبور کرتا ہے اور ایسا کرتے ہی ان کا کمپیوٹر بھی اس وائرس کا شکار ہو جاتا ہے۔ فیس بک کے گیم مختلف قسم کے وائرسوں کی ترسیل کا آسان ذریعہ ہیں۔

اس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ فیس بک ایک طرف جہاں بے حد کارآمد سوشل نیٹ ورکنگ ویب سائٹ ہے اور اس سے آپ بہت سے ادبی فوائد حاصل کر سکتے ہیں وہیں اس کے کچھ تاریک پہلو بھی ہیں جن سے ہمیں بچ کر رہنا چاہئے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

15

دیگر سوشل نیٹ ورکنگ سائٹس

(Other Social-networking Sites)

اس میں کوئی شک نہیں کہ آج فیس بُک دنیا کی مقبول ترین سوشل ویب سائٹ ہے۔لیکن اس کے علاوہ اور بھی کئی ویب سائٹس ہیں جو اپنی مقبولیت کے لحاظ سے کافی اہمیت رکھتی ہیں۔ یہ سوشل سائٹس مختلف قسم کی ہیں مثال کے طور پر Twitter ایک Short messaging ویب سائٹ ہے، Flickr ایک ایسی سائٹ ہے جہاں آپ تصاویر کو دوسروں کے ساتھ شیئر کر سکتے ہیں، Wordpress کے بارے میں آپ گزشتہ ابواب میں پڑھ چکے ہیں کہ یہ ایک بلاگنگ ویب سائٹ ہے، Wikipedia ایک انسائکلو پیڈیا ہے، Youtube ایک ایسی سوشل سائٹ ہے جہاں آپ ویڈیو شیئر کر سکتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ یہاں اس باب میں میں آپ کو چند مقبول ترین سوشل ویب سائٹس کے بارے میں بتانا چاہتا ہوں۔

مقبولیت کے معاملے میں فیس بُک کے بعد Twitter.com دوسرے نمبر پر ہے اور آج (2012ء میں) اس کے ممبروں کی تعداد 55 کروڑ تک پہونچ چکی ہے اور اس میں دن بدن اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔

ٹوئیٹر دراصل ایک مائکرو بلاگنگ ویب سائٹ ہے جہاں اس کے ممبر چھوٹا سا Text

Free download from: www.urdulibrary.in

message (زیادہ سے زیادہ 140 حروف پر مشتمل) پوسٹ کر سکتے ہیں جو پلک جھپکتے ہی ان کے احباب تک پہونچ جاتا ہے۔

یاد رکھیں کہ ٹوئیٹر میں صرف چھوٹے چھوٹے Text Messages ہی پوسٹ کیے جاسکتے ہیں بالکل آپ کے موبائل سے بھیجے جانے والے SMS کی طرح کے۔تصاویر یا ویڈیو وغیرہ کا گزر یہاں ممکن نہیں ہے۔ یہ دراصل چھوٹی چھوٹی خبروں کی تیز ترین ترسیل کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔یہاں جو لوگ آپ کے احباب میں شامل ہوتے ہیں ٹوئیٹر کی اصطلاح میں انہیں Followers کہا جاتا ہے۔آپ جو کچھ ٹوئیٹر میں پوسٹ کرتے ہیں اسے Tweet کہا جاتا ہے۔جیسے ہی آپ کوئی Tweet کرتے ہیں وہ آپ کے سارے Followers تک پہونچا دیا جاتا ہے۔

ٹوئیٹر کا یوزر انٹرفیس بے حد آسان ہے۔ www.twitter.com پر نئے لوگ اپنا نام، ای میل اور ایک پاس ورڈ بھر کر نیا اکاؤنٹ بڑی آسانی سے کھول سکتے ہیں اور ٹوئٹر کے ممبر اپنا ای میل اور پاس ورڈ بھر کر لاگ اِن کر سکتے ہیں۔

ہوم پیج پر بائیں طرف ایک ٹیکسٹ بکس ہوگا اس میں آپ جو کچھ ٹائپ کریں گے وہ آپ کے دوستوں (Follower) کے پاس Tweet ہو جائے گا۔

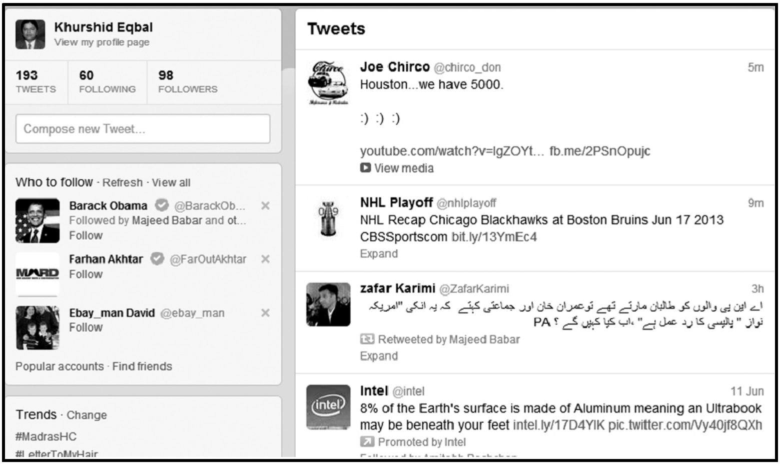

Free download from: www.urdulibrary.in

یہ دنیا کی مقبول ترین ویڈیو ویب سائٹ ہے جسے ہر ماہ تقریباً 80 کروڑ Unique users استعمال کرتے ہیں۔ ہر ماہ مجموعی طور پر تقریباً چار ارب گھنٹوں کا ویڈیو اس سائٹ پر دیکھا جاتا ہے اور ہر منٹ اس سائٹ پر تقریباً 72 گھنٹوں کا ویڈیو اَپ لوڈ کیا جاتا ہے۔

مندرجہ بالا اعداد وشمار کتنے بڑے ہیں اس کا اندازہ لگانا بھی ایک عام آدمی کے لئے مشکل کام ہے۔آپ ایک ہندی فلم دیکھتے ہیں وہ تقریباً ڈھائی یا تین گھنٹے کا ویڈیو ہوتا ہے تو چار ارب گھنٹوں کے ویڈیو کا تصور کیجئے اور پھر سوچئے کہ یوٹیوب کس قدر بڑی اور مقبول سائٹ ہے۔

یوٹیوب میں ہر قسم کی ویڈیوز موجود ہیں۔اس کے عام استعمال کے لئے کسی قسم کی ممبر شپ بھی لازمی نہیں۔ بس آپ www.youtube.com پر جائیں اور اپنی پسند کے ویڈیوز دیکھیں، کوئی پابندی نہیں۔

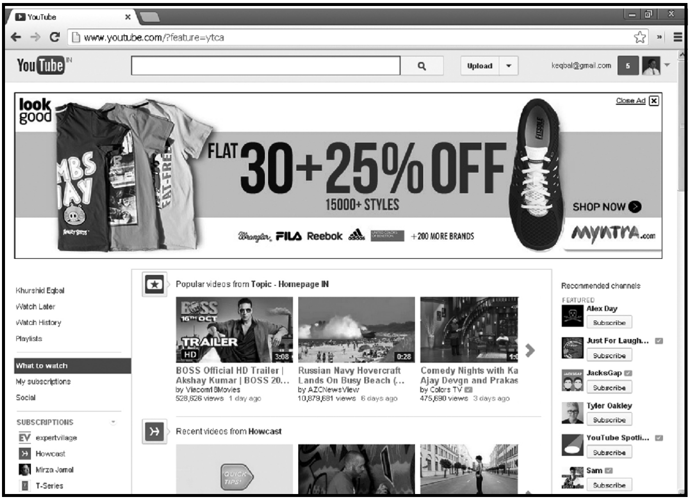

مندرجہ بالا تصویر یوٹیوب کے ہوم پیج کی ہے۔آپ غور کریں کہ اس میں سب سے واضح جو چیز نظر آرہی ہے وہ ایک اشتہار ہے (تصویر میں ٹی شرٹس اور جوتے دکھائی دے رہے ہیں)۔آپ

Free download from: www.urdulibrary.in

اسے سرے سے نظر انداز کر دیں۔اس کے نیچے آپ کو بہت ساری تصاویر اور ان کی تفصیلات دکھائی دیں گی۔یہ دراصل نئی یا مقبول ویڈیوز ہیں جنہیں آپ کی آسانی کے لئے وہاں سجا کر رکھا گیا ہے۔لیکن زیادہ تر یہی ہوتا ہے کہ آپ ان ویڈیوز کے علاوہ کوئی اور ویڈیو دیکھنا چاہتے ہوں۔ایسی حالت میں آپ اپنی پسندیدہ ویڈیو سب سے اوپر کی طرف موجود سرچ بکس میں سرچ کر سکتے ہیں۔

مثال کے طور پر فرض کریں آپ عمر شریف کا مشہور کامیڈی ڈرامہ ''بکرا قسطوں پر'' دیکھنا چاہتے ہیں۔ایسی صورت میں آپ سرچ بکس میں Umar Sharif Bakra QistoN pe ٹائپ کر دیں اور اس کے پاس موجود بٹن کو کلک کر دیں یا پھر Enter دبا دیں۔فوراً ایک نیا صفحہ کھلے گا جس میں آپ کی مطلوبہ ویڈیو اور اس سے متعلق دوسری ویڈیوز کے لنکس موجود ہوں گے۔

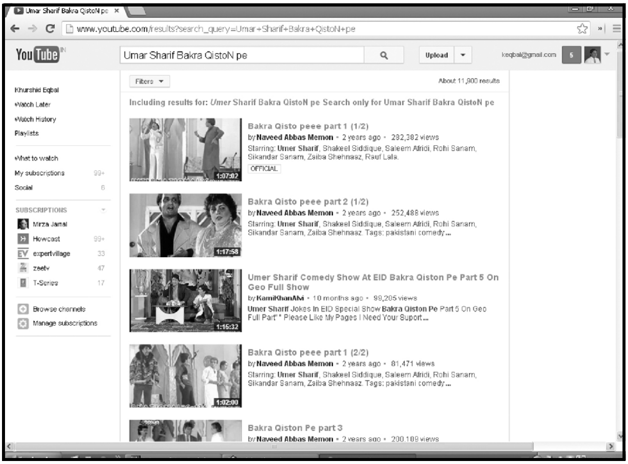

متوقع یہی ہے کہ آپ کی مطلوبہ ویڈیو اس فہرست میں سب سے اوپر ہوگی اگر نہ ہوا تو اس لسٹ میں ڈھونڈ لیں۔اگر بالکل نہیں ہو تو key words تبدیل کر کے پھر کوشش کریں۔کسی بھی لنک کو کلک کرتے ہی وہ ویڈیو چلنا شروع ہو جائے گا۔

یوٹیوب کی کوئی بھی ویڈیو ایک چھوٹی سی ونڈو میں چلتی ہے جسے YouTube Player کہتے ہیں۔جیسے ہی آپ کسی ویڈیو لنک کو کلک کرتے ہیں یہ سیاہ رنگ کی ونڈو صفحے کے بائیں

Free download from: www.urdulibrary.in

جانب سب سے اوپر کی جانب ظاہر ہوجاتا ہے۔ پہلے آپ کو اس میں ایک ننھا سا گول animation چلتا ہوا دکھائی دے گا۔ دراصل اس وقت آپ کے مطلوبہ ویڈیو کو Server سے ڈاؤن لوڈ کیا جارہا ہوتا ہے۔ اگر آپ کا انٹرنیٹ کنکشن سست رفتار ہے تو ایسا ویڈیو چلنے کے دوران بھی بار بار ہوگا۔ اس حالت کو Buffering کہتے ہیں۔ بہت تیز انٹرنیٹ کنکشن جیسے براڈ بینڈ یا 3G وغیرہ میں buffering کم ہوتی ہے یا بالکل ہی نہیں ہوتی ہے۔

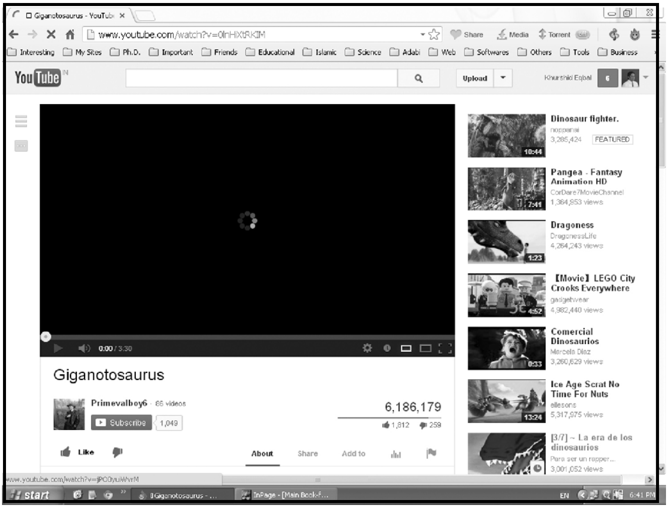

Player ونڈو میں نیچے کی طرف کچھ ضروری چیزیں موجود ہوتی ہیں جن کے بارے میں جاننا بے حد ضروری ہے۔ بائیں طرف Play / Pause بٹن اور volume controller وغیرہ ہوتے ہیں۔ ذیل کی تصویر دیکھیں۔

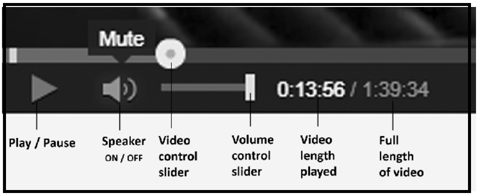

چلتی ہوئی ویڈیو کو اگر آپ آگے بڑھانا یا پیچھے کر کے دوبارہ دیکھنا چاہیں تو Video control slider کا استعمال کر سکتے ہیں۔ اسی طرح player کے نیچے دائیں طرف بھی کچھ

Free download from: www.urdulibrary.in

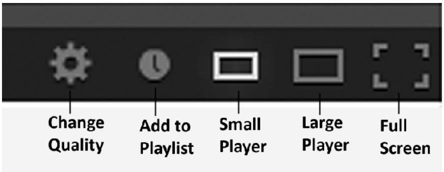

کنٹرول بٹن ہوتے ہیں۔

یہاں آپ ویڈیو کی کوالیٹی کو بہتر یا بدتر کر سکتے ہیں۔یادرکھیں ویڈیو کوالیٹی جتنی اچھی ہوگی ڈاؤن لوڈنگ میں اتنی ہی دیر لگے گی اور اگر نیٹ کنکشن slow ہے تو bufferring بہت زیادہ ہوگی۔اگر آپ کسی ویڈیو کو اپنی Play list میں محفوظ رکھنا چاہتے ہیں تا کہ بعد میں جب چاہیں اسے دیکھ سکیں تو Add to playlist آئی کون کے ذریعہ اسے اپنی play list میں شامل کر سکتے ہیں۔اس کے بعد دو مستطیل بنے ہوتے ہیں، ایک چھوٹا ایک بڑا۔ان کے ذریعہ player کے سائز کو بڑا یا چھوٹا کر سکتے ہیں۔اور دائیں طرف کا آخری آئی کون Full screen کا ہوتا ہے۔اسے دباتے ہی player ونڈو پورے اسکرین پر پھیل جاتا ہے۔

یوٹیوب کی کسی ویڈیو کو ڈاؤن لوڈ کرنا:

اگر آپ یوٹیوب سے کوئی ویڈیو ڈاؤن لوڈ کر کے اپنے کمپیوٹر میں save کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے کئی طریقے ہیں۔

- پہلا اور سب سے آسان طریقہ ہے کہ **http://www.clipconverter.cc** نامی ویب سائٹ پر جائیں۔ یوٹیوب کے جس ویڈیو کو آپ ڈاؤن لوڈ کرنا چاہتے ہوں اس کے ویب پیج کا URL کاپی کر کے www.clipconverter.cc کے ٹیکسٹ بکس میں پیسٹ کریں اور نیچے بائیں طرف موجود Download بٹن کو کلک کر دیں۔آپ چاہیں تو ڈاؤن لوڈ سے قبل ہی آپ ویڈیو کو کسی خاص فارمیٹ میں convert بھی کر سکتے ہیں۔
- دوسرا طریقہ ہے کہ کسی youtube downloader نامی سافٹ ویر کی مدد سے آپ کوئی ویڈیو ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ یہ سافٹ ویر با آسانی مفت ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔
- تیسرا طریقہ ہے کہ اپنے کمپیوٹر میں Internet Download Manager

Free download from: www.urdulibrary.in

انسٹال کرلیں۔پھر جیسے ہی کوئی ویڈیو براؤزر میں Play ہونا شروع ہوگا فوراً اس صفحے کے کسی حصے میں ایک ڈاؤن لوڈ بٹن دکھائی دینے لگے گا (ذیل کی تصویر دیکھیں)۔اسے کلک کرتے ہی ویڈیو اپنے آپ ڈاؤن لوڈ مینیجر کی مدد سے ڈاؤن لوڈ ہوجائے گا۔

اس سلسلے میں چوتھا اور سب سے آسان طریقہ ہے کہ آپ اپنے کمپیوٹر میں TORCH نامی براؤزر انسٹال کر لیں۔یہ براؤزر گوگل کروم کی بنیاد پر بنایا گیا ہے اور کچھ معاملات میں اس سے بھی بہتر ہے۔اس براؤزر کو آپ http://www.torchbrowser.com/ سے مفت ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔آپ جب ٹارچ براؤزر میں یوٹیوب کی کوئی ویڈیو چلاتے ہیں تو براؤزر کے ایڈریس بار کے دائیں جانب Video نامی ایک بٹن ظاہر ہوجاتا ہے جسے کلک کرتے ہی وہ ویڈیو ڈاؤن لوڈ ہوکر آپ کے کمپیوٹر میں save ہوجاتا ہے۔

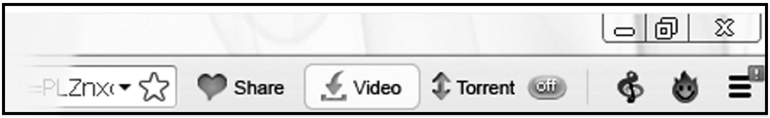

یوٹیوب کی کسی ویڈیو کو شیئر کرنا:

اگرآپ کو یوٹیوب کا کوئی ویڈیو بہت پسند آجائے اور آپ اسے اپنے دوستوں کے ساتھ share کرنا چاہیں تو ویڈیو پلیئر ونڈو کے نیچے موجود share لنک کو کلک کردیں۔یہاں سے آپ ویڈیو کو فیس بک،ٹوئٹر وغیرہ پر share کر سکتے ہیں یا اس کے short URL کو کسی کو بھیج سکتے ہیں۔

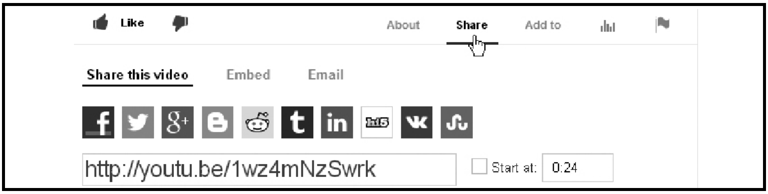

Free download from: www.urdulibrary.in

یوٹیوب کی کسی ویڈیو کو اپنی ویب سائٹ یا بلاگ میں ڈالنا:

اگر آپ یوٹیوب کے کسی ویڈیو کو اپنے بلاگ یا ویب سائٹ میں شامل کرنا چاہتے ہیں تو یہ بہت آسان ہے۔ Share لنک کے تحت ہی Embed لنک کو کلک کریں۔ایک کوڈ لکھا ہوا نظر آئے گا اسے کاپی کر کے جہاں بھی پیسٹ کر دیں گے ویڈیو وہیں چلنا شروع ہو جائے گا۔

یوٹیوب میں اپنی پلے لسٹ بنانا:

اگر آپ کو کوئی ویڈیو پسند آجائے اور آپ چاہتے ہیں کہ اسے مستقبل میں دوبارا دیکھنے کے لئے محفوظ کر لیں۔تو آپ اس ویڈیو کو اپنی Play List میں شامل کر لیں۔

یوٹیوب میں اپنی ویڈیو اَپ لوڈ کرنا:

اگر آپ کے پاس اپنی کوئی ویڈیو ہے اور آپ چاہتے ہیں کہ اسے یوٹیوب میں شامل کر دیں تاکہ ساری دنیا کے لوگ اس سے لطف اندوز ہوں تو یہ بھی کوئی مشکل نہیں۔

یوٹیوب میں ویڈیو اَپ لوڈ کرنے کے لئے پہلے آپ کو یوٹیوب میں Sign In کرنا ہوگا۔اگر آپ کا گوگل اکاؤنٹ ہے تو آپ خود بخود یوٹیوب کے بھی ممبر بن جاتے ہیں۔بس اپنے گوگل اکاؤنٹ میں لاگ ان کرتے ہی آپ یوٹیوب میں بھی لاگ ان ہو جاتے ہیں۔اگر آپ کا گوگل اکاؤنٹ نہیں ہے تو بنا لیں۔

ایک بار گوگل کے ممبر بن جانے کے بعد آپ اپنے یوٹیب اکاؤنٹ میں سائن اِن کریں۔یوٹیوب کے سرچ بار کے دائیں طرف آپ کو UPLOAD لکھا ہوا ایک بٹن نظر آئے گا۔اسے کلک کریں گے تو ایک صفحہ کھلے گا

Free download from: www.urdulibrary.in

جس میں Select file to upload لنک ہوگا۔اس کی مدد سے آپ کوئی بھی ویڈیو یوٹیوب میں اَپ لوڈ کر سکتے ہیں۔اَپ لوڈ کرتے وقت اگر آپ Public آپشن کو چنیں گے تو یہ فائل عوامی ہوگی جسے یوٹیوب استعمال کرنے والا کوئی بھی شخص دیکھ سکتا ہے۔اگر آپ اسے محدود رکھنا چاہتے ہیں تو اس کی جگہ Unlisted, Private یا Scheduled وغیرہ آپشنز کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

یوٹیوب میں 15 منٹ کا ویڈیو کوئی بھی اَپ لوڈ کر سکتا ہے۔اس سے زیادہ دورانئے کا ویڈیو اَپ لوڈ کرنے کی اجازت دینے سے قبل گوگل آپ کو ایک بار آپ کے موبائل فون کی مدد سے verify کرنا چاہتا ہے۔ Select file to upload لنک کے ٹھیک نیچے ہی 15 منٹ سے زیادہ کے ویڈیو کی اجازت دینے کے لئے بھی ایک لنک ہوتا ہے۔اسے کلک کرتے ہی آپ سے آپ کا موبائل فون نمبر پوچھا جاتا ہے۔جیسے ہی آپ نمبر وہاں submit کریں گے آپ کے موبائل فون پر گوگل کی جانب سے ایک SMS آئے گا جس میں چھ ہندسوں کا نمبر ہوگا۔وہ نمبر آپ یوٹیوب کے صفحے پر موجود بکس میں ٹائپ کر کے submit کر دیں۔اس کے بعد آپ یو ٹیوب کے Verified ممبر ہو جائیں گے اور کسی بھی دورانئے کا ویڈیو اَپ لوڈ کرنے کی اجازت آپ کو حاصل ہو جائے گی۔

اب ایک سوال یہ اُٹھتا ہے کہ یوٹیوب میں ہم کیا اَپ لوڈ کر سکتے ہیں اور کیا نہیں۔

اس کا سیدھا سادا جواب یہ ہے کہ آپ یوٹیوب میں کوئی بھی ایسا ویڈیو اپنے اکاؤنٹ میں اَپ لوڈ نہیں کر سکتے ہیں جس کی کاپی رائٹ آپ کے پاس نہ ہو۔دوسرے لفظوں میں آپ جو ویڈیو اپ لوڈ کریں وہ آپ کا اپنا ہو۔کسی اور کے بنائے ہوئے ویڈیو کو آپ اَپ لوڈ نہیں کر سکتے۔

یوٹیوب میں کیا اَپ لوڈ کیا جا سکتا ہے؟ :

ا۔ وہ ویڈیو جو آپ نے اپنے ڈیجیٹل کیمرے، کیم کورڈر، ویب کیمرے یا موبائل فون کی مدد سے شوٹ کیا ہو۔

۲۔ اپنی تصاویر (Still images) کی مدد سے بنایا گیا سلائڈ شو۔

۳۔ کسی Screen capture سافٹ ویئر کی مدد سے بنایا گیا ویڈیو ٹیوٹوریل۔

Free download from: www.urdulibrary.in

۴۔ ویڈیو فارمیٹ میں تبدیل کیا ہوا آڈیو

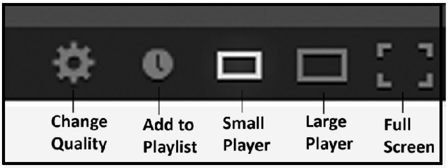

یوٹیوب میں اَپ لوڈ کرنے کے لئے مواد کہاں سے حاصل کریں؟ :

ا۔ اپنا ویڈیو اپنے ڈیجیٹل کیمرے، کیم کورڈر، ویب کیمرے یا موبائل فون کی مدد سے خود شوٹ کریں۔ اگر آپ چاہیں تو اَپ کرنے سے قبل اسے کسی ویڈیو ایڈیٹنگ سافٹ ویئر کی مدد سے ایڈٹ بھی کر سکتے ہیں۔ سب سے آسان طریقہ Windows Live Movie Maker ہے جسے مائکروسافٹ کی ویب سائٹ سے مفت ڈائن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔ زیادہ پروفیشنل ایڈیٹنگ کے لئے Adobe Premier کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

۲۔ آڈیو اَپ لوڈ کرنے کے لئے پہلے Windows Live Movie Maker کی مدد سے آڈیو کو wmv فارمیٹ میں تبدیل کر لیں پھر اَپ لوڈ کر دیں۔

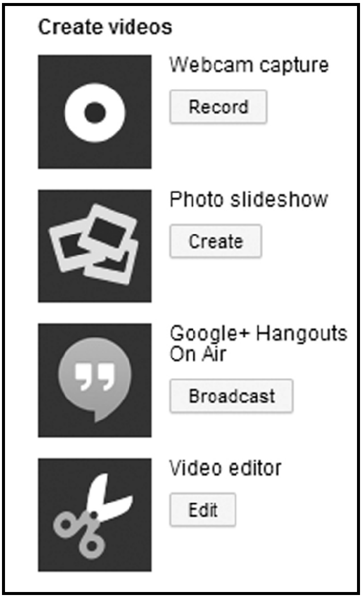

۳۔ تصاویر کے سلائڈ شو بنانے کے لئے کسی بھی ویڈیو ایڈیٹنگ سافٹ ویئر کا استعمال کر سکتے ہیں۔

۴۔ ویڈیو ٹیوٹوریل بنانا چاہتے ہیں تو Camstasia یا ScreenShow نامی سافٹ ویئرس کا استعمال کریں۔

یوٹیوب بھی اس سلسلے میں آپ کی مدد کرتا ہے۔ یوٹیوب کے اَپ لوڈ والے صفحے کے دائیں طرف آپ کو کئی بٹن نظر آئیں گے۔ ان کا استعمال کر کے آپ اپنے ویڈیوز بنا سکتے ہیں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

اگر آپ کے پاس ویب کیمرہ ہو تو سب سے اوپر والے بٹن کو کلک کر کے ویڈیو ریکارڈ کر لیں جو ساتھ ساتھ یوٹیوب میں اَپ لوڈ ہو جائے گا۔تصویروں کی سلائڈ بنانے کے لئے دوسرے بٹن کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔چوتھا بٹن ایک آن لائن ویڈیو ایڈیٹر ہے اس سے اپنے ویڈیوز کو ایڈٹ کر سکتے ہیں۔

اُمّۃ لینڈ (www.ummaland.com) ہو بہو فیس بک کے جیسی ہی ایک نیٹ ورکنگ سائٹ ہے لیکن سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ دنیا کی واحد ایسی شوسل ویب سائٹ ہے جو صرف مسلمانوں کے لئے مخصوص ہے (یہ بات اس کے نام سے ہی ظاہر ہے)۔

اس کے قیام کا مقصد صرف یہ ہے کہ مسلمانوں کو فیس بک جیسا ایک پلیٹ فارم تو مل جائے لیکن موجودہ فیس بک کی بے ہودگیاں اس میں نہ ہوں۔ [صفحہ 216 پر آپ فیس بک کی خرابیوں کے بارے میں پڑھ چکے ہیں]۔چند مسلم نوجوانوں کی یہ ایک بہت ہی اچھی کوشش ہے اور اس کی پذیرائی ہونی چاہئے۔آپ خود بھی اس کے ممبر بنیں اور اپنے احباب کو بھی اس سے متعارف کروائیں۔

اگر آپ فیس بک استعمال کرنا سیکھ چکے ہیں تو آپ کو امۃ لینڈ ہی کیا کسی بھی شوسل نیٹ ورکنگ سائٹ میں کوئی پریشانی نہیں ہوگی۔امۃ لینڈ تو خاص طور سے فیس بک کے انداز میں ہی ڈیزائن کیا گیا ہے تا کہ فیس بک استعمال کرنے والے مسلمانوں کو اس نئی ویب سائٹ میں کسی اجنبیت کا احساس نہ ہو۔آپ امۃ لینڈ کے ممبر بنیں۔اپنے دوستوں کو invite کریں، نئے دوست بنائیں اور پھر صاف ستھرے اسلامی ماحول میں اپنے دوستوں کے حلقے میں اپنے خیالات کا اظہار کریں،تصاویر اور ویڈیوز کا تبادلہ کریں اور نئے pages بنائیں۔

اس ویب سائٹ کی ایک اہم خصوصیت ہے کہ آپ کسی نیک مقصد کے لئے یہاں Fund کی فراہمی کے لئے اپیل بھی کر سکتے ہیں۔بے شمار مخیّر حضرات یہاں کارِ خیر میں شامل ہونے کے لئے موجود ہیں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

16

انٹرنیٹ استعمال کرتے وقت خطرات اور حفاظتی تدابیر

(Dangers during using Internet and precautions)

اس میں کوئی شک نہیں کہ انٹرنیٹ بڑے ہی کام کی چیز ہے۔اس نے ہماری زندگی کو نہایت ہی آسان بنا دیا ہے۔لیکن جس طرح حقیقی زندگی میں خوشیوں کے شانہ بہ شانہ غم بھی موجود ہیں ٹھیک ویسا ہی انٹرنیٹ کی دنیا میں بھی ہوتا ہے۔یہاں بھی آسانیوں کے شانہ بہ شانہ پریشانیاں موجود ہیں۔ ہر سماج میں اچھے اور برے دونوں طرح کے انسان پائے جاتے ہیں۔ حقیقی زندگی کی طرح انٹرنیٹ کی دنیا میں بھی اچھے اور برے دونوں طرح کے لوگ ہیں۔ یہاں چور بھی ہیں، ٹھگ بھی ہیں اور ڈاکو بھی۔ انٹرنیٹ کی دنیا کے بعض برے لوگ طرح طرح کے وائرس بناتے ہیں جو دوسروں کے کمپیوٹروں کو تباہ کر دیتے ہیں، بعض لوگ بلا ضرورت اور ان چاہی ای میل بھیجتے ہیں جن سے آپ کا ان بکس بھر جاتا ہے اور آپ پریشان ہو جاتے ہیں، یہی نہیں بعض لوگ مختلف طرح سے لوگوں کو بے وقوف بنا کر انہیں لوٹ بھی لیتے ہیں۔ ایسے میں انٹرنیٹ استعمال کرنے والے ہر شخص کو بہت زیادہ ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے ورنہ کبھی بہت بڑا نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

عام آن لائن خطرات:

انٹرنیٹ کی دنیا میں آپ کو عام طور سے درج ذیل خطرات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

(i) **وائرس (Virus)** : سب سے پہلے تو یہ سمجھ لیں کہ یہ انسانوں اور جانوروں میں بیماریاں پیدا کرنے والے وائرسوں سے بالکل مختلف شے ہیں۔ یہ سچ مچ کے وائرس نہیں ہیں بلکہ یہ تو بعض بدقماش انسانوں کے ذریعہ لکھے گئے ننھے کمپیوٹر پروگرام ہیں جو آپ کے کمپیوٹر کو بیمار ڈال کر اس میں طرح طرح کی خرابیاں پیدا کر دیتے ہیں۔ کمپیوٹر وائرس کسی نہ کسی فائل سے، خاص طور سے کسی EXE فائل سے منسلک ہوتے ہیں اور تب تک خاموش پڑے رہتے ہیں جب تک اس فائل کو کلک نہ کیا جائے۔ جیسے ہی اس فائل کو چھیڑا جاتا ہے یہ اپنا کام شروع کر دیتے ہیں۔ انسانوں میں بیماریاں پھیلانے والے وائرسوں کی طرح کمپیوٹر وائرس بھی مختلف قسموں کے ہوتے ہیں۔ بعض کمپیوٹر وائرس ہلکا پھلکا نقصان کرتے ہیں تو بعض آپ کے کمپیوٹر کے ہارڈ ویئر، سافٹ ویئر یا نیٹ ورک کو مکمل طور پر تباہ کر دیتے ہیں۔

کمپیوٹر وائرسوں کے پھیلنے کے چار اہم ذرائع ہیں۔

(الف) **Pen Drive کے ذریعہ** : اگر کسی کمپیوٹر میں وائرس موجود ہے اور اس میں کوئی پین ڈرائیو استعمال کیا جائے تو وہ وائرس پین ڈرائیو کو infected کر دیتا ہے۔ اب وہ پین ڈرائیو کسی دوسرے کمپیوٹر میں لگاتے ہی وہ وائرس دوسرے کمپیوٹر میں داخل ہو جاتا ہے (یہاں پین ڈرائیو بالکل وہی کام کرتا ہے جو مچھر ملیریا پھیلانے کے دوران کرتا ہے)۔

Free download from: www.urdulibrary.in

(ب) Email کے ذریعہ : اکثر کمپیوٹر میں موجود وائرس اپنی کاپیاں بنا کر آپ کے ای میل کے ذریعہ خود کو ان تمام لوگوں کو پوسٹ کر دیتا ہے جن کے نام آپ کے contact list میں ہوتے ہیں اس طرح وہ بے چارے بھی وائرس کا شکار ہو جاتے ہیں۔

(ج) websites کے ذریعہ : دنیا میں بے شمار ایسی ویب سائٹس ہیں جن میں وائرس چھپا کر رکھے گئے ہیں۔آپ جیسے ہی وہ ویب سائٹ کھولتے ہیں وائرس کا شکار ہو جاتے ہیں۔ 2012ء کے آخر میں ہونے والے ایک سروے کے مطابق دنای میں 9 کروڑ سے زیادہ ایسے ویب سائٹ موجود ہیں جن کا کام صرف وائرس پھیلانا ہے۔زیادہ تر ایسے ویب سائٹ عام دلچسپیوں والے ہوتے ہیں جن کی لالچ میں لوگ ان ویب سائٹس کو وزٹ کرتے ہیں۔مثلاً گیم کے سائٹ،فلمی گانوں کے ڈاؤن لوڈ سائٹس،فلموں کے ویب سائٹس،مفت سافٹ ویئر ڈاؤن لوڈ والے ویب سائٹس اور سب سے زیادہ تعداد میں عریاں (porn) ویب سائٹس وغیرہ۔

(د) Chat clients کے ذریعہ : انٹرنیٹ پر Chatting ایک عام سی چیز ہے۔ جسے دیکھئے وہ کمپیوٹر کی اسکرین پر نظریں گڑائے چیٹنگ میں مصروف ہے۔لیکن چیٹنگ کا ایک منفی پہلو بھی ہے۔بعض چیٹنگ سافٹ ویئرس ،چیٹنگ کے دوران فائلوں کے لین دین کی بھی اجازت دیتے ہیں ۔ بدمعاش لوگ بڑے آرام سے ان کی مدد سے وائرس والے پروگرام آپ کے کمپیوٹر تک پہونچا دیتے ہیں۔

(ii) ورم (Worms) : یہ وائرس سے ملتے جلتے ننھے پروگرام ہیں جو آپ کے کمپیوٹر کو سخت نقصان پہونچاتے ہیں۔ورم اور وائرس میں سب سے بڑا فرق یہ ہے کہ ورم کسی فائل کے ساتھ منسلک نہیں ہوتے ہیں بلکہ یہ بالکل آزاد وخودمختار ہوتے ہیں اور بغیر کسی فائل کی مدد کے خود بخود اپنا کام کرتے ہیں۔ورمس کی سب سے خطرناک بات یہ ہے کہ یہ خود کو Duplicate کر کے اپنی کاپیاں نیٹ ورک یا ای میل کے ذریعہ دوسرے کمپیوٹروں تک پہونچا سکتے ہیں، نتیجے میں وہ کمپیوٹر بھی 'بیمار' ہو جاتے ہیں اور پھر ان میں موجود ورم وہاں سے دوسرے کمپیوٹروں تک پہونچتا ہے۔یہ بالکل ویسا ہی ہے جیسے ایک شخص کو چھوت کی بیماری ہوتی ہے اور اس سے وہ بیماری کئی صحت مند لوگوں تک پہونچتی ہے پھر ان میں سے ہر شخص سے وہ بیماری پھر اگلے کئی لوگوں تک

Free download from: www.urdulibrary.in

پہونچتی ہے اور یہ سلسلہ بڑھتا چلا جاتا ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے بے شمار لوگ اس بیماری کی لپیٹ میں آجاتے ہیں۔

(iii) **ٹروجن ہارس (Trojan Horse)** : آپ نے 'ہیلن آف ٹرائے' کی کہانی پڑھی ہے؟ ٹرائے کی دس سالہ جنگ ،جو ہیلن نامی شہزادی کے لئے، ٹرائے کے باشندوں اور یونانیوں کے درمیان لڑی گئی تھی۔شکست کھا کر

بھاگتے ہوئے یونانی، ایک سازش کے تحت،لکڑی کا ایک بہت بڑا گھوڑا میدان میں چھوڑ گئے۔اسی گھوڑے کا نام Trojan Horse پڑا۔ دراصل اس گھوڑے کے اندر کئی یونانی سپاہی چھپے بیٹھے تھے۔ٹرائے والے اس گھوڑے کو مالِ غنیمت سمجھ کر شہر کے اندلے آئے۔رات کی تاریکی میں گھوڑے سے یونانی سپاہی باہر نکلے اور قلعے کے دروازے پر متعین سپاہیوں کو مار کر قلعے کا دروازہ کھول دیا۔ باہر یونانی فوج موجود تھی۔ٹرائے کے باشندے محوِ خواب تھے۔یونانیوں نے اہلِ ٹرائے کا قتل عام کرنا شروع کردیا اور دیکھتے ہی دیکھتے دس سال سے چل رہی لڑائی یونانیوں کی فتح میں بدل گئی اور ٹرائے ہمیشہ کے لئے تباہ ہوگیا۔

میں نے یہ کہانی اس لئے آپ کو سنائی ہے کہ آپ اپنے کمپیوٹر میں داخل ہونے والے ٹراجن ہارس سے ہوشیار رہیں۔ٹراجن ہارس ایسا کمپیوٹر پروگرام ہے جسے آپ، کسی خوبصورت شکل میں، بے ضرر سمجھ کر خود ڈاؤن لوڈ کرتے ہیں۔آپ کو پتہ نہیں ہوتا کہ یہ کتنی تباہی مچائے گا۔اس میں موجود پروگرام خاموشی کے ساتھ آپ کے کمپیوٹر میں تبدیلیاں کرتا ہے جن کی مدد سے دور بیٹھا اس پروگرام کا خالق اپنے غلط کاموں کے لئے آپ کے کمپیوٹر کا استعمال کرتا ہے اور آپ کو اس وقت

Free download from: www.urdulibrary.in

پتہ چلتا ہے جب کافی تباہی مچ چکی ہوتی ہے۔

(iv) **ایڈ ویئر (Adwares)** : یہ بعض ایسے سافٹ ویئر یا ویب سروسز ہیں جنہیں استعمال کرتے وقت آپ کو اشتہارات دکھائے جاتے ہیں۔ان کے خالق یہ سافٹ ویئر آپ کو بالکل مفت مہیا کرتے ہیں اور اس کے عوض یہ آپ کو اشتہارات دکھاتے ہیں تا کہ انہیں اس سے کچھ آمدنی ہو جائے۔ یہاں تک تو بات ٹھیک ہے کہ اگر آپ قیمتی سافٹ ویئر خریدنے سے بچنا چاہتے ہیں تو بدلے میں آپ کو ان ایڈ ویئرس کے اشتہارات کو برداشت کرنا ہوگا۔

لیکن بات اس وقت بگڑتی ہے جب ان میں بعض ایڈ ویئر آپ کو نہایت گھٹیا اشتہارات دکھاتے ہیں مثلاً جوئے، شراب یا عریاں تصاویر والی ویب سائٹوں کے اشتہارات وغیرہ۔دوسری پریشانی اشتہارات کی کثرت ہے۔یہ اس قدر اشتہارات دکھانا شروع کر دیتے ہیں کہ آپ کا سارا کام کاج بند ہو جاتا ہے۔بعض ایڈ ویئر آپ کے براؤزر کا ہوم پیج تبدیل کر دیتے ہیں، آپ کا ڈیسک ٹاپ تبدیل کر دیتے ہیں اور اس طرح یہ آپ کے سسٹم پر قبضہ کر لیتے ہیں۔

(v) **بُرے سافٹ ویئر (Malwares)** : یہ بعض ایسے سافٹ ویئر ہیں جنہیں انسٹال کرتے ہی یہ خفیہ طور پر بعض ایسے کام انجام دیتے ہیں جن سے آپ کے کمپیوٹر کو نقصان پہونچتا ہے۔مثال کے طور پر یہ آپ کے کمپیوٹر میں کوئی وائرس، ورم، ٹروجن ہارس، اسپائی

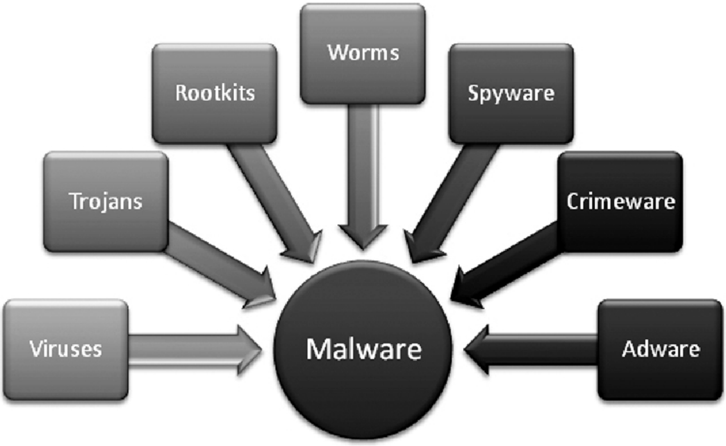

Free download from: www.urdulibrary.in

ویئر، ایڈ ویئر، روٹ کٹ وغیرہ داخل کر دیتے ہیں۔ یعنی malwares دراصل ایک ذریعہ ہیں وائرس، ورم، ٹروجن ہارس، اسپائی ویئر، ایڈ ویئر، روٹ کٹ وغیرہ کو پھیلانے کا۔

(vi) **جاسوس سافٹ ویئر (Spywares)** : یہ وہ ننھے پروگرام ہیں جنہیں ان کا خالق بڑی راز داری سے آپ کے کمپیوٹر میں پہونچا دیتا ہے۔ یہ پروگرام آپ کی ہر حرکت کی اطلاع اپنے خالق کو چپکے چپکے بھیجتے رہتے ہیں، یعنی آپ کون کون سی ویب سائٹ دیکھتے ہیں، آپ کے contact میں کون کون لوگ ہیں، آپ کیا کیا شاپنگ کرتے ہیں وغیرہ

وغیرہ۔ اس طرح کے پروگرامس میں سب سے خطرناک Key loggers نامی پروگرام ہیں۔ آپ اپنے keyboard کے کون کون سے بٹن دباتے ہیں یہ اس کی اطلاع اپنے خالق کو بھیجتے ہیں اور اس طرح دور بیٹھا وہ بدمعاش آدمی آپ کے user names، password، کریڈٹ کارڈ کے نمبر، آن لائن بینکنگ کی تفصیلات وغیرہ چوری کر کے ان سے مختلف فائدے اٹھاتا ہے اور آپ یہ سمجھ ہی نہیں پاتے کہ یہ سب ہوا کیسے؟

(vii) **روٹ کِٹ (Rootkit)** : یہ وہ بُرے پروگرام ہیں جو ہر بار آپ کے کمپیوٹر کے اسٹارٹ ہونے کے وقت، Booting کے دوران فعال ہو جاتے ہیں اور خود کو duplicate کر کے مختلف پروگراموں سے منسلک ہو جاتے ہیں اور مختلف طرح کی خرابیاں پیدا کرتے ہیں۔ ان کا پتہ لگانا اور انہیں ختم کرنا مشکل ہوتا ہے کیونکہ یہ سسٹم کے Boot سیکشن میں رہتے ہیں اور ونڈوز اور اینٹی وائرس پروگرام کے لوڈ ہونے سے قبل ہی اپنا کام کر جاتے ہیں۔

(viii) **بیک ڈور (Back door)** : بیک ڈور وہ پروگرام ہے جس کے ذریعہ حفاظتی تدابیر کی دھجیاں اڑاتے ہوئے کمپیوٹر کا استعمال کیا جا سکے۔ بعض worm یہ طریقہ اپناتے ہیں اور کمپیوٹر میں ایک بیک ڈور بنا دیتے ہیں جس کے ذریعہ دور بیٹھا کوئی شخص آپ کی نادانستگی میں آپ کے کمپیوٹر کا استعمال کرتا ہے۔

(ix) **پھارمنگ (Pharming)** : یہ لفظ 'فارمنگ' (farming) سے مختلف

Free download from: www.urdulibrary.in

ہے اور اس کے معنی بھی بالکل الگ ہیں۔ یہ ایک طریقہ ہے جس کے تحت کمپیوٹر کے ننھے پروگرام انٹرنیٹ کے server میں انسٹال کر دئے جاتے ہیں اور آپ جس ویب سائٹ کو وزٹ کرنا چاہتے ہیں، server آپ کو اس کی بجائے غلط ویب سائٹ پر پہونچا دیتا ہے جہاں آپ کو لُوٹنے کے سارے انتظامات پہلے سے موجود ہوتے ہیں۔

فرض کریں آپ اپنے بینک ABC Bank کی ویب سائٹ پر جانا چاہتے ہیں لیکن server جو پہلے سے infected ہے آپ کو ایک نقلی ABC Bank ویب سائٹ پر پہونچا دیتا ہے جہاں آپ جیسے ہی آپ یوزر نیم اور پاس ورڈ استعمال کرتے ہیں، وہ دشمنوں کے ہتھے لگ جاتے ہیں۔

(x) **پھشنگ (Phishing)** : یہ لفظ بھی 'فِشنگ' (Fishing) سے مختلف ہے اور اس کے ذریعہ مچھلی کو نہیں بلکہ آپ کو پھنسایا جاتا ہے۔

آپ کو پھنسانے والا پہلے ایک ای میل بھیجتا ہے۔ای میل کا ڈیزائن بالکل ایسا ہوتا ہے جیسے یہ آپ کے اپنے بنک کی جانب سے بھیجا گیا ہو۔اس میں آپ کو کوئی آفر دیا جاتا ہے یا اکاؤنٹ میں فوراً لاگ اِن کرنے کی ہدایت موجود ہوتی ہے۔آپ اسے بنک کی طرف سے بھیجا گیا ای میل سمجھ کر کلک کرتے ہیں اور سیدھے پھنسانے والے کی بنائی بنک کی نقلی ویب سائٹ پر پہونچ جاتے ہیں۔آگے وہی ہوتا ہے جو pharming میں ہوتا ہے۔آپ سمجھ سکتے ہیں...جس طرح

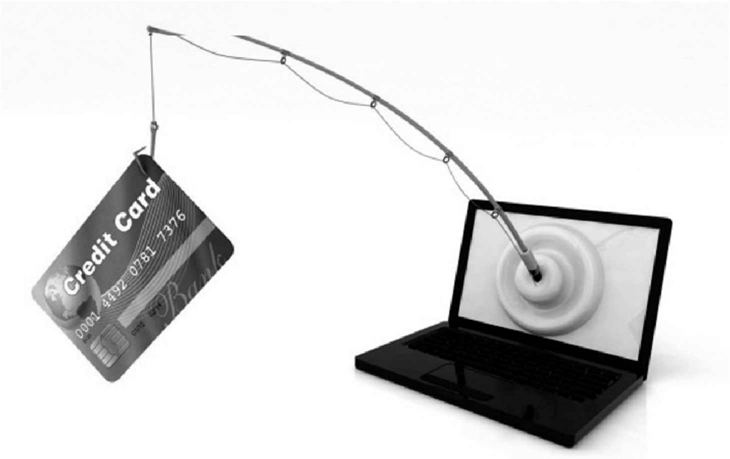

Free download from: www.urdulibrary.in

مچھلی کو چارا دے کر پھنسایا جاتا ہے، آپ کو بھی یہاں ویسے ہی پھنسایا گیا ہے۔اسی وجہ سے اس طریقے کو phishing کہا جاتا ہے۔

(xi) **اسپام (Spam)** : کچھ لوگ اپنی چیزیں بیچنے کے لئے یا اپنی ویب سائٹ وغیرہ کے پرچار کے لئے ہزاروں کی تعداد میں ای میل بھیجا کرتے ہیں۔ یہ لوگ ای میل ایڈریسوں کو جمع کرنے کے لئے مختلف ہتھ کنڈے استعمال کرتے ہیں پھر کچھ خاص سافٹ ویئرس کا استعمال کر کے بیک وقت کئی کئی ہزار لوگوں کو ای میل بھیجتے ہیں۔اس طرح کی اَن چاہی اور بلاضرورت ای میل کو اسپام (Spam) کہا جاتا ہے۔ پانے والے کے لئے یہ ای میلز ایک مصیبت بن جاتی ہیں۔اس کا ان بکس بھر جاتا ہے جسے خالی کرنے میں خواہ مخواہ محنت اور وقت کا زیاں ہوتا ہے۔

(xii) **نائجرین اسکام (Nigerian scams)** : یہ لوگوں کو ٹھگنے کا جدید طریقہ ہے۔اس کی شروعات سب سے پہلے نائجریا سے ہوئی تھی اس لئے اس کا نام نائجرین اسکام پڑ گیا۔لیکن آج یہ دنیا کے کئی ملکوں میں عام ہے جن میں نائجریا کے علاوہ ساؤتھ افریقہ، پاکستان، ہندوستان، روس، اسپین، نیدرلینڈ، بینین، آئیوری کوسٹ اور ٹوگو وغیرہ شامل ہیں۔

اس ٹھگی کے کئی مختلف طریقہ کار ہیں اور تکنیک کے لحاظ سے سب ایک سے بڑھ کر ایک ہیں:

(۱) آپ کو ایک ای میل ملتی ہے جس میں آپ کو بتایا جاتا ہے کہ آپ نے ایک کروڑ ڈالر کی ایک لاٹری کا اوّل انعام جیتا ہے۔

(۲) آپ کو ایک ای میل ملتی ہے جس میں ایک اعراقی یا سیریائی کروڑ پتی اپنی دکھ بھری

Free download from: www.urdulibrary.in

کہانی سناتا ہے۔وہ اپنی دولت کوکسی طرح اس ملک سے آپ کے ملک میں منتقل کرنا چاہتا ہےاور اس کے لئے وہ آپ کا بنک اکاؤنٹ استعمال کرنا چاہتا ہے۔ بدلے میں وہ آپ کواپنی دولت کا بیس فیصد دینے کوتیار ہے۔

ان دونوں صورتوں میں جب آپ دلچسپی دکھاتے ہیں تو آپ سے کہا جاتا ہے کہ اتنی بڑی رقم کوآپ کے بنک اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کرنے میں جو بنک چارجز لگیں اس کا انتظام آپ کو ہی کرنا پڑے گا۔آپ یہ رقم فوراً بھیج دیں تا کہ رقم آپ کے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کی جاسکے۔اوراس طرح آپ سے پچیس تیس ہزار سے لاکھ دولاکھ روپیوں تک ٹھگ لئے جاتے ہیں۔

(۳) ٹھگوں کوکسی شخص کے بارے میں پتہ چل جاتا ہے کہ وہ نوکری کی تلاش میں ہے(ایسا عموماً وہ نوکری والی ویب سائٹوں سے معلوم کرتے ہیں)۔وہ شکارکوایک نقلی کمپنی کے Logo کے ساتھ ای میل بھیجتے ہیں جس میں اسے ایک شاندار نوکری آفر کی جاتی ہے۔اگر وہ دلچسپی دکھاتا ہے تو پھر اسے مختلف اخراجات کے نام پرٹھگ لیا جاتا ہے۔

(۴) ٹھگ کسی سوشل نیٹ ورکنگ سائٹ پر کسی غیر ملکی لڑکی کے نام سے اپنے شکار کے ساتھ دوستی کرتا ہے۔پھر اپنی (جعلی) خوبصورت تصویریں بھیجتا ہےاوراس طرح شکارکواپنے عشق میں گرفتار کرتا ہے۔وہ یہ دکھاتا ہے کہ وہ (لڑکی) شکار سے ملنے کے لئے بے قرار ہےلیکن اس کے پاس شکار کے ملک میں آنے کا کرایہ اور ہوٹل میں ٹھہرنے کے اخراجات کے لائق رقم نہیں ہے۔اگر وہ اس رقم کا انتظام کردے تو وہ ملنے آسکتی ہے۔بس آگے آپ سوچ سکتے ہیں کیا ہوگا....

Free download from: www.urdulibrary.in

(۵) آن لائن بزنس کرنے والوں کو ٹھگنے کے لئے ٹھگ پہلے ایک بڑا سا آرڈر دیتا ہے۔پھر آرڈر کی رقم سے دوگنی رقم کا (نقلی) چیک اسے بھیج دیتا ہے۔اس کے بعد وہ شکار کو فون کرتا ہے کہ اس نے غلطی سے زیادہ رقم کا چیک بھیج دیا ہے اور وہ یہ زائد رقم اسے Western Union کی مدد سے فوراً بھیج واپس دے کیونکہ اسے رقم کی اشد ضرورت ہے۔شکار اسے ایک ایماندار پارٹی سمجھ کر زائد رقم اپنی جیب سے اسے بھیج دیتا ہے۔لیکن اس پر قیامت تب ٹوٹتی ہے جب وہ چیک باؤنس ہو جاتا ہے۔

(٦) شکار کو ای میل کے ذریعہ کسی قیمتی چیز کو کوڑیوں کے مول آفر کیا جاتا ہے۔مثال کے طور پر 35 ہزار روپیوں کا آئی فون صرف تین ہزار میں۔ای میل میں لکھا جاتا ہے یہ آفر صرف پہلے آرڈر کرنے والے دس لوگوں کے لئے مخصوص ہے اس لئے فوراً آرڈر کیجئے۔شکار اسے ایک سنہری موقع سمجھ کر فوراً Buy Now کا بٹن دبا دیتا ہے۔کچھ وقفے کے بعد اسے ای میل یا فون ملتا ہے جس میں کہا جاتا ہے کہ پیکنگ، بیٹری یا دوسرے accessaries کے لئے اتنی رقم اور بھیجنی ہوگی۔وہ خوشی خوشی مزید رقم بھی بھیج دیتا ہے لیکن....پھر نہ وہ چیز آتی ہے اور نہ ہی رقم۔

(٧) اگر آپ علمی یا ادبی شخصیت ہیں تو آپ کو ایک ای میل بھیجی جاتی ہے جس میں آپ کو بیرون ملک منعقد ہونے والے ایک شاندار سیمینار یا کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔آپ کو آنے جانے کے لئے ہوائی جہاز کا کرایہ بھی آفر کیا جاتا ہے۔آپ جب جانے میں دلچسپی دکھاتے ہیں تو وہ لوگ آپ سے کہتے ہیں کہ وہ سارے اخراجات تو اٹھائیں گے لیکن ہوٹل کا کرایہ آپ کو خود ادا کرنا پڑے گا۔آپ اسے سستا سودا سمجھ کر تیار ہو جاتے ہیں اور اس کے بعد آپ ایک ایسے ہوٹل میں بکنگ کے لئے رقم بھیج دیتے ہیں جس کا کوئی وجود ہی نہیں ہوتا۔

ایسے ہی لاتعداد طریقے لوگوں کو ٹھگنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔

حفاظتی تدابیر:

انٹرنیٹ سے متعلق ان خطرات سے بچنے کیلئے ہم درج ذیل حفاظتی تدابیر استعمال کر سکتے ہیں۔

(1) بہت ساری کمپنیاں کچھ ایسے خاص قسم کے سافٹ ویئر بناتی ہیں جنہیں **اینٹی وائرس**

Free download from: www.urdulibrary.in

(Antivirus) سافٹ ویئر کہا جاتا ہے۔ان کی مدد سے ہم وائرس، ورم، روٹ کِٹ ،ٹروجن ہارس، کی لوگر، بیک ڈور، اسپائی ویئر اور مختلف قسموں کے مال ویئر وغیرہ سے اپنے کمپیوٹر کو محفوظ رکھ سکتے ہیں۔کمپیوٹر میں انسٹال کر دینے کے بعد یہ خود بخود پورے سسٹم پر نظر رکھتے ہیں اور ایسی چیزوں کو تلاش کر کے انہیں ختم کرتے رہتے ہیں۔

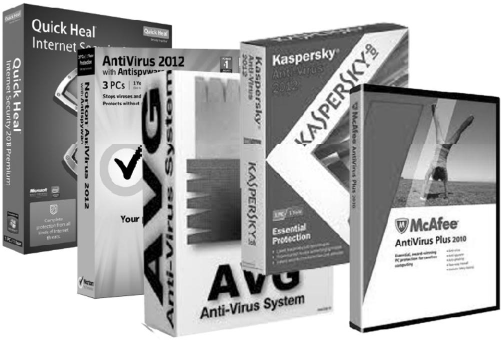

چند مشہور اینٹی وائرس

اپنے کمپیوٹر میں ایک اچھا اور قابل اعتماد اینٹی وائرس سافٹ ویئر انسٹال کریں۔چند اینٹی وائرس بالکل مفت دستیاب ہیں جیسے AVG Free, Avast, AntiVir, BitDefentder وغیرہ۔انہیں انسٹال کر سکتے ہیں لیکن کمپیوٹر کی مکمل حفاظت کے لئے مفت اینٹی وائرس بھروسہ مند نہیں ہیں۔تمام بہتر اینٹی وائرس قیمتاً دستیاب ہیں جیسے QuickHeal، McAfee، AVG، Norton اور Kasperskyوغیرہ۔

چونکہ روزانہ نئے نئے وائرس، ورم، ٹروجن ہارس اور روٹ کٹ وغیرہ بنائے جاتے رہتے ہیں۔چنانچہ ان کا مقابلہ کرنے کے لئے اینٹی وائرس کمپنیاں بھی اپنے اینٹی وائرس سافٹ ویئر کو ان کے مطابق ہی تبدیل کرتی رہتی ہیں اور انٹرنیٹ کے ذریعہ اپنے تمام گاہکوں کے سافٹ ویئر کو برابر اَپ ڈیٹ کرتی رہتی ہیں۔اس لئے آپ کے کمپیوٹر کا اینٹی وائرس بھی ہمیشہ اَپ ڈیٹ رہنا چاہیئے۔اگر آپ پرانا سافٹ ویئر استعمال کریں گے تو وہ نئے وائرس نہیں پکڑ سکے گا اور کبھی کوئی وائرس آپ کے سسٹم میں تباہی مچا دے گا۔اس لئے ہمیشہ اچھا اینٹی وائرس استعمال کریں اور اسے ہمیشہ اَپ ڈیٹ رکھیں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

(2) مکمل حفاظت کے لئے کبھی کبھی صرف اینٹی وائرس نا کافی ثابت ہوتا ہے۔اس کے لئے کچھ ایسے خاص قسم کے سافٹ ویئرس کی بھی ضرورت ہوتی ہے جنھیں **Antimalware** کہا جاتا ہے۔یہ کسی بھی طرح کے مال ویئر،اسپائی ویئر،ایڈویئر اور دوسرے کرائم ویئر پر نظر رکھتے ہیں اور آپ کے سسٹم میں ان کی موجودگی سے آپ کو آگاہ کرتے ہیں اور اگر ممکن ہوتا ہے تو ان کا صفایا بھی کر دیتے ہیں۔*Windows Defender* مائکروسافٹ کا مفت اینٹی مال ویئر ہے جو Windows 7، Windows Vista اور Windows 8 کے ساتھ منسلک ہوتا ہے اور کنٹرول پینل کے Security سیکشن میں تلاش کیا جا سکتا ہے۔(اگر آپ Windows XP استعمال کرتے ہیں تو اسے ڈاؤن لوڈ کر کے انسٹال کر لیں)۔

اس کے علاوہ SUPERAntiSpyware ، Ad-Aware، Malwarebytes، Spybot، Spywareblaster اور Emsisoft Emergency Kit وغیرہ بھی موجود ہیں۔ان میں سے تقریباً سبھی کے Free version دستیاب ہیں۔انہیں کمپیوٹر میں انسٹال کر کے اسے Malwares، Spywares، Adwares اور دیگر Crimewares سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔

(3) کوئی بھی انٹرنیٹ کنکشن محفوظ نہیں ہے اور اس کے ذریعہ کوئی بھی برا سافٹ ویئر کبھی بھی داخل ہو سکتا ہے۔اس لئے کمپیوٹر کی پوری حفاظت کے لئے ایک **فائر وال (Firewall)** بے حد ضروری ہے۔ فائر وال کسی ایماندار دربان کی طرح آپ کے کمپیوٹر کے 'دروازوں' (Ports) کی حفاظت کرتا ہے اور کسی بھی غیر ضروری پروگرام کو کمپیوٹر کے اندر داخل ہونے نہیں دیتا ہے۔ دو فائر وال سافٹ ویئرس بالکل مفت میں دستیاب ہیں۔پہلا ونڈوز کا اپنا فائر وال (Windows Firewall) اور دوسرا ZoneAlarm Firewall۔

(4) **Windows updates** کو ہمیشہ آن رکھئے۔کمپیوٹر کو نقصان پہونچانے والے نت نئے طریقوں کا اکثر پتہ چلتا رہتا ہے۔مائکروسافٹ اپنے گاہکوں کو ان سے بچانے کے لئے Windows میں اکثر نئے نئے ترمیم و اضافے کرتا رہتا ہے۔یہی تبدیلیاں updates کہلاتی ہیں۔یہ Updates انٹرنیٹ کی مدد سے آپ کے کمپیوٹر تک خود بخود پہونچتی رہتی

Free download from: www.urdulibrary.in

ہیں۔بعض لوگ Windows update کو Off کر دیتے ہیں۔ یہ بہت بڑی غلطی ہے۔آپ ایسا ہرگز نہ کریں۔نہ صرف ونڈوز بلکہ اپنے دیگر سافٹ ویئرس ، براؤزر اور Drivers کو بھی ہمیشہ updated رکھیں۔

(5) اگر آپ واقعی انٹرنیٹ کا محفوظ استعمال کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو چند باتوں کا خاص خیال رکھنا ہوگا۔

(a) سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ 'خاص قسم کی' ویب سائٹس سے ہمیشہ بچ کر رہیں۔ان میں پہلا نمبر ہے عریاں (porn) ویب سائٹس کا۔گندی اور عریاں تصاویر اور ویڈیوز سے بھری یہ ویب سائٹس لاکھوں کی تعداد میں موجود ہیں جن میں سے اکثر وائرس یا دوسرے malwares پھیلانے کا کام کرتی ہیں۔ان کے علاوہ مفت فلمیں اور گانے ڈاؤن لوڈ کرنے اور مفت گیم کھیلنے کی سائٹس وغیرہ بھی اکثر ایسا کرتی ہیں۔لیکن یہ کوئی کلیہ نہیں ہے۔بعض ویب سائٹس شرافت کے پردے میں بھی یہ سب کرتی رہتی ہیں۔

(b) Phishing اور Pharming سے بچنے کے لئے یہ اصول بنالیں کہ جب بھی کسی لِنک کی مدد سے کسی بینک یا شاپنگ سائٹ پر پہونچیں تو سب سے پہلے براؤزر کے ایڈریس بار میں web address کو خوب اچھی طرح ،غور سے دیکھیں کہ URL میں کوئی حرف کم یا زیادہ تو نہیں ہے یا ساتھ میں کوئی نمبر وغیرہ تو نہیں ہے یا Top level domain کہیں مختلف تو نہیں ہے مثلاً فرض کریں آپ کے بنک کا URL ہے www.xyzindia.com تو پھشنگ یا پھارمنگ کرنے والی سائٹ کا URL اس سے ہمیشہ مختلف لیکن ملتا جلتا ہوگا۔اس قدر کہ آپ دھوکہ کھا جائیں جیسے: www.xyzindiia.com ، www.xysindia.com ، www.xyz1ndia.com ، www.xyzind1a.com یا www.xyzindia.co.in وغیرہ۔ مندرجہ بالا مثالوں میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ اگر انہیں بغور نہیں دیکھا جائے تو 99 فی صد لوگ انہیں اصلی URL سمجھ کر گزر جائیں گے اور ٹھگی کا شکار ہو جائیں گے۔

(c) یاد رکھئے ! کوئی بھی بنک کبھی بھی آپ سے آپ کا پاس ورڈ نہیں پوچھتا۔ پاس ورڈ کی ضرورت صرف net banking میں لین دین کے وقت ہی پڑتی ہے۔اب اگر کسی ویب

Free download from: www.urdulibrary.in

سائٹ میں کسی بہانے سے آپ کا پاس ورڈ پوچھا جا رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ ویب سائٹ فراڈ ہے۔فوراً اسے بند کر دیں۔

(d) کسی بھی بینک یا آن لائن شاپنگ وغیرہ کی سائٹ محفوظ ہے یا نہیں۔اس کی پہچان یہ ہے کہ براؤزر کے ایڈریس بار میں //:https لکھا ہوگا (عام حالات میں صرف //:http ہوتا ہے)۔ساتھ ہی ایک تالے کا آئی کون بھی دکھائی دے گا۔انٹرنیٹ ایکسپلورر میں یہ نشان ایڈریس بار کے دائیں طرف موجود ہوتا ہے جب کہ 'گوگل کروم'، 'فائرفاکس' اور 'ٹارچ' وغیرہ میں یہ نشان //:https کے بائیں طرف موجود ہوتا ہے۔کسی بینک یا آن لائن شاپنگ سائٹ کے لین دین والے صفحے میں اگر //:https اور تالے کا آئی کون نہیں ہے تو اس میں کریڈٹ کارڈ کا نمبر ہرگز نہ دیں۔

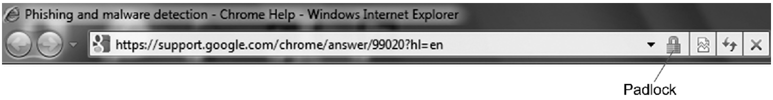

(e) براؤزنگ کے وقت اپنی آنکھیں کھلی رکھیں۔یاد رکھیں انٹرنیٹ کے خطرات سے بچنے کا کوئی بندھا ٹکا اصول موجود نہیں ہے۔ٹھگ روزانہ نت نئے طریقے ایجاد کرتے رہتے ہیں۔اس لئے سب کچھ آپ کی حاضر دماغی پر منحصر ہے کہ آپ خطرے کی بو محسوس کرنے کی صلاحیت رکھتے یا نہیں۔

(6) غیر ضروری اور اَن چاہی ای میل (Spam) بھی ایک بڑی مصیبت ہیں۔اچھی بات یہ ہے کہ آج کل زیادہ تر ای میل سروسز جیسے Gmail، Yahoo Mail اور Hotmail وغیرہ میں Spam filter موجود ہیں جو ان چاہی ای میلز کو الگ کر کے ایک فولڈر میں جمع کرتے ہیں جسے Spam folder کہا جاتا ہے۔جہاں سے وقتاً فوقتاً انہیں delete کر دیا جاتا ہے۔اگر اس کے باوجود آپ کے Inbox میں کوئی غیر ضروری ای میل دکھائی دے تو اسے select کر کے Spam بٹن کو کلک کر دیں۔آپ کی ای میل سروس اس ای میل کو spam کے طور پر مارک کر لیتا ہے اور آئندہ جب اسی بھیجنے والے کی جانب سے ویسی ہی میل دوبارہ آتی ہے تو اسپام فلٹر اسے سیدھے اسپام فولڈر میں ڈال دیتا ہے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

کبھی کبھی اس کا الٹا بھی ہوتا ہے۔آپ کے کام کی کوئی ای میل اسپام سمجھ لی جاتی ہے اور اسپام فولڈر میں چلی جاتی ہے۔ایسی حالت میں آپ اسے select کرکے Not spam کو کلک کردیں۔وہ ای میل آپ کے Inbox میں چلی جائے گی اور آئندہ کبھی بھی اس بھیجنے والے کی ای میل آئے گی تو اسے اسپام نہیں سمجھا جائے گا۔

اگر آپ ای میل کے لئے Outlook، Thunderbird یا Pegasus وغیرہ کا استعمال کرتے ہیں تو اسپام سے بچنے کے لئے Mailwasher نامی مفت سافٹ ویئر ڈاؤن لوڈ کرکے انسٹال کرلیں۔

(7) Nigerian scam سے سیدھے مالی نقصان ہوتا ہے اور اس سے بچانے والا کوئی anti-scam سافٹ ویئر بھی نہیں ہوتا ہے۔لیکن اس کے باوجود اس سے بچنا بے حد آسان ہے۔بس آپ کو اتنا کرنا ہے کہ لالچ سے پرہیز کریں۔اگر آپ لالچ سے دور رہیں گے تو اس ٹھگی سے آپ کو کبھی کوئی نقصان نہیں پہونچے گا۔عام زندگی میں بھی آپ دیکھتے ہیں کہ جو لوگ اپنے زیورات کو کسی پیر بابا یا مہاتما کے ہاتھوں دگنا کروانے کی لالچ رکھتے ہیں وہی لٹتے ہیں۔انٹرنیٹ کی دنیا میں بھی یہی ہوتا ہے۔یادرکھیں کوئی بھی روپیوں کو مفت میں نہیں بانٹتا پھرتا۔آپ کو کوئی لاکھ کی آفر دے یا کروڑ کی۔سب سے بہتر طریقہ یہی ہے کہ اس ای میل یا ویب سائٹ کو فوراً بند کردیں۔جس دن آپ لالچ کا شکار ہوئے اسی دن مصیبت آپ کا پتہ پوچھتے ہوئے چلی آئے گی۔

دوسری بات یہ ہے کہ ہمیشہ چوکنّا رہیں اور کبھی بھی ایسی کسی لنک پر کلک کرنے سے پہلے ایک بار غور ضرور کرلیں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

17

اردو کی چند اہم ویب سائٹس

(Some important Urdu Websites)

۱۔ اردودوست [www.urdudost.com]

☆ اس ویب سائٹ سے دنیا کا اوّلین آن لائن ماہنامہ ''کائنات'' شائع ہوتا ہے۔اس کے علاوہ ایک 'آن لائن لائبریری' بھی ہے جہاں سے آپ بالکل مفت اردو کتابیں ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔آڈیو سیکشن میں آپ شعرا و ادبا کی آوازوں میں غزلیں اور گیت سن سکتے ہیں۔اپنے احباب کو اردو میں ای کارڈ بھیج سکتے ہیں۔ان کے علاوہ بلاگ، لطیفے، اردووال پیپرس، اردو اسکرین سیورس وغیرہ بہت کچھ موجود ہیں۔

۲۔ اردوفری ویئرس [www.urdufreewares.com]

☆ اس ویب سائٹ میں اردو کے مفت دستیاب ہونے والے فونٹس، کی بورڈ، سافٹ ویئرس، وال پیپرس، اسکرین سیورس، اردو ویب سافٹ ویئرس اور اردو گیم وغیرہ کا خزانہ موجود ہے جنہیں بالکل مفت ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔

۳۔ اردومنظر [www.urdumanzar.com]

☆ یہ یوٹیوب جیسی ہی ایک ویب سائٹ ہے جو صرف اردو ادبی ویڈیوز کے لئے مخصوص ہے۔اس ویب سائٹ میں اردو شاعری، حمد و نعت، غزل و گیت، مشاعروں کے مناظر، اردو

Free download from: www.urdulibrary.in

کامیڈی ڈرامے، انٹرویوز اور ٹیوٹوریلس وغیرہ کے ویڈیو کافی تعداد میں جمع کئے گئے ہیں۔

۴۔ اردو دوست آن لائن لائبریری

[www.urdudost-online-library.com]

☆ یہ ایک مفت لائبریری ہے جہاں سینکڑوں کتابیں ڈاؤن لوڈ کے لئے موجود ہیں۔

۵۔ آواز کی دنیا [wwwawazkiduniya.com]

☆ یہ ایک اردو آڈیو ویب سائٹ ہے جس میں شعراء وادبا کی آوازوں میں غزلیں، نظمیں، حمد و نعت اور دیگر کلام موجود ہی۔

۶۔ قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کی ڈیجیٹل لائبریری

[www.urducouncil.nic.in/E_Library/urdu_Digital_Library.html]

☆ یہ قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کی ڈیجیٹل لائبریری ہے جس میں سینکڑوں کتابیں بالکل مفت ڈاؤن لوڈ کے لئے موجود ہیں۔

۷۔ اردو لائبریری [www.urdulibrary.org]

☆ یہ ایک آن لائن لائبریری ہے جہاں آپ اردو کتابیں آن لائن پڑھ سکتے ہیں۔

۸۔ اردو کی برقی کتابیں [kitaben.urdulibrary.org]

☆ اس آن لائن لائبریری میں ڈھیر ساری اردو کتابیں یونی کوڈ فارمیٹ میں موجود ہیں جنہیں آپ MS Word یا Text فارمیٹ میں بالکل مفت ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

۹۔ علامہ اقبال سائبر لائبریری [www.iqbalcyberlibrary.net]

☆ اس آن لائن لائبریری میں علامہ اقبال سے متعلق کتابیں آن لائن پڑھی جا سکتی ہیں۔

۱۰۔ اردو پوائنٹ [www.urdupointcom]

☆ یہ اردو کی بہت بڑی ویب سائٹ ہے جس میں اردو خبریں، اسلام، اردو ادب، شاعری، طنز و مزاح، بچوں کی دنیا، گوشہ خواتین، پکوان، فن اور فنکار، صحت اور کھیل وغیرہ کے شعبے موجود ہیں۔ گزشتہ 13 سالوں سے یہ ویب سائٹ نہایت باقاعدگی کے ساتھ جاری ہے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

۱۱۔ اردومزہ [www.urdumaza.com]

☆ یہ ایک عام دلچسپی کی اردوویب سائٹ ہے۔اس میں خبریں،ای کارڈس،فوٹوگیلیری، اسلام،لطائف،خواتین،شاعری،فلمی گانے،سبھی کچھ بھراپڑا ہے۔

۱۲۔ اردولائیو [www.urdulive.com]

☆ اس ویب سائٹ میں اسلام،شاعری اور پاکستان کے شہروں کی تاریخ وغیرہ جیسی دلچسپیاں موجود ہیں۔ان کے علاوہ اردو کے اخبارات اور دیگر ویب سائٹس کے لنک بھی موجود ہیں جن کی مدد سے آپ ان ویب سائٹس کی سیر کرسکتے ہیں۔

۱۳۔ ریختہ [www.rekhta.org]

☆ یہ اردو کی ایک نئی لیکن اچھی ویب سائٹ ہے۔اس میں اردو شعروشاعری رومن،ہندی اوراردورسم الخط میں موجود ہے۔ساتھ ہی آڈیواورویڈیوز بھی ہیں۔

۱۴۔ اردوکلاسک [www.urduclassic.com]

☆ اس ویب سائٹ میں تھوڑی بہت شاعری،لطیفے،مزاحیہ تحاریر،اسلہامیات اورعورتوں اور بچوں کے لئے مواد موجود ہے۔

۱۵۔ اردومنزل [www.urdumanzil.com]

☆ اس ویب سائٹ میں زیادہ تر پاکستانی شعرا کا کلام موجود ہے۔

۱۶۔ ہماری ویب [www.hamariweb.com]

☆ یہ اردو زبان میں ایک عام دلچسپی کی ویب سائٹ ہے جس میں اردو شاعری کے علاوہ اور بھی بہت کچھ ہے۔

۱۷۔اردومحفل [www.urduweb.org/mehfil]

☆ یہ ویب سائٹ فورم سافٹ ویئر کی بنیاد پر بنائی گئی ہے۔اس میں اردو کمپیوٹنگ اور بلاگنگ سے متعلق بڑی کارآمد باتیں اورمباحث ہیں۔

۱۸۔ القلم [www.urduweb.org/mehfil]

☆ اس سائٹ میں بھی مختلف فونٹس،سافٹ ویئر اورکافی ادبی مواد موجود ہے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

۱۹۔ رنجش [www.ranjish.com]

☆ اس ویب سائٹ میں بھی بہت ساری شاعری (اور 'ناشاعری' بھی) رومن اسکرپٹ میں موجود ہے۔

۲۰۔ کتاب گھر [www.kitaabghar.com]

☆ اس ویب سائٹ میں ہر موضوع پر بے شمار کتابیں موجود ہیں جنہیں آن لائن پڑھا جا سکتا ہے لیکن منفی پہلو یہ ہے کہ ان کتابوں کو ڈاؤن لوڈ کرنا ممکن نہیں ہے۔ کتابوں کو آن لائن ایک ایک صفحہ کھول کر پڑھنا بہت مشکل کام ہے۔

۲۱۔ دی اردو [www.the urdu.com]

☆ اس سائٹ میں بہت سارے شاعروں کا کلام اور مشہور افسانہ نگاروں کے افسانوں کا انتخاب موجود ہے ہے ان کے علاوہ عام دلچسپی کی دیگر چیزیں بھی موجود ہیں۔

۲۲۔ اردو پوئٹری [www.urdupoetry.com]

☆ یہ اردو ویب سائٹ میں بہت سارے شعرا کا اردو کلام جمع کیا گیا ہے۔ لیکن اس کا منفی پہلو یہ ہے کہ اس سائٹ کا سارا کا سارا مواد رومن اسکرپٹ میں درج ہے۔

۲۳۔ اردو لائف [www.urdulife.com]

☆ اس سائٹ میں کئی اچھے شعراء کا کلام اردو لکھاوٹ میں موجود ہے۔ اس کے علاوہ 'محفل مشاعرہ' کے تحت بہت سے شعراء کا کلام آڈیو کی صورت میں بھی مہیا کیا گیا ہے۔ اردو ای کارڈ اور دیگر کئی دلچسپیاں بھی یہاں موجود ہیں۔

۲۴۔ غزلیں [www.ghazalein.com]

☆ اس ویب سائٹ میں مشہور شعراُ کی غزلیں اردو اور رومن رسم الخط میں موجود ہیں۔

۲۵۔ اردو سیڈ پوئٹری (غمگین شاعری) [www.urdusadpoetry.com]

☆ اس ویب سائٹ کا نام تو سیڈ پوئٹری (غمگین شاعری) ہے لیکن اس میں ہر طرح کی اردو شاعری کے نمونے موجود ہیں۔ اس ویب سائٹ میں مختلف اردو شعراُ کا کلام رومن اور اردو اسکرپٹ میں موجود ہے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

۲۶۔ بیسٹ غزلس [www.bestghazals.net]

☆ اس ویب سائٹ نے بھی اردو غزلوں کا ایک خزانہ اردو، ہندی اور رومن رسم الخط میں جمع کر رکھا ہے۔

۲۷۔ اردو آن لائن

[www.urducouncil.nic.in/urdu_online.html]

☆ اردو نہ جاننے والے یا کم جاننے والے شخص کے لئے یہ قومی کونسل برائے فروغ زبان اردو کی یہ ویب سائٹ بے حد کارآمد ہے۔ بچوں کو بھی اس کی مدد سے اردو سکھایا جا سکتا ہے۔

۲۸۔ اردو گریٹنگ کارڈس [www.urdudost.com/ecards/]

☆ عید مبارک ہو، نیا سال ہو، سالگرہ ہو یا کسی کا شکریہ ادا کرنا ہو، ہر موقعے پر آج کل ایک دوسرے کو ڈیجیٹل گریٹنگ کارڈس بھیجنے کا رواج عام ہو گیا ہے۔ اس ویب سائٹ کے ذریعہ آپ کسی کو بھی اردو میں خوبصورت گریٹنگ کارڈ بھیج سکتے ہیں۔

۲۹۔ اردو ای کارڈس [www.urduecards.com]

☆ اردو میں گریٹنگ کارڈس بھیجنے کے لئے یہ سائٹ بھی بہت بہتر ہے۔

۳۰۔ اردو ڈکشنری [www.urduword.com]

☆ یہ ایک ڈکشنری سائٹ ہے جہاں آپ انگریزی الفاظ کے اردو معنے ڈھونڈ سکتے ہیں۔

۳۱۔ ہماری ویب ڈکشنری

[http://www.hamariweb.com/dictionaries/]

☆ یہ بہت اچھی ڈکشنری ہے جس میں اردو، انگلش، عربی، ہندی، اسپینش، جرمن اور فرانسیسی زبانوں کے الفاظ کے معانیاں میں سے کسی بھی دوسری زبان میں تلاش کئے جا سکتے ہیں۔

Free download from: www.urdulibrary.in

18

اردو شعراء و ادباء کی شخصی ویب سائٹس

(Personal Websites of Urdu Writers and Poets)

علامہ اقبال	www.allamaiqbal.com
مرزا غالب	www.mirza-ghalib.org
فیض احمد فیض	www.faiz.com
ابن صفی	www.ibnesafi.info
وزیر آغا	www.wazeeragha.com
جاوید اختر	www.javedakhtar.com
گلزار	www.gulzar.info
حیدر قریشی	www.haiderqureshi.com
معید رشیدی	www.moidrasheedi.com
حسن عباس رضا	www.hasanabbasraza.com
راحت اندوری	www.rahatindori.com
عدیل زیدی	www.adeelzaidi.com
عوض سعید	www.awazsayeed.com
ڈاکٹر تقی عابدی	www.drtaqiabedi.com

Free download from: www.urdulibrary.in

ڈاکٹر قیصر عباس	www.urduqaisar.com
عفاف اظہر	www.affaf.ca
سید صبیح رحمانی	www.sabihrehmani.com
بشیر بدر	www.bashirbadr.com
خورشید اقبال	www.khurshideqbal.com

☆☆☆

Free download from: www.urdulibrary.in

19

اردو کے چند آن لائن رسائل واخبارات

(Some Online Urdu Magazines and Newspapers)

۱۔ ماہنامہ 'کائنات'

[www.urdudost.com] یا [www.kainaat.in]

☆ کلکتہ کے مضافاتی علاقے جگتدل سے (آج کل کانکی نارہ سے) شائع ہونے والا، یہ دنیا کا سب سے پہلا اردو آن لائن ماہنامہ ہے جو جنوری 2001ء سے اردو دوست ڈاٹ کوم نامی ویب سائٹ پر خورشید اقبال (راقم الحروف) کی ادارت میں شائع ہو رہا ہے۔ دنیا کے 112 ملکوں میں اس کے 60 ہزار سے زیادہ قارئین موجود ہیں اور اس تعداد میں برابر اضافہ ہو رہا ہے۔ دنیا بھر کے ادباء وشعراء کی چنندہ حمد ونعت، غزلیں، نظمیں، افسانے اور مقالات اس رسالے میں شائع ہوتے ہیں۔ یہ رسالہ بالکل مفت ہے۔

۲۔ 'جدید ادب' [www.jadeedadab.com]

☆ یہ معروف شاعر وادیب حیدر قریشی کی ادارت میں جرمنی سے شائع ہونے والا ایک باوقار رسالہ ہے جو ادبی دنیا میں بے حد مقبول ہے۔ یہ رسالہ بھی مفت دستیاب ہے۔

۳۔ 'دیدہ ور' [www.deedahwar.net]

☆ بوسٹن، امریکہ سے شائع ہونے والے اس رسالے کے پرانے شمارے اس ویب سائٹ پر موجود ہیں جنھیں مفت ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔

Free download from: www.urdulibrary.in

Khurshid Eqbal
Galaxy Apartments, 3rd Floor,
H.No.5, B.L.No.5,
Kankinara,
North 24 Parganas 743126
West Bengal, India.

Email:
keqbal@gmail.com

Website:
www.khurshideqbal.com